آیاتِ موضوعی

تالیف

اہل علم کی جماعت

مترجم

سید محمد حسن عابدی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کتاب کا نام: آیاتِ موضوعی

تالیف: اہلِ علم کی جماعت

مترجم: سید محمد حسن عابدی

کمپوزنگ: سید محمد ہادی عابدی

ناشر: مصباح الھدیٰ فاؤنڈیشن

تاریخ نشر:

تعداد:

قیمت:

Contents

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پہلا حصہ: اعتقادی آیات کے بارے میں ہے:

پہلی فصل: اللہ کی معرفت اور اسکی وحدانیت کے بارے میں ہے:

دین کی صحیح شناخت کے بارے میں تاکید:

الف) برترین اعتقاد کے بارے میں تحقیق کرکے اختیار کرنے کی تعریف:

۱۔(سورہ زمر آیات ۱۷-۱۸) وَالَّذِينَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوتَ أَنْ يَعْبُدُوهَا وَأَنَابُوا إِلَى اللَّهِ لَهُمُ الْبُشْرَى فَبَشِّرْ عِبَادِ(۱۷) اور جن لوگوں نے ظالموں کی پیروی سے دوری اختیار کی اور اللہ کی طرف متوجہ ہوئے ان کے لئے بشارت ہے لہٰذا میرے ان بندوں کو (بہشت کی) بشارت دیدو۔

الَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَاهُمُ اللَّهُ وَأُولَئِكَ هُمْ أُولُو الْأَلْبَابِ(۱۸) جو باتوں کو سنکر اچھی بات کی پیروی کرتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جنکی اللہ نے ہدایت کی اور یہی لوگ صاحبانِ عقل ہیں۔

ب)اعتقادات میں باطل راہوں کی نفی:

ا۔اعتقادات میں تقلید کی نفی:

۲۔(سورہ بقرہ آیہ ۱۷۰) وَإِذاقيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا ماأَنْزَلَ اللَّهُ قالُوا بَلْ نَتَّبِعُ ماأَلْفَيْنا عَلَيْهِ آباءَنا أَوَلَوْكانَ آباؤُهُمْ لايَعْقِلُونَ شَيْئاًوَ لايَهْتَدُونَ(۱۷۰)اور جب اُن سے کہا گیاکہ اس کی پیروی کرو جسے اللہ نے نازل کیا ہے تو اُنھوں نے کہاکہ ہم تو اُسی روش کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے اجداد کو پایا ہے تو کیا اگر انکے اجداد نہ سمجھتے تھے اور ہدایت یافتہ نہیں تھے (تب بھی وہ لوگ ایسا ہی کریں گے)۔

۲۔اعتقادات میں گمان کی پیروی کی نفی:

۳۔(سورہ یونس آیہ ۳۶) وَمايَتَّبِعُ أَكْثَرُهُمْ إِلاَّظَنًّا إِنَّ الظَّنَّ لايُغْني مِنَ الْحَقِّ شَيْئاًإِنَّ اللَّهَ عَليمٌ بِمايَفْعَلُونَ(۳٦)اور اُنکی اکثریت صرف اپنے وہم و گمان کی پیروی کرتی ہے جبکہ وہم و گمان حق کے بارے میں کوئی فائدہ نہیں پہنچاسکتا بیشک اللہ ان کے اعمال سے اچھی طرح واقف ہے۔

اللہ کی وحدانیت کے بارے میں:

الف) وحدانیت کے بارے میں دلائل وبراہین: ا۔برہان تمانع:

۴۔(سورہ انبیاآیات ۲۲-۲۳) لَوْكانَ فيهِماآلِهَةٌ إِلاَّاللَّهُ لَفَسَدَتا فَسُبْحانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّايَصِفُونَ(۲۲) اگر زمین وآسمان میں اللہ کے علاوہ کوئی معبود ہوتا تو یہ دونوں تباہ ہوجاتے پاک و منزّہ ہے عرش کاپروردگار لوگوں کی بیان کردہ تعبیرات سے۔
لايُسْئَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَ هُمْ يُسْئَلُونَ(۲۳) اللہ سے اسکے کاموں کے بارے میں سوال نہیں کیا جاسکتا جبکہ لوگوں سے سوال کیا جائے گا۔

۲۔نظام کائنات میں خلل واقع نہ ہونا اللہ کی وحدانیت کی دلیل ہے:

۵۔(سورہ بقرہ آیات ۱۶۳-۱۶۴) وَإِلهُكُمْ إِلهٌ واحِدٌلاإِلهَ إِلاَّهُوَالرَّحْمنُ الرَّحيمُ(۱۶۳) اور تم سب کا معبود صرف ایک ہی ہے کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو بڑا مہربان و نہایت رحم والا ہے۔
إِنَّ في خَلْقِ السَّماواتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلافِ اللَّيْلِ وَالنَّهارِوَالْفُلْكِ الَّتي تَجْري فِي الْبَحْرِبِما يَنْفَعُ النَّاسَ وَما أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّماءِ مِنْ ماءٍ فَأَحْيا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِها وَبَثَّ فيها مِنْ كُلِّ دابَّةٍ وَتَصْريفِ الرِّياحِ وَ السَّحابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّماءِ وَالْأَرْضِ لَآياتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ(۱۶۴) بیشک آسمانوں وزمین کی خلقت اور رات ودن کے اختلاف اور اُن کشتیوں میں جو دریا میں چلتی ہیں لوگوں کیلئے فوائد ہیں اور اس پانی میں جو اللہ نے آسمان سے نازل کیا اور اس سے زمین کے مردہ ہوجانے کے بعد زندہ کیا اور اس میں ہر قسم کے حیوانات کو پھیلایا اور ہواؤں کے چلنے میں اور ان بادلوں میں جو آسمان وزمین کے درمیان مسخر ہیں نشانیاں ہیں غور وفکر کرنے والی قوم کیلئے۔

اللہ کے اسماو صفات کے بارے میں: الف) اللہ کے بعض نیک اوصاف:

۶۔(سورہ حشر آیہ ۲۲-۲۴) هُوَاللَّهُ الَّذي لاإِلهَ إِلاَّهُوَ عالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهادَةِ هُوَالرَّحْمنُ الرَّحيمُ (۲۲) وہ اللہ ہی ہے جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں جو کہ غیب اور حاضر سب کا علم رکھنے والا ہے وہی مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔

هُوَاللَّهُ الَّذي لاإِلهَ إِلاَّهُوَالْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُسُبْحانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ(۲۳) وہ اللہ ہی ہے جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں جو کہ بادشاہ، پاکیزہ صفات والا، بے عیب، امان دینے والا، نگراں، صاحبِ عزت، زبردست کبریائی رکھنے والا ہے اللہ اُن تمام چیزوں سے بے نیاز ہے جنہیں لوگ اللہ کا شریک قرار دیتے ہیں۔

هُوَاللَّهُ الْخالِقُ الْبارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْماءُ الْحُسْنى يُسَبِّحُ لَهُ مَافِي السَّماواتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزيزُ الْحَكيمُ (۲٤) وہ اللہ خالق، ایجاد کرنے والا، صورتیں بنانے والا ہے اُسی کے لئے اچھے نام ہیں اور جو کچھ آسمانوں وزمینوں میں ہے سب اُسی کی تسبیح کرتے ہیں اور وہی صاحبِ عزت وحکمت ہے۔

ب) اللہ کے مہم ترین اوصاف: ا۔حیات، علم، قدرت:

۷۔(سورہ بقرہ۲۵۵) اللَّهُ لاإِلهَ إِلاَّهُوَالْحَيُّ الْقَيُّومُ لاتَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلانَوْمٌ لَهُ ما فِي السَّماواتِ وَما فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَاالَّذي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلاَّبِإِذْنِهِ يَعْلَمُ ما بَيْنَ أَيْديهِمْ وَما خَلْفَهُمْ وَلايُحيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلاَّبِما شاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّماواتِ وَالْأَرْضَ وَلايَؤُدُهُ حِفْظُهُماوَهُوَالْعَلِيُّ الْعَظيمُ(۲۵۵) اللہ جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں جو زندہ اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے جسے نہ نیند آتی ہے اور نہ اُونگھ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب اُسی کا ہے کون ہے جو اس کی بارگاہ میں اس کی اجازت کے بغیر سفارش کرسکے وہ سب کچھ جو اُنکے سامنے اور پسِ پشت ہے اللہ سب کو جانتا ہے اور لوگ اس کے علم کے ایک حصّہ کا بھی احاطہ نہیں کرسکتے ہیں مگر اللہ

جسے جتنا دینا چاہے اس کے اقتدار کی کرسی آسمانوں وزمین سے وسیع ہے اوران کے تحفظ میں اسے کوئی تکلیف نہیں ہوتی وہ بلند مرتبہ والا صاحبِ عظمت ہے۔

۲۔علم: اللہ تعالیٰ لوگوں کی نیتوں سے بھی واقف ہے:

۸۔(سورہ ق آیہ ۱۶-۱۸) وَلَقَدْخَلَقْنَاالْإِنْسانَ وَنَعْلَمُ مَاتُوَسْوِسُ بِهِ نَفْسُهُ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ(١٦) اور بیشک ہم ہی نے انسان کو خلق کیااور ہم ہی جانتے ہیں ان باتوں کو بھی جو اُس کا نفس اُس میں وسوسہ کرتاہے اور ہم اُس سے اسکی رگِ حیات سے بھی زیادہ نزدیک ہیں۔

إِذْيَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيانِ عَنِ الْيَمينِ وَعَنِ الشِّمالِ قَعيدٌ(١٧) یاد کروجب دائیں اور بائیں جانب بیٹھنے والے فرشتے ملاقات کریں گے۔

مايَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلاَّلَدَيْهِ رَقيبٌ عَتيدٌ(١٨) انسان جو بھی تلفظ کرنا چاہتا ہے تواُسپر نگہبان فرشتہ اسے لکھنے کے لئے موجود رہتا ہے۔

اللہ کا ہر چیز پر ہمیشہ سے احاطہ ہے:

۹۔(سورہ حدید آیہ ۴) وَهُوَمَعَكُمْ أَيْنَ مَاكُنْتُمْ وَاللَّهُ بِمَاتَعْمَلُونَ بَصيرٌ(٤) اور اللہ تم لوگوں کے ساتھ ہے جہاں بھی رہو اور اللہ تم لوگوں کے اعمال سے آگاہ ہے۔

کائنات اللہ کے سامنے حاضر ہے:

۱۰۔(سورہ علق آیہ ۱۴) أَلَمْ يَعْلَمْ بِأَنَّ اللَّهَ يَرَىٰ(١٤) کیاوہ (ابوجھل) نہیں جانتا کہ بیشک اللہ دیکھ رہا ہے۔

ج)اللہ کے مہم ترین اوصافِ فعلی:ا۔رحمت:

اا۔(سورہ اعراف آیہ ۱۵۶) قالَ عَذابي أُصيبُ بِهِ مَنْ أَشاءُ وَرَحْمَتي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ فَسَأَكْتُبُها لِلَّذينَ يَتَّقُونَ وَيُؤْتُونَ الزَّكاةَ وَالَّذينَ هُمْ بِآياتِنايُؤْمِنُونَ(١٥٦) اللہ نے کہا کہ میرا عذاب اس تک پہنچ جاتا ہے جسے میں عذاب دینا چاہتا ہوں اور میری رحمت ہر ایک کے لئے وسیع ہے جسے میں عنقریب ان لوگوں کے لئے لکھ دوں گا جو پرہیز گاری اختیار کرتے ہیں اور زکات دیتے ہیں اور ہماری نشانیوں اور احکام پر ایمان رکھتے ہیں۔

۲۔رازقیت:

۱۲۔(ہود آیہ ٦) وَما مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلاَّعَلَى اللَّهِ رِزْقُهاوَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهاوَمُسْتَوْدَعَهاكُلٌّ في كِتابٍ مُبينٍ(٦) اور زمین پر چلنے والی کوئی مخلوق ایسی نہیں جس کا رزق اللہ کے ذمہ نہ ہو اللہ ہر مخلوق کے ٹھکانے اور اس کے سونپے جانے کی منزل کو جانتا ہے یہ سب ذکر روشن کتاب میں محفوظ ہے۔

۳۔ہدایتِ تشریعی:

۱۳۔(سورہ انسان آیات ۱۔۳) هَلْ أَتى عَلَى الْإِنْسانِ حينٌ مِنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئاًمَذْكُوراً(١) کیا انسان پر ایسا وقت نہیں گزرا کہ وہ قابلِ ذکر چیز نہیں تھا۔

إِنَّاخَلَقْنَاالْإِنْسانَ مِنْ نُطْفَةٍ أَمْشَاجٍ نَبْتَليهِ فَجَعَلْناهُ سَميعاًبَصيراً(٢) بیشک ہم نے انسان کو مخلوط نطفہ سے خلق کیا اُسے آزمانے کیلئے لہٰذا اسے سننے والا اور دیکھنے والا قرار دیا۔

إِنَّاهَدَيْناهُ السَّبيلَ إِمَّاشاكِراًوَإِمَّاكَفُوراً(٣) بیشک ہم نے انسان کی سیدھی راہ کی طرف ہدایت بھی کی اب چاہے وہ اسپر شکر ادا کرے یا انکار کر بیٹھے۔

د) بعض صفاتِ سلبیہ :ا۔اللہ کا کوئی مثل نہیں:

۱۴۔(سورہ شوریٰ آیہ ۱۱) لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ(۱۱)اللہ کی مانند کوئی نہیں ہے۔

۲۔اللہ دکھائی نہیں دیتا:

۱۵۔(سورہ انعام آیہ ۱۰۳) لاتُدْرِكُهُ الْأَبْصارُوَ هُوَيُدْرِكُ الْأَبْصارَوَ هُوَاللَّطيفُ الْخَبيرُ(۱۰۳) نگاہیں اسے دیکھ نہیں سکتی ہیں جبکہ اللہ نگاہوں کو بھی سمجھتاہےاور وہ باریک بین وآگاہ ہے۔

۳۔اللہ کے شریک،فرزندومددگار کی نفی:

۱۶۔(سورہ اسراآیہ ۱۱۱) وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَداًوَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَريكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبيراً(۱۱۱)اور کہو کہ تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے نہ کسی کو فرزند بنایا ہےاور نہ کوئی اس کی بادشاہت میں شریک ہےاور نہ کوئی اس کی کمزوری کی بناپراس کا سرپرست ہے اور تم اس کی بزرگی کااعلان کرتے رہو۔

دوسری فصل: عدل الٰہی کے بارے میں ہے:اللہ تعالیٰ سے ہر قسم کے ظلم کی نفی:

۱۷۔(سورہ نساآیہ ۴۰) إِنَّ اللَّهَ لا يَظْلِمُ مِثْقالَ ذَرَّةٍ وَإِنْ تَكُ حَسَنَةً يُضاعِفْها وَيُؤْتِ مِنْ لَدُنْهُ أَجْراًعَظيماً(۴۰) بیشک اللہ کسی پر بھی ذرہ برابر ظلم نہیں کرتا اگر کسی کی کوئی نیکی ہوتی ہے تو اللہ اُسے بڑھا کردیتاہےاور اپنے پاس سے بہت بڑااجر عطا کرتا ہے۔

عدالتِ الٰہی اور اسکی سختیاں: الف) امتحان کا حتمی ہونا:

۱۸۔(سورہ عنکبوت آیات ۲-۳) أَحَسِبَ النَّاسُ أَنْ يُتْرَكُوا أَنْ يَقُولُوا آمَنَّا وَهُمْ لايُفْتَنُونَ(۲) کیا لوگوں نے یہ گمان کرر کھا ہے کہ وہ چھوڑ دیئے جائیں گے یہ کہکر کہ ہم ایمان لے آئے اور انہیں آزمایا نہیں جائے گا۔

وَلَقَدْفَتَنَّاالَّذينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذينَ صَدَقُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكاذِبينَ(۳) اور بیشک ہم نے ان سے پہلے والوں کو بھی آزمایا تھا اور اللہ تو انہیں بھی جانتا ہے جنہوں نے سچ بولا اور اللہ جھوٹ بولنے والوں کو بھی جانتا ہے۔

امتحانات کی اقسام:

۱۹۔(سورہ بقرہ آیہ ۱۵۵) وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِنَ الْأَمْوالِ وَالْأَنْفُسِ وَالثَّمَراتِ وَبَشِّرِ الصَّابِرينَ (۱۵۵) اور ہم ضرور تم لوگوں کو آزمائیں گے کچھ خوف اور بھوک اور مال و نفسوں اور پھلوں کی کمی کے ذریعہ اور تم بشارت دیدو صبر کرنے والوں کو۔

ب) سختیوں کا فلسفہ: ا۔ سختیوں میں بندوں کا امتحان:

۲۰۔(سورہ محمد آیہ ۳۱) وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتَّى نَعْلَمَ الْمُجاهِدينَ مِنْكُمْ وَالصَّابِرينَ وَنَبْلُوَا أَخْبارَكُمْ(۳۱) اور ہم ضرور تم لوگوں کو آزمائیں گے تاکہ ہم جان لیں کہ تم میں سے جہاد کرنے والے اور صبر کرنے والے کون ہیں اور ہم تم لوگوں کے حالات کو بھی آزمائیں گے۔

۲۔خود عمل کی جزا:

۲۱۔(سورہ شوریٰ آیہ ۳۰) وَمَاأَصَابَكُمْ مِنْ مُصيبَةٍ فَبِمَاكَسَبَتْ أَيْديكُمْ وَيَعْفُوا عَنْ كَثيرٍ (٣٠) اور تم لوگوں کو جو مصیبت پہنچتی ہے وہ تمہاری ہی کارکردگی کا نتیجہ ہے اور اللہ بہت سی باتوں کو معاف بھی کردیتا ہے۔

۳۔اللہ کی بارگاہ میں گریہ وزاری:

۲۲۔(سورہ انعام آیہ ۴۲) وَلَقَدْأَرْسَلْنااِلى أُمَمٍ مِنْ قَبْلِكَ فَأَخَذْناهُمْ بِالْبَأْساءِ وَالضَّرَّاءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُونَ(٤٢) اور بیشک ہم نے تم سے پہلے کی قوموں کی طرف بھی رسول بھیجے پھر ہم نے اُنہیں سختیوں اور تکلیفوں کے ذریعہ آزمایا تاکہ وہ تضرّع وزاری کریں۔

۴۔مومنین کے مقام کا بلند ہونا:

۲۳۔(سورہ بقرہ آیات ۱۵۵-۱۵۷) وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِنَ الْأَمْوالِ وَالْأَنْفُسِ وَالثَّمَراتِ وَبَشِّرِ الصَّابِرينَ(١٥٥)اور ہم ضرور تم لوگوں کو آزمائیں گے کچھ خوف اور بھوک اور مال و نفسوں اور پھلوں کی کمی کے ذریعہ اور تم بشارت دیدو صبر کرنے والوں کو۔ الَّذينَ إِذاأَصابَتْهُمْ مُصيبَةٌ قالُوا اِنَّالِلَّهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ راجِعُونَ(١٥٦) وہ لوگ جن پر جب کوئی مصیبت آپڑتی ہے تو وہ یہ کہہ اُٹھتے ہیں کہ بیشک ہم اللہ ہی کی طرف سے آئے ہیں اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

أُولئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَواتٌ مِنْ رَبِّهِمْ وَ رَحْمَةٌ وَأُولئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُونَ(١٥٧) یہی وہ لوگ ہیں جن پر اُنکے پروردگار کی طرف سے درود ہے اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔

۵۔بندوں کو غرور و تکبر سے بچانا:

۲۴۔(سورہ مومنون آیہ ۷۵) وَلَوْ رَحِمْناهُمْ وَكَشَفْنامَابِهِمْ مِنْ ضُرٍّ لَلَجُّوا فِي طُغْيانِهِمْ يَعْمَهُونَ(۷۵) اور اگر ہم نے ان پر رحم کیا اور انکی تکلیف کو دور کیا تو وہ اپنی سر کشی میں ڈٹے رہیں گے۔

مومنین کی روزی تنگ ہونے کی حکمت:

۲۵۔(سورہ شوریٰ آیہ ۲۷) وَلَوْ بَسَطَ اللَّهُ الرِّزْقَ لِعِبادِهِ لَبَغَوْا فِي الْأَرْضِ وَلكِنْ يُنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَايَشاءُ إِنَّهُ بِعِبادِهِ خَبيرٌ بَصيرٌ(۲۷) اور اگر اللہ اپنے بندوں کے لئے رزق کو بڑھا دیتا تو وہ زمین میں بغاوت کر جاتے لیکن اللہ معینہ مقدار میں نازل کرتا ہے اپنی مشیت کے مطابق بیشک اللہ اپنے بندوں کے بارے میں آگاہ و دیکھنے والا ہے۔

۶۔بندوں کی مصلحت:

۲۶۔(سورہ بقرہ ۲۱۶) كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَكُمْ وَعَسى أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئاً وَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ وَعَسى أَنْ تُحِبُّوا شَيْئاً وَهُوَ شَرٌّ لَكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لاتَعْلَمُونَ(۲۱۶) تم لوگوں پر جہاد کو فرض کیا گیا ہے جو کہ تم لوگوں کے لئے ناپسندیدہ ہے جبکہ ممکن ہے جس چیز کو تم لوگ ناپسند کرتے ہو وہ تمہارے حق میں بہتر ہو اور جس چیز کو تم اچھا سمجھتے ہو وہ تمہارے لئے بری ہو اللہ (حقیقت کو) جانتا ہے اور تم لوگ نہیں جانتے ہو۔

۷۔انسانوں کی توانائی واستعداد کا ظاہر کرنا:

۲۷۔(سورہ شرح آیات ۵-۶) فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْراً (۵) لہذا بیشک تکلیف کے ساتھ آسانی ہے إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْراً (۶) بیشک تکلیف کے ساتھ آسانی ہے۔

ج) کفار کی دنیا میں آسائش کا فلسفہ:۱۔دنیا کا بے اہمیت ہونا:

۲۸۔(آل عمران آیات ۱۹۶-۱۹۷) لايَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذينَ كَفَرُوا فِي الْبِلادِ (۱۹۶) کفار کا شہروں میں چلنا پھرنا تمہیں دھوکہ میں نہ ڈال دے

۲۔تدریجی عذاب:

۲۹۔(اعراف آیات ۱۸۲-۱۸۳) وَالَّذينَ كَذَّبُوا بِآياتِنا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِنْ حَيْثُ لايَعْلَمُونَ (۱۸۲) اور جن لوگوں نے ہماری آیات کا انکار کیا ہم انہیں عنقریب تدریجاً جہنم کی طرف لے جائیں گے کہ انہیں معلوم بھی نہیں ہوسکے گا۔

وَأُمْلي لَهُمْ إِنَّ كَيْدي مَتينٌ (۱۸۳) اور ہم تو انہیں مہلت دے رہے ہیں کہ بیشک ہماری تدبیر مستحکم ہے۔

مَتاعٌ قَليلٌ ثُمَّ مَأْواهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهادُ (۱۹۷) یہ تھوڑا سا سامانِ زندگی ہے پھر ان کا ٹھکانہ جہنم ہے جو کہ بدترین جگہ ہے۔

۳۔گناہوں میں اضافہ کی مہلت:

۳۰۔(سورہ آل عمران آیہ ۱۷۸) وَلايَحْسَبَنَّ الَّذينَ كَفَرُوا أَنَّما نُمْلي لَهُمْ خَيْرٌ لِأَنْفُسِهِمْ إِنَّما نُمْلي لَهُمْ لِيَزْدادُوا إِثْماً وَلَهُمْ عَذابٌ مُهينٌ (۱۷۸) اور کفار یہ گمان نہ کریں کہ ہمارا انہیں

مہلت دیناانُکے لئے زیادہ بہتر ہے نہیں بلکہ ہم اُنہیں صرف اس لئے مہلت دے رہے ہیں کہ وہ اپنے گناہوں میں جتنااضافہ کرناچاہتے ہیں کرلیں ان کے لئے رُسواکنندہ عذاب ہے۔

۴۔دنیاکاتمام سزاؤں کے لئے ناکافی ہونا:

۳۱۔(سورہ نحل آیہ۶۱) وَلَوْيُؤاخِذُاللَّهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ ما تَرَكَ عَلَيْها مِنْ دَابَّةٍ وَلكِنْ يُؤَخِّرُهُمْ إِلى أَجَلٍ مُسَمًّى فَإِذاجاءَ أَجَلُهُمْ لايَسْتَأْخِرُونَ ساعَةً وَلَايَسْتَقْدِمُونَ(٦١) اور اگراللہ لوگوں سے ان کے ظلم کا(فوراً) مواخذہ کرنے لگتاتوروئے زمین پرکسی بھی چلنے والے کونہ چھوڑتالیکن وہ سب کوایک معین مدّت کے لئے ڈھیل دیتاہے پھرجب معینہ وقت آجائےگاتووہ لوگ اسے ایک گھنٹہ تاخیریامقدم نہیں کرسکتے ہیں۔

اللہ ستمگروں کے اعمال سے غافل نہیں ہے:

۳۲۔(سورہ ابراہیم آیہ ۴۲) وَلاتَحْسَبَنَّ اللَّهَ غافِلاًعَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ إِنَّمايُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فيهِ الْأَبْصارُ(٤٢)اوراللہ کوظالموں کے عمل سے غافل نہ سمجھناوہ اُنہیں اس دن کے لئے مہلت دے رہاہے جس دن آنکھیں خوف سے کھلی کی کھلی رہ جائیں گی۔

۵۔دنیاوی مال وثروت کفار کے لئے باعثِ عذاب ہے:

۳۳۔(سورہ توبہ آیہ ۵۵) فَلاتُعْجِبْكَ أَمْوالُهُمْ وَلاأَوْلادُهُمْ إِنَّمايُريدُاللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهافِي الْحَياةِ الدُّنْيا وَتَزْهَقَ أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كافِرُونَ (٥٥)اوراُن کے مال اوراولاد تمہیں حیرت میں نہ ڈالیں اللہ یہ چاہتاہے کہ اُنہیں اِن چیزوں کے ذریعہ دنیاوی زندگی میں عذاب کرے اورحالتِ کفرمیں ہی ان کی جان نکلے۔

٦۔امتحان وآزمائش :

۳۴۔(سورہ انبیاآیہ۱۳۱) وَلاتَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلى مَامَتَّعْنابِهِ أَزْوَاجاًمِنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَياةِ الدُّنْيا لِنَفْتِنَهُمْ فيهِ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌوَأَبْقى (۱۳۱)اور خبر دار انکی طرف نظر نہ اُٹھانا جنھیں ہم نے آسائشِ زندگی جس میں انکی ازواج اور زینتِ دنیاکے اسباب ہیں عطا کئے تاکہ ہم اُنہیں اس میں آزمائیں اور تمہارے پروردگار کارزق زیادہ بہتر اور زیادہ باقی رہنے والا ہے۔

تیسری فصل: نبوت کے بارے میں ہے:

بعثتِ انبیاکی ضرورت: بعثتِ انبیابندوں پر اتمامِ حجت ہے:

۳۵۔(سورہ نساآیہ۱۶۵) رُسُلاًمُبَشِّرينَ وَمُنْذِرينَ لِئَلاَّيَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَى اللَّهِ حُجَّةٌ بَعْدَالرُّسُلِ وَكانَ اللَّهُ عَزيزاًحَكيماً(۱٦٥) تمام رسول بشارت دینے والے اور ڈرانے والے ہیں تاکہ لوگوں پر اللہ کی حجت تمام ہو جائے رسولوں کے آنے کے بعد اور اللہ غالب و صاحبِ حکمت ہے۔

عصمتِ انبیا:اللہ کے ذریعہ انبیاکی ہدایت:

۳٦۔(سورہ انعام آیہ۹۰) أُولئِكَ الَّذينَ هَدَى اللَّهُ فَبِهُداهُمُ اقْتَدِهْ قُلْ لاأَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْراًإِنْ هُوَإِلاَّذِكْرى لِلْعالَمينَ(۹۰)یہی وہ لوگ ہیں جن کی اللہ نے ہدایت کی ہے لہٰذا تم بھی انکے نقشِ قدم پر چلو کہدو کہ میں تم لوگوں سے تبلیغ پر کوئی اجر نہیں مانگتا ہوں یہ قرآن کائنات والوں کے لئے صرف نصیحت ہے۔

انبیاکے مقابل میں ہمارے وظائف: ۱۔انپر ایمان لانااور انکی اطاعت کرنا:

۳۷۔(سورہ بقرہ آیہ ۲۸۵) آمَنَ الرَّسُولُ بِماأُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لانُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ وَقالُوا سَمِعْناوَأَطَعْناغُفْرانَكَ رَبَّناوَإِلَيْكَ الْمَصيرُ(۲۸۵) رسول ان تمام باتوں پر ایمان رکھتا ہے جو اس کی طرف اُسکے رب کی طرف سے نازل کی گئی ہیں اور مومنین بھی سب اللہ اور ملائکہ اور مرسلین پر ایمان رکھتے ہیں ہم رسولوں کے درمیان فرق نہیں رکھتے ہیں اور انھوں نے کہا کہ ہم نے اللہ کے پیغام کو سنا اور اس کی اطاعت کی اے ہمارے پرور دگار ہماری مغفرت فرماں اور تیری طرف ہی پلٹا یا جانا ہے۔

۲۔انبیاپر سبقت نہ لینا:

۳۸۔(سورہ حجرات آیہ ۱) ياأَيُّهَاالَّذينَ آمَنُوالاتُقَدِّمُوابَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَاتَّقُوااللَّهَ إِنَّ اللَّهَ سَميعٌ عَليمٌ (۱) اے صاحبانِ ایمان اللہ و رسول سے آگے بڑھنے کی کوشش نہ کرو اور اللہ سے ڈرو بیشک اللہ سننے والا و جاننے والا ہے۔

انبیاکی پیروی کے آثار: ۱۔دلوں کازندہ ہونا:

۳۹۔(سورہ انفال آیہ ۲۴) ياأَيُّهَاالَّذينَ آمَنُوااسْتَجيبُوالِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذادَعاكُمْ لِما يُحْييكُمْ وَاعْلَمُواأَنَّ اللَّهَ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ وَأَنَّهُ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ(۲٤)اے صاحبانِ ایمان اللہ اور رسول کی آواز پر لبیک کہو جب وہ تمہیں ایسے امر کی طرف دعوت دیں جس میں تمہارے لئے حیات ہو اور یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ انسان اور اس کے دل کے درمیان میں ہے اور بیشک تم سب کو اللہ ہی کی طرف محشور کیا جائے گا۔

۲۔اللہ کی محبت کا جذب کرنا:

۴۰۔(سورہ آل عمران آیات ۳۱-۳۲) قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُوني يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْلَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌرَحيمٌ(۳۱) (اے نبی) کہدو کہ اگر تم لوگ اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو تاکہ اللہ بھی تم لوگوں کو دوست رکھے اور تمہارے گناہوں کو بخش دے اور اللہ بڑا بخشنے والا و مہربان ہے

قُلْ أَطيعُوااللَّهَ وَالرَّسُولَ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ لايُحِبُّ الْكافِرينَ(۳۲) (اے نبی) کہدو کہ اللہ و رسول کی اطاعت کرو اور اگر تم لوگوں نے روگردانی کی تو بیشک اللہ انکار کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا ہے۔

آخری نبی محمد (ص): بعثتِ نبی بندوں پر اللہ کی نعمت ہے:

۴۱۔(سورہ آل عمران آیہ ۱۶۴) لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنينَ إِذْ بَعَثَ فيهِمْ رَسُولاًمِنْ أَنْفُسِهِمْ يَتْلُواعَلَيْهِمْ آياتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كانُوامِنْ قَبْلُ لَفي ضَلالٍ مُبينٍ(۱٦٤) بیشک اللہ نے صاحبانِ ایمان پر احسان کیا ہے کہ ان کے درمیان انہیں میں سے ایک رسول بھیجا جو ان پر آیاتِ الٰہی کی تلاوت کرتا ہے اور ان کا تذکیہ کرتا ہے اور کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے اگرچہ وہ لوگ اس سے پہلے بڑی کھلی گمراہی میں مبتلا تھے۔

نبی کی اطاعت لازم ہے:

۴۲۔(سورہ نسا آیہ ۸۰) مَنْ يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطاعَ اللَّهَ وَمَنْ تَوَلَّى فَماأَرْسَلْناكَ عَلَيْهِمْ حَفيظاً(۸۰) جس نے رسول کی اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے منہ موڑا تو ہم نے تمہیں لوگوں پر نگہباں بنا کر نہیں بھیجا ہے۔

نبی کے فرمان کے سامنے سر تسلیم خم کرنا ہے:

۴۳۔(سورہ احزاب آیہ ۳۶) وَماكانَ لِمُؤْمِنٍ وَلامُؤْمِنَةٍ إِذاقَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْراً أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْضَلَّ ضَلالاًمُبيناً(٣٦)اور کسی مومن مرد و عورت کو یہ اختیار نہیں ہے کہ جب اللہ اوراس کارسول کسی کام کے بارے میں فیصلہ کردیں تو وہ اپنے کام میں صاحبِ اختیار بنے اور جس نے بھی اللہ و رسول کی نافرمانی کی وہ علنی گمراہی میں مبتلا ہوا۔

نبی کے تمام اوامر ونواہی کی پیروی کرنا:

۴۴۔(سورہ حشر آیہ ۷) وَمَاآتاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَانَهاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَديدُ الْعِقابِ (٧) ورجو رسول دے تم لوگوں کو اسے لو اور جس سے رسول تم لوگوں کو منع کرے تو اس سے رُک جاؤاور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے۔

نبی کو اذیت پہنچانے کی سزا:

۴۵۔(سورہ احزاب آیہ ۵۷) إِنَّ الَّذينَ يُؤْذُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فِي الدُّنْياوَالْآخِرَةِوَأَعَدَّلَهُمْعَذاباًمُهيناً(٥٧) بیشک وہ لوگ جو اللہ و رسول کو اذیت دیتے ہیں اللہ دنیا و آخرت میں اُن پر لعنت بھیجتا ہے اور اللہ نے ایسوں کے لئے رُسوا کنندہ عذاب آمادہ کیا ہوا ہے۔

نبی کی خاتمیت:

۴۶۔(سورہ احزاب آیہ ۴۰) ماكانَ مُحَمَّدٌأَباأَحَدٍمِنْ رِجالِكُمْ وَلكِنْ رَسُولَ اللَّهِ وَخاتَمَ النَّبِيِّينَ وَكانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَليماً(٤٠) محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے بھی باپ نہیں ہیں لیکن وہ اللہ کے رسول اور سلسلۂ انبیاء کے آخری ہیں اور اللہ ہر چیز سے آگاہ ہے۔

اجتماعی دعوت:

۴۷۔(سورہ سبا آیہ ۲۸) وَماأَرْسَلْناكَ إِلاَّكَافَّةً لِلنَّاسِ بَشيراًوَنَذيراًوَلكِنَّ أَكْثَرَالنَّاسِ لايَعْلَمُونَ(٢٨)اور ہم نے تمہیں تمام لوگوں کی طرف صرف بشیر و نذیر بنا کر بھیجا ہے لیکن لوگوں کی اکثریت (اس حقیقت کو) نہیں جانتی ہے۔

پیغمبرِ اسلام (ص) تمام کائنات کے لئے رحمت ہیں:

۴۸۔(سورہ انبیا آیہ ۱۰۷) وَماأَرْسَلْناكَ إِلاَّرَحْمَةً لِلْعالَمينَ(١٠٧)اور ہم نے تمہیں عالمین کے لئے صرف رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

عصمتِ پیغمبر اسلام (ص): عصمتِ پیغمبر (ص) گفتار و کردار میں:

۴۹۔(سورہ نجم آیات ۱-۵) بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمنِ الرَّحيمِ ابتدا اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان و نہایت رحم والا ہے

وَالنَّجْمِ إِذاهَوى(١) ستارے کی قسم جب وہ اُترے۔مَاضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَاغَوىٰ(٢) تم لوگوں کا ساتھی نہ گمراہ ہے اور نہ بہکا ہے۔

وَمَايَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ(٣) اور نبی تو اپنی خواہش سے کوئی بات نہیں کرتا ہے۔إِنْ هُوَإِلاَّ وَحْيٌ يُوحى(٤) مگر وہ جو اسکی طرف وحی کی گئی ہو۔

عَلَّمَهُ شَدِيدُالْقُوى(٥) جو اسے نہایت طاقت والے نے تعلیم دی ہے۔

پیغمبر (ص) کا صراطِ مستقیم پر ثابت رہنا:

۵۰۔(سورہ یٰسین آیات ۱-۴) بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمنِ الرَّحيمِ ابتدا اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان و نہایت رحم والا ہے

يس(١) وَالْقُرْآنِ الْحَكيمِ(٢) یٰسین ،اور قرآنِ حکیم کی قسم۔إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلينَ(٣) بیشک تم بھیجے ہوئے رسولوں میں سے ہو۔

عَلى صِراطٍ مُسْتَقيمٍ (٤) سیدھے راستہ پر ہو۔

پیغمبر (ص) کی بعض اخلاقی صفات: ۱۔ پیغمبر (ص) کا نمونہ اخلاق ہو نا سب کے لئے:

۵۱۔(سورہ احزاب آیہ ۲۱) لَقَدْكانَ لَكُمْ في رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِمَنْ كانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَوَذَكَرَاللَّهَ كَثيراً(٢١) بیشک تم لوگوں کے لئے پیغمبر کی زندگی میں بہترین نمونہ عمل ہیں ان افراد کیلئے جو اللہ اور روزِ قیامت سے امیدیں وابستہ رکھے ہوئے ہیں اور زیادہ سے زیادہ اللہ کو یاد کرتے ہیں۔

۲۔ پیغمبر (ص) کا نیک اخلاق :

۵۲۔(سورہ قلم آیات ۱-۴) بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمنِ الرَّحيمِ ابتدا اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان و نہایت رحم والا ہے

ن وَالْقَلَمِ وَمايَسْطُرُونَ(۱) قلم اور اُس کی قسم جس سے لوگ لکھتے ہیں ماأَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُونٍ(۲) تم اپنے پروردگار کی نعمت کے سبب مجنون نہیں ہو۔وَإِنَّ لَكَ لَأَجْراً غَيْرَمَمْنُونٍ(۳) اور بیشک تمہارے لئے ختم نہ ہونے والااجر ہے۔وَإِنَّكَ لَعَلىٰ خُلُقٍ عَظيمٍ(٤)اور بیشک تم عظیم اخلاق پر فائز ہو۔

۳۔پیغمبر (ص)کاسب کی نسبت شفیق ہونا:

۵۳۔(سورہ توبہ آیہ۱۲۸) لَقَدْ جاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزيزٌعَلَيْهِ ماعَنِتُّمْ حَريصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنينَ رَؤُفٌ رَحيمٌ(۱۲۸) یقیناً تم لوگوں کے پاس تمہیں میں سے رسول آیااس پر تمہاری ہر مصیبت شاق ہے وہ تمہاری ہدایت پر حریص بھی اور مومنین کے حال پر شفیق و مہربان بھی ہے۔

۴۔پیغمبر (ص)کاسب کے ساتھ مہربان ونرم مزاج ہونا:

۵۴۔(سورہ آل عمران آیہ۱۵۹) فَبِمارَحْمَةٍ مِنَ اللَّهِ لِنْتَ لَهُمْ وَلَوْكُنْتَ فَظًّاغَليظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوامِنْ حَوْلِكَ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْلَهُمْ وَشاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِفَإِذاعَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلينَ(۱۵۹) یہ اللہ کی رحمت کے سبب ہے کہ تم ان لوگوں کے لئے نرم ہو ورنہ اگر تم بدمزاج و سخت دل ہوتے تو یہ لوگ تمہارے اطراف سے پراکندہ ہو گئے ہوتے لہٰذاان سے در گزر کرواوران کے لئے طلب مغفرت کرواوران سے جنگ کے امور میں مشورہ کرواور جب ارادہ کرلو تواللہ پر بھروسہ کرو بیشک اللہ بھروسہ کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

۵۔ پیغمبر (ص) کا رسالت کے مقابل میں اجر کا طلب نہ کرنا:

۵۵۔ (سورہ فرقان آیہ ۵۷) قُلْ ماأَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إلاَّمَنْ شاءَ أَنْ يَتَّخِذَ إِلى رَبِّهِ سَبيلاً (۵۷) تم کہدو کہ میں تم لوگوں سے کوئی اجر نہیں چاہتا مگر یہ کہ جو چاہتا ہے اپنے پروردگار کا راستہ اختیار کرلے۔

چوتھی فصل: امامت کے بارے میں:

امامت: الف) عقلاً ضروری ہے کہ بندوں کی ہدایت کے لئے قابل ترین انسان ہو:

۵۶۔ (سورہ یونس آیہ ۳۵) قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكائِكُمْ مَنْ يَهْدي إِلَى الْحَقِّ قُلِ اللَّهُ يَهْدي لِلْحَقِّ أَفَمَنْ يَهْدي إِلَى الْحَقِّ أَحَقُّ أَنْ يُتَّبَعَ أَمَّنْ لايَهِدِّي إِلاَّ أَنْ يُهْدى فَما لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ (۳۵) تم کہدو کہ کیا تمہارے شرکاء میں کوئی ایسا ہے جو حق کی ہدایت کرسکے کہدو کہ اللہ حق کی ہدایت کرتا ہے اور کیا جو حق کی ہدایت کرے وہ پیروی کے لائق ہے یا جو ہدایت کرنے کے قابل نہیں مگر یہ کہ خود اسکی ہدایت کی جائے لہٰذا تم لوگوں کو کیا ہوگیا ہے یہ کیسے فیصلے کرتے ہو۔

ا۔ اولی الامر کی اطاعت کا واجب ہونا:

۵۷۔ (سورہ نسا آیہ ۵۹) ياأَيُّهَاالَّذينَ آمَنُوا أَطيعُو اللَّهَ وَأَطيعُو االرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ فَإِنْ تَنازَعْتُمْ في شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللهِ وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ذلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْويلاً (۵۹) اے صاحبانِ ایمان اللہ ورسول اور صاحبانِ امر کی اطاعت کرو جو تمہیں میں سے ہیں پھر اگر آپس میں کسی مسئلہ میں تنازع ہوجائے تو اللہ ورسول کی طرف رجوع کرو اگر تم اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہو یہی تمہارے حق میں زیادہ بہتر ہے اور بہترین سرانجام ہے

۲۔تمام زمانوں کے لئے ہدایت کرنے والے کا ہونا ضروری ہے:

۵۸۔(سورہ رعد آیہ۷) وَيَقُولُ الَّذينَ كَفَرُوالَوْلاأُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّه إِنَّما أَنْتَ مُنْذِرٌوَلِكُلِّ قَوْمٍ هادٍ(۷) اور انکار کرنے والے کہتے ہیں کہ انپر اُنکے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں کی گئ بیشک تم صرف ڈرانے والے ہو اور ہر قوم کیلئے ہدایت کرنے والا ہے۔

۳۔حضرتِ موسیٰؑ کے ذریعہ تھوڑی سی مدت کے لئے بھی وصی کا تعیین کرنا:

۵۹۔(سورہ اعراف آیہ۱۴۲) وَواعَدْناموسى ثَلاثينَ لَيْلَةً وَأَتْمَمْناهابِعَشْرٍفَتَمَّ ميقاتُ رَبِّهِ أَرْبَعينَ لَيْلَةً وَقالَ مُوسى لِأَخيهِ هارُونَ اخْلُفْني في قَوْمي وَأَصْلِحْ وَلاتَتَّبِعْ سَبيلَ الْمُفْسِدينَ(۱۴۲) اور ہم نے موسیٰ سے تیس راتوں کا وعدہ کیا اور اسے دس مزید راتوں سے مکمل کردیااس طرح ان کے رب کا چالیس روز کا وعدہ پورا ہوا اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا کہ تم قوم میں میری نیابت کرو اور اصلاح کرتے رہو اور فساد پھیلانے والوں کی پیروی نہ کرنا۔

امام کا معصوم ہونا ضروری ہے:۱۔آیہ اولی الامر:

۶۰۔(سورہ نسا آیہ۵۹) ياأَيُّهَاالَّذينَ آمَنُواأَطيعُوااللَّهَ وَأَطيعُواالرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِمِنْكُمْ فَإِنْ تَنازَعْتُمْ في شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِذلِكَ خَيْرٌوَأَحْسَنُ تَأْويلاً(۵۹) اے صاحبانِ ایمان اللہ و رسول اور صاحبانِ امر کی اطاعت کرو جو تمہیں میں سے ہیں پھر اگر آپس میں کسی مسئلہ میں تنازع ہو جائے تو اللہ و رسول کی طرف رجوع کرو اگر تم اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہو یہی تمہارے حق میں زیادہ بہتر ہے اور بہترین سرانجام ہے

۲۔آیہ تطہیر:

۶۱۔(سورہ احزاب آیہ ۳۳) إِنَّما يُريدُاللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهيراً(۳۳) اللہ کا صرف یہ ارادہ ہے کہ اے اہلبیت تم لوگوں سے ہر طرح کی برائی کو دور رکھے اور ایسا پاک و پاکیزہ رکھے جیسا پاک و پاکیزہ رکھنے کا حق ہے۔

۳۔آیہ ابتلا:

۶۲۔(سورہ بقرہ آیہ ۱۲۴) وَإِذِ ابْتَلى إِبْراهيمَ رَبُّهُ بِكَلِماتٍ فَأَتَمَّهُنَّ قالَ إِنِّي جاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِماماًقالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتي قالَ لايَنالُ عَهْدِي الظَّالِمينَ(۱۲٤) اور یاد کرو جب ابراہیم کے رب نے اُنہیں کلمات کے ذریعہ آزمایااور ابراہیم نے ان کلمات کو پورا کیا تو ہم نے ان سے کہا کہ ہم نے تمہیں لوگوں کیلئے رہنمابنایاابراہیم نے کہا اور میری اولاد میں سے تواللہ نے کہا کہ میرا عہد ظالموں کو نہیں پہنچ سکتا ہے۔

۴۔آیہ صادقین:

۶۳۔(سورہ توبہ آیہ ۱۱۹) ياأَيُّهَاالَّذينَ آمَنُوااتَّقُوااللَّهَ وَكُونُوامَعَ الصَّادِقينَ(۱۱۹)اے ایمان والوں اللہ سے ڈرواور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ۔

۱۔آیہ مباہلہ:

۶۴۔(سورہ آل عمران آیہ ۶۱) فَمَنْ حَاجَّكَ فيهِ مِنْ بَعْدِ ما جاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعالَوْا نَدْعُ أَبْناءَنا وَأَبْناءَكُمْ وَ نِساءَنا وَ نِساءَكُمْ وَأَنْفُسَناوَ أَنْفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَى الْكاذِبينَ(٦١) لہٰذا جو تم سے جھگڑا کرے تمہارے پاس علم کے آجانے کے بعد بھی تو کہدو

کہ آؤ ہم اپنے بیٹوں کو لائیں اور تم اپنے بیٹوں کو لاؤ ہم اپنی عورتوں کو لائیں اور تم اپنی عورتوں کو لاؤ ہم اپنے نفسوں کو لائیں تم اپنے نفسوں کولاؤ پھر ہم سب ملکر جھوٹوں پر اللہ کی لعنت بھیجتے ہیں۔

۲۔اہل بیت شجرہ طیبہ ہیں:

۶۵۔(سورہ ابراہیم آیہ ۲۴-۲۵) أَ لَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلاً كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُها ثابِتٌ وَفَرْعُهافِي السَّماءِ(٢٤) کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے کلمہ طیبہ (اچھی گفتگو) کی مثال شجرہ طیبہ سے بیان کی ہے جس کی جڑ ثابت ہے اور اس کی شاخ آسمان تک پہنچی ہوئی ہے۔
تُؤْتي أُكُلَها كُلَّ حينٍ بِإِذْنِ رَبِّها وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ(٢٥) شجرۂ طیّبہ ہر زمانہ میں اپنے رب کے حکم سے پھل دیتا ہے اور اللہ لوگوں کے لئے مثالیں بیان کرتا ہے تاکہ نصیحت حاصل کرلیں۔

۳۔اہل بیت برترین مخلوق ہیں:

۶۶۔(سورہ بینہ آیہ ۷-۸) إِنَّ الَّذينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحاتِ أُولئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ(٧) بیشک جو لوگ ایمان لائے اور عمل صالح بجالائے ایسے ہی لوگ بہترین افراد ہیں۔
جَزاؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْري مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهارُ خالِدينَ فِيها أَبَداً رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ذلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ(٨) جن کی جزا اُنکے پروردگار کے پاس ہمیشگی کے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں اللہ اُن سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے یہ ان لوگوں کے لئے ہے کہ جو اپنے پروردگار سے ڈرنے والے ہیں۔

۴۔روزِ قیامت نعمتِ ولایت کے بارے میں سوال ہونا:

۶۷۔(سورہ تکاثر آیہ ۸)ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍعَنِ النَّعيمِ (۸) پھر تم لوگوں سے قیامت کے دن نعمتوں کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

۵۔مودتِ اہلِ بیتؑ اجرِ رسالتِ نبی (ص) ہے:

۶۸۔(سورہ شوریٰ آیہ ۲۳) ذٰلِكَ الَّذي يُبَشِّرُاللَّهُ عِبادَهُ الَّذينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحاتِ قُلْ لاأَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْراًإِلاَّالْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبىٰ وَمَنْ يَقْتَرِفْ حَسَنَةً نَزِدْ لَهُ فِيهاحُسْناًإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌشَكُورٌ(۲۳) یہی وہ چیز ہے جس کی بشارت اللہ اپنے اُن بندوں کو دیتا ہے جو ایمان لائے اور عملِ صالح بجالائے کہدو کہ میں تم لوگوں سے تبلیغِ رسالت پر کسی اجر کا سوال نہیں کرتا ہوں سوائے اسکے کہ میرے اقربا سے محبت کرو اور جو کوئی نیکی کرے گا تو ہم اسکی نیکی میں اوراضافہ کردیں گے بیشک اللہ بہت زیادہ بخشنے والا و قدرداں ہے۔

۶۔اہلِ بیتؑ کے واسطہ سے آدمؑ کی توبہ کا قبول ہونا:

۶۹۔(سورہ بقرہ آیہ ۳۷) فَتَلَقَّى آدَمُ مِنْ رَبِّهِ كَلِماتٍ فَتابَ عَلَيْهِ إِنَّهُ هُوَالتَّوَّابُ الرَّحيمُ(۳۷) پھر آدم نے اپنے پروردگار سے کلمات حاصل کئے جنکی بدولت اللہ نے آدم کی توبہ کو قبول کیا بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

۷۔ سختی کے وقت انفاق کرنا(آیہ اطعام):

۷۰۔(سورہ انسان آیات ۵-۱۰) إِنَّ الْأَبْرارَيَشْرَبُونَ مِنْ كَأْسٍ كانَ مِزاجُهاكافُوراً(۵) بیشک ہمارے نیک بندے اس پیالہ سے پئیں گے جسکی آمیزش اعلیٰ ترین خوشبو سے ہو گی۔عَيْناًيَشْرَبُ

بِهَا عِبادُاللَّهِ يُفَجِّرُونَهَا تَفْجِيراً(٦) بہشتی چشمہ جس سے اللہ کے بندے پئیں گے اور اُسے جہاں چاہیں گے بہا کرلے جائیں گے۔يُوفُونَ بِالنَّذْرِوَيَخافُونَ يَوْماًكَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيراً(٧) جنہوں نے نذروں کو پورا کیا ہوگا اور اس دن سے ڈرتے ہوں گے جس کی سختی پھیلی ہوئی ہوگی۔وَيُطْعِمُونَ الطَّعامَ عَلىٰ حُبِّهِ مِسْكِيناًوَيَتِيماًوَأَسِيراً(٨) اور وہ اللہ کی محبّت میں مسکینوں اور یتیموں اور اسیروں کو کھلاتے ہیں۔إِنَّمانُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللَّهِ لانُرِيدُمِنْكُمْ جَزاءً وَلاشُكُوراً(٩) (یہ کہتے ہوئے کہ) ہم صرف اللہ کی خوشنودی کے لئے تم لوگوں کو کھلاتے ہیں تم لوگوں سے کسی بدلہ اور شکریہ کے بھی طالب نہیں ہیں۔إِنَّانَخافُ مِنْ رَبِّنايَوْماًعَبُوساًقَمْطَرِيراً(١٠) بیشک ہم اپنے پروردگار سے اس دن کے بارے میں ڈرتے ہیں جو سخت و دشوار ہوگا۔

۸۔آیہ اہلِ ذکر:

۷۱۔(سورہ نحل آیہ ۴۳) وَماأَرْسَلْنامِنْ قَبْلِكَ إِلاَّرِجالاًنُوحِي إِلَيْهِمْ فَسْئَلُواأَهْلَ الذِّكْرِإِنْ كُنْتُمْ لاتَعْلَمُونَ(٤٣) اور ہم نے تم سے پہلے بھی تمہاری ہی جنس سے رسول بھیجے اور ہم نے انکی طرف وحی کی لہٰذا تم لوگ اہلِ علم سے پوچھ لو اگر تم لوگ نہیں جانتے ہو۔

۹۔اہلِ بیتؑ وسیلۂ تقربِ الٰہی ہیں:

۷۲۔(سورہ مائدہ آیہ ۳۵) ياأَيُّهَاالَّذِينَ آمَنُوااتَّقُوااللَّهَ وَابْتَغُواإِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ وَجاهِدُوافِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ(٣٥) اے صاحبانِ ایمان اللہ سے ڈرو اور اس کے تقرّب کا وسیلہ تلاش کرو اور اس کی راہ میں جہاد کرو تاکہ فلاح پا سکو۔

۱۰۔پیغمبر(ص) سے تقرب توبہ کے قبول ہونے کی شرط ہے:

۷۳۔(سورہ نسآ آیہ ۶۴) وَماأَرْسَلْنامِنْ رَسُولٍ إِلاَّ لِيُطاعَ بِإِذْنِ اللَّهِ وَلَوْأَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ جاؤُكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللَّهَ تَوَّاباًرَحيماً(٦٤)اور ہم نے جس رسول کو بھی بھیجاتو صرف اس لئے کہ اللہ کے اذن سے اسکی اطاعت کی جائے اور اگر وہ لوگ اپنے نفسوں پر ظلم کرنے کے بعد تمہارے پاس آتے اور اللہ سے طلبِ مغفرت کرتے اور رسول بھی انکے لئے طلبِ مغفرت کرتے تو وہ اللہ کو توبہ کا قبول کرنے والا و مہربان پاتے۔

اہلِ بیتؑ میں سے ہر ایک کے خاص اخلاقِ حسنہ :

الف)امیر المومنین حضرت علی(ع) :۱۔آیہ اکمالِ دین:

۷۴۔(سورہ مائدہ آیہ ۳) الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتي وَ رَضيتُ لَكُمُ الْإِسْلامَ ديناًفَمَنِ اضْطُرَّفي مَخْمَصَةٍ غَيْرَمُتَجانِفٍ لِإِثْمٍ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌرَحيمٌ(٣) آج کفار تمہارے دین سے مایوس ہو گئے ہیں لہٰذا تم لوگ ان سے نہ ڈرنا بلکہ صرف مجھ سے ڈرنا آج میں نے تمہارے لئے دین کو کامل کیااور تم لوگوں پر اپنی نعمت کو تمام کیااور میں نے پسند کیا تم لوگوں کے لئے دین اسلام کو لہٰذا جو شخص بھوک سے مجبور ہو جائے اور گناہ کی طرف مائل نہ ہو تو بیشک اللہ بخشنے والا و مہربان ہے۔

۲۔آیہ ولایت:

۷۵۔(سورہ مائدہ ۵۵-۵۶) إِنَّماوَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذينَ آمَنُواالَّذينَ يُقيمُونَ الصَّلاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكاةَ وَهُمْ راكِعُونَ(٥٥) بیشک تم لوگوں کا سرپرست اللہ اور اس کا رسول اور وہ صاحبانِ ایمان ہیں جو نماز قائم کرتے اور حالتِ رکوع میں زکات دیتے ہیں۔

وَمَنْ يَتَوَلَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالَّذينَ آمَنُوافَإِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْغالِبُونَ(٥٦)اور جو اللہ اور اسکے رسول اور صاحبانِ ایمان کو اپنا سرپرست بناتا ہے اور بیشک اللہ کا لشکر غالب آنے والا ہے۔

۳۔آیہ تبلیغ:

۷۶۔(سورہ مائدہ آیہ ۶۷) ياأَيُّهَاالرَّسُولُ بَلِّغْ ماأُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَما بَلَّغْتَ رِسالَتَهُ وَاللَّهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ إِنَّ اللَّهَ لايَهْدِي الْقَوْمَ الْكافِرينَ(٦٧) تم اس حکم کو پہنچادو جو تمہاری طرف تمہارے پروردگار کی طرف سے نازل کیا گیا ہے اور اگر تم نے ایسانہ کیا تو گویا تم نے اسکی رسالت کو انجام نہیں دیا اور اللہ تمہیں لوگوں کے شر سے محفوظ رکھے گا بیشک اللہ کافر قوم کی ہدایت نہیں کرتا ہے۔

۴۔ہادی اُمت:

۷۷۔(سورہ رعد آیہ ۷) وَيَقُولُ الَّذينَ كَفَرُوالَوْلاأُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّه إِنَّما أَنْتَ مُنْذِرٌوَلِكُلِّ قَوْمٍ هادٍ(٧)اور انکار کرنے والے کہتے ہیں کہ انپر اُنکے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں کی گئی بیشک تم صرف ڈرانے والے ہو اور ہر قوم کیلئے ہدایت کرنے والا ہے۔

۵۔آیہ علم الکتاب:

۷۸۔(سورہ رعد آیہ ۴۳) وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوالَسْتَ مُرْسَلاًقُلْ كَفى بِاللَّهِ شَهيداًبَيْني وَبَيْنَكُمْ وَمَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتابِ(٤٣)اور کافر کہتے ہیں کہ تم رسول نہیں ہو تو کہدو کہ ہمارے اور تمہارے درمیان گواہی کے لئے اللہ اور جس کے پاس کتاب کا علم ہے کافی ہیں۔

٦۔آیہ نجویٰ:

۷۹۔(سورہ مجادلہ آیہ ۱۳) أَأَشْفَقْتُمْ أَنْ تُقَدِّمُوابَيْنَ يَدَيْ نَجْواكُمْ صَدَقاتٍ فَإِذْ لَمْ تَفْعَلُواوَتابَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَأَقيمُواالصَّلاةَ وَآتُوا الزَّكاةَ وَأَطيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَاللَّهُ خَبيرٌبِمَاتَعْمَلُونَ(١٣)کیا تم لوگ اس بات سے ڈر گئے ہو کہ تمہیں راز کی بات کرنے سے پہلے صدقہ دینا ہوگااور اگر تم لوگ ایسانہ بھی کرسکے تواللہ تمہیں معاف کرنے والا ہے لہٰذا تم لوگ نماز کو قائم رکھواور زکات ادا کرتے رہو اور اللہ و رسول کی اطاعت کرتے رہو اور یاد رہے کہ اللہ تم لوگوں کے اعمال سے آگاہ ہے۔

۷۔انفاق کرناعلنی وچھپاکر:

۸۰۔(سورہ بقرہ آیہ ۲۷۴) الَّذينَ يُنْفِقُونَ أَمْوالَهُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهارِ سِرًّاوَعَلانِيَةً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلاخَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاهُمْ يَحْزَنُونَ (٢٧٤)جو لوگ اپنے مال کو انفاق کرتے ہیں رات میں ہو یا دن میں چھپا کر ہو یا اعلانیہ طریقہ سے توان کااجر انکے پروردگار کے پاس محفوظ ہے اور ان پرنہ کسی قسم کاخوف ہوگااور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

٨۔ لیلۃ المبیت کی رات ایثار کرنا:

٨١۔ (سورہ بقرہ آیہ ٢٠٧) وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغاءَ مَرْضاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ رَؤُفٌ بِالْعِبادِ(٢٠٧) اور لوگوں میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو اپنے نفسوں کا اللہ کی مرضی کے عوض معاملہ کرلیتے ہیں اور اللہ اپنے بندوں پر بڑا مہربان ہے۔

ب) حضرتِ زہرا (س):

٨٢۔ (سورہ کوثر آیات ١-٣) بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمنِ الرَّحيمِ ابتدا اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان و نہایت رحم والا ہے

إِنَّا أَعْطَيْناكَ الْكَوْثَرَ(١) بیشک ہم نے تمہیں کوثر عطا کی۔ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ(٢) لہٰذا اپنے پروردگار کے لئے نماز پڑھو اور قربانی کرو۔

إِنَّ شانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ(٣) بیشک تمہارا دشمن ہی بے اولاد رہے گا۔

ج) امام حسین (ع):

٨٣۔ (سورہ فجر آیات ٢٧-٣٠) ياأَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ(٢٧) اے اطمینان پانے والے نفس۔ ارْجِعِي إِلىٰ رَبِّكِ راضِيَةً مَرْضِيَّةً(٢٨) اپنے پروردگار کی طرف پلٹ آ کامل رضایت کے ساتھ۔ فَادْخُلي في عِبادي(٢٩) اور میرے بندوں میں داخل ہو جا۔

وَادْخُلي جَنَّتِي(٣٠) اور میری جنّت میں داخل ہو جا۔

د) امام زمان (ع) : ا۔ زمین پر صالحین کی وراثت:

۸۴۔(سورہ انبیا آیہ ۱۰۵) وَلَقَدْكَتَبْنافِي الزَّبُورِمِنْ بَعْدِ الذِّكْرِأَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهاعِبادِيَ الصَّالِحُونَ(١٠٥)اور بیشک ہم نے زبور میں لکھ دیا ہے توارت کے بعد کہ زمین کے وارث ہمارے نیک بندے ہوں گے۔

۲۔ آخری زمانے میں مومنین کی حکومت کا وعدہ:

۸۵۔(سورہ نور آیہ ۵۵) وَعَدَاللَّهُ الَّذينَ آمَنُوامِنْكُمْ وَعَمِلُواالصَّالِحاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَ لَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دينَهُمُ الَّذِي ارْتَضى لَهُمْ وَ لَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْناً يَعْبُدُونَني لايُشْرِكُونَ بي شَيْئاً وَ مَنْ كَفَرَبَعْدَذٰلِكَ فَأُولئِكَ هُمُ الْفاسِقُونَ(٥٥)اللہ نے تم میں سے صاحبانِ ایمان و عملِ صالح سے وعدہ کیا ہے کہ اُنہیں وہ زمین میں اپنا خلیفہ بنائے گا جس طرح پہلے والوں کو بنایا تھا اور ان کے لئے اس دین کو غالب بنادے گا جسے اس نے ان کے لئے پسند کیا ہے اور ان کے خوف کو امن سے بدل دے گا وہ لوگ میری عبادت کریں گے اور کسی کو میرا شریک قرار نہیں دیں گے اور اگر اس کے بعد بھی کوئی کافر ہو جائے تو ایسے ہی لوگ فاسق و بدکردار ہیں۔

۳۔ مستضعفین لوگوں کی عالمی حکومت:

۸۶۔(سورہ قصص آیہ ۵) وَنُريدُ أَنْ نَمُنَّ عَلَى الَّذينَ اسْتُضْعِفُوافِي الْأَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً وَنَجْعَلَهُمُ الْوارِثينَ(٥)اور ہم یہ چاہتے ہیں کہ جن لوگوں کو زمین میں کمزور کردیا گیا ہے ان پر احسان کریں اور اُنہیں لوگوں کا پیشوا بنائیں اور زمین کا وارث قرار دیں۔

۴۔اللہ کی باقی ماندہ شخصیت:

۸۷۔(سورہ ہود۸۶) بَقِيَّتُ اللَّهِ خَيْرٌلَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنينَ وَماأَنَاعَلَيْكُمْ بِحَفيظٍ(٨٦)اللہ کی طرف سے باقی رہنے والا (فائدہ) تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے اگر تم لوگ اہلِ ایمان ہو اور میں تمہارے معاملات کا ذمّہ دار نہیں ہوں۔

پانچویں فصل: قیامت کے بارے میں ہے:الف) قیامت کے واقع ہونے کی تاکید:

قیامت کے واقع ہونے کے بارے میں ہر طرح کی تردید کی نفی:

۸۸۔(سورہ نسا آیہ ۸۷) اللَّهُ لاإِلهَ إِلاَّهُوَلَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلى يَوْمِ الْقِيامَةِ لارَيْبَ فيهِ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ حَديثاً(٨٧)اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تم سب کو روزِ قیامت جمع کرے گا جس دن کے بارے میں ذرّہ برابر بھی کوئی شک نہیں ہے اور اللہ سے زیادہ سچ بات کرنے والا کون ہوگا۔

منکرین معاد کو جواب:

۸۹۔(سورہ روم آیہ ۲۷) وَهُوَالَّذي يَبْدَؤُاالْخَلْقَ ثُمَّ يُعيدُهُ وَهُوَأَهْوَنُ عَلَيْهِ وَلَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلى فِي السَّماواتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزيزُالْحَكيمُ(٢٧)اور وہی اللہ مخلوق کو وجود میں لانے والا پھر وہی پلٹانے والا ہے اور یہ کام اللہ کے لئے آسان ہے اور اللہ کی بہترین مثالیں ہیں آسمانوں و زمین میں اور وہ غالب و صاحبِ حکمت ہے۔

ب) روزِ قیامت کے اوصاف:

۹۰۔(سورہ عبس آیات ۳۳۔۳۷) فَإِذاجَاءَتِ الصَّاخَّةُ (۳۳) لٰہذا جب کان پھاڑ دینے والی قیامت آجائے گی۔
يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخيهِ(٣٤) جس دن انسان اپنے بھائی سے بھی فرار اختیار کرے گا۔وَأُمِّهِ وَأَبيهِ(٣٥) اور اپنی ماں اور باپ سے۔
وَصَاحِبَتِهِ وَبَنيهِ(٣٦) اور اپنی بیوی اور اپنی اولاد سے۔لِكُلِّ امْرِءٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنيهِ(٣٧) اس دن ہر انسان کی ایک خاص حالت ہوگی جو اس کے ساتھ مخصوص ہوگی۔

ا۔ نذدیک ترین رشتہ داروں کا بھی ایک دوسرے سے دوری اختیار کرنا:

۲۔ قیامت کا وحشتناک زلزلہ:

۹۱۔(سورہ حج آیات ا۔۲) بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمنِ الرَّحيمِ ابتداالله کے نام سے جو بڑا مہربان و نہایت رحم والا ہے
ياأَيُّهَاالنَّاسُ اتَّقُوارَبَّكُمْ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظيمٌ (١) اے لوگوں اپنے پروردگار سے ڈرو بیشک قیامت کا زلزلہ بہت سخت چیز ہے۔
يَوْمَ تَرَوْنَهاتَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا أَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذاتِ حَمْلٍ حَمْلَهاوَتَرَى النَّاسَ سُكارى
وَماهُمْ بِسُكارى وَ لكِنَّ عَذابَ اللَّهِ شَديدٌ(٢) جس دن تم لوگ دیکھوگے کہ ہر دودہ پلانے والی اپنے بچے کو بُھلادے گی اور ہر حاملہ اپنے حمل کو گرادے گی اور لوگوں کو نشہ میں دیکھوگے جبکہ وہ نشہ میں نہیں ہوں گے بلکہ اللہ کا عذاب سخت ہوگا۔

۳۔روزِ قیامت کی سختی سے بچوں کا بھی بورھا ہو جانا:

۹۲۔(سورہ مزمل آیہ ۱۷) فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِنْ كَفَرْتُمْ يَوْماًيَجْعَلُ الْوِلْدانَ شيباً(۱۷) لہٰذا اگر تم لوگوں نے بھی کفر اختیار کیا تو اس دن سے کیسے بچ سکو گے جو دن بچوں کو بوڑھا بنادے گا۔

۴۔دنیاوی مقام و منزلت کا ختم ہونا اور مومنین کا عزت پانا:

۹۳۔(سورہ واقعہ آیات ۱۔۳) بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمنِ الرَّحِيمِ ابتدا اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان و نہایت رحم والا ہے إِذاوَقَعَتِ الْواقِعَةُ(۱) جب قیامت واقع ہو گی۔لَيْسَ لِوَقْعَتِهاكاذِبَةٌ(۲) جس کے واقع ہونے کو کوئی جھٹلا نہیں سکتا۔خافِضَةٌ رافِعَةٌ(۳) جو پست و بلند کرنے والی ہے۔

۵۔انسان کا دنیاوی تمام وابستگیوں سے جدا ہو جانا:

۹۴۔(سورہ ممتحنہ آیہ ۳) لَنْ تَنْفَعَكُمْ أَرْحَامُكُمْ وَلاأَوْلادُكُمْ يَوْمَ الْقِيامَةِ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ وَاللَّهُ بِمَاتَعْمَلُونَ بَصيرٌ(۳) تمہیں فائدہ نہیں پہنچا سکتے ہیں تمہارے رشتہ دار اور اولادیں قیامت کے دن جس دن اللہ تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرے گا اور اللہ تم لوگوں کے اعمال سے آگاہ ہے۔

۶۔قبائلی تمام نسبتوں وافتخارات کا فائدہ مند ثابت نہ ہونا:

۹۵۔(سورہ مومنون آیہ ۱۰۱) فَإِذانُفِخَ فِي الصُّورِفَلاأَنْسابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَلايَتَساءَلُونَ(۱۰۱) پھر جب صور پھونکا جائے گا تو اس دن ان کے درمیان کوئی رشتہ داریاں باقی نہیں رہیں گی اور نہ وہ آپس میں ایک دوسرے سے کوئی سوال کر سکیں گے۔

۷۔دوسروں کے گناہ کو اپنے ذمہ لینے کی نفی:

۹۶۔(سورہ عنکبوت آیات ۱۲۔۱۳) وَقالَ الَّذينَ كَفَرُوا لِلَّذينَ آمَنُوا اتَّبِعُوا سَبيلَنا وَلْنَحْمِلْ خَطاياكُمْ وَمَا هُمْ بِحامِلينَ مِنْ خَطاياهُمْ مِنْ شَيْءٍ إِنَّهُمْ لَكاذِبُونَ(۱۲) اور کفار نے صاحبانِ ایمان سے کہا کہ تم لوگ ہماری راہ کی پیروی کرو تو ہم تمہارے گناہوں کا بوجھ اُٹھالیں گے جبکہ وہ ذرّہ برابر بھی کسی کے گناہ کا بوجھ نہیں اُٹھا سکتے ہیں بیشک وہ جھوٹ بول رہے ہیں۔وَلَيَحْمِلُنَّ أَثْقالَهُمْ وَأَثْقالاً مَعَ أَثْقالِهِمْ وَلَيُسْئَلُنَّ يَوْمَ الْقِيامَةِ عَمَّا كانُوا يَفْتَرُونَ(۱۳) اور انہیں اپنا بھی اور اپنے ساتھ دوسروں کا بھی بوجھ اُٹھانا پڑے گا اور قیامت کے دن ان سے ان تمام باتوں کے بارے میں سوال ہوگا جو وہ اپنی طرف سے گڑھا کرتے تھے۔

۸۔قیامت کے دن اللہ کی مطلق حاکمیت:

۹۷۔(سورہ انفطار آیہ ۱۹) يَوْمَ لاَ تَمْلِكُ نَفْسٌ لِنَفْسٍ شَيْئاً وَالْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ(۱۹) اس دن کوئی کسی کے بارے میں کوئی اختیار نہیں رکھے گا اور اس دن سارا اختیار صرف اللہ کے ہاتھوں میں ہوگا۔

۹۔دنیاوی تمام سرمایہ کا عذابِ آخرت کے مقابل میں کام نہ آنا:

۹۸۔(سورہ مائدہ آیہ ۳۶) إِنَّ الَّذينَ كَفَرُوا لَوْ أَنَّ لَهُمْ ما فِي الْأَرْضِ جَميعاً وَمِثْلَهُ مَعَهُ لِيَفْتَدُوا بِهِ مِنْ عَذابِ يَوْمِ الْقِيامَةِ ما تُقُبِّلَ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذابٌ أَليمٌ(۳۶) بیشک جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اگر ان کے پاس ساری زمین کا سرمایہ ہو اور اتنا ہی اور اسکے ساتھ ملا کر قیامت کے دن کے عذاب کا بدلہ دینا چاہیں تو وہ ان سے قبول نہیں کیا جائے گا اور انکے لئے دردناک عذاب ہے۔

۱۰۔انسانوں کے اعمال کا حساب وکتاب ہونا:

۹۹۔(سورہ اسرا آیات ۱۳-۱۴) وَكُلَّ إنسانٍ أَلْزَمْناهُ طائِرَهُ في عُنُقِهِ وَنُخْرِجُ لَهُ يَوْمَ الْقِيامَةِ كِتاباًيَلْقاهُ مَنْشُوراً(١٣)اور ہم نے ہر انسان کے نامۂ اعمال کو اس کی گردن میں آویزاں کردیا ہے اور روزِ قیامت جسے اللہ کھلی ہوئی کتاب کی مانند پیش کرے گا۔

اقْرَأْكِتابَكَ كَفى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسيباً(١٤) تم اپنے نامۂ اعمال کو پڑھو آج کے دن خود تمہارا نفس تمہارے حساب کے لئے کافی ہے۔

۱۱۔انسانوں کا تعجب کرنا دقیق حساب سے اور اعمال کا مجسم ہو کر سامنے آنا:

۱۰۰۔(سورہ کہف آیہ ۴۹) وَوُضِعَ الْكِتابُ فَتَرَى الْمُجْرِمينَ مُشْفِقينَ مِمَّا فيهِ وَ يَقُولُونَ يا وَيْلَتَنَاما لِهذَا الْكِتابِ لايُغادِرُ صَغيرَةً وَلاكَبيرَةً إِلاَّأَحْصاهاوَوَجَدُوامَاعَمِلُوا حَاضِراًوَلايَظْلِمُ رَبُّكَ أَحَداً(٤٩)اور جب نامۂ اعمال کو سامنے رکھا جائے گا تو تم دیکھو گے کہ مجرمین خوفزدہ ہوں گے اس میں درج شدہ اعمال کو دیکھ کر کہیں گے کہ ہائے افسوس اس نوشتہ نے تو کوئی چھوٹا بڑا عمل چھوڑا ہی نہیں ہے مگر یہ کہ سب کو شمار کرلیا ہے اور سب اپنے اعمال کو حاضر پائیں گے اور تمہارا پروردگار کسی ایک پر بھی ظلم نہیں کرتا ہے۔

۱۲۔ چھوٹے وبڑے نیک وبرے اعمال کا مشاہدہ:

۱۰۱۔(سورہ زلزال آیات ۱-۸) بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمنِ الرَّحيمِ ابتدا اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان و نہایت رحم والا ہے

إِذازُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا(١)جب زمین کو زلزلہ آئے گا زوروں کا۔

وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقالَهَا(٢)اور زمین اپنے ذخائر نکال دے گی۔

وَقَالَ الْإِنْسانُ مَالَهَا(٣) اور انسان کہے گا کہ زمین کو کیا ہو گیا ہے۔
يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبارَ هَا(٤) اس دن زمین اپنی خبریں دے گی۔
بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحىٰلَهَا(٥) کہ تمہارے پروردگار نے اسے اشارہ دیا ہے۔
يَوْمَئِذٍيَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتاتاًلِيُرَوْاأَعْمالَهُمْ(٦) جس دن لوگ گروہی صورت میں نکلیں گے تاکہ اُنکے نامہ اعمال کواُنہیں دکھایا جائے۔
فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقالَ ذَرَّةٍ خَيْراًيَرَهُ(٧) لہٰذا جو کوئی ذرہ برابر بھی نیکی کرتا ہے وہ اُسے دیکھے گا۔
وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقالَ ذَرَّةٍ شَرَّايَرَهُ(٨) اور جو کوئی ذرہ برابر بھی برائی کرتا ہے وہ اُسے بھی دیکھے گا۔

۱۳۔اعمال کی جانچ پرتال دقت وعدالت کے ساتھ :

۱۰۲۔(سورہ انبیاآیہ ۴۷) وَنَضَعُ الْمَوازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيامَةِ فَلا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئاًوَإِنْ كانَ مِثْقالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنابِها
وَكَفى بِناحَاسِبِينَ(٤٧) اور ہم قائم کریں گے قیامت کے دن انصاف کاترازو اور کسی پر بھی کوئی ظلم نہیں کیا جائے گااور اگر کسی کا کوئی عمل رائی کے دانے کے برابر بھی ہوگا تو ہم اُسے لے آئیں گے اور ہم حساب کے لئے کافی ہیں۔

ج) روزِ قیامت اعمال پر گواہ: ا۔اللہ تعالیٰ :

۱۰۳۔(سورہ مجادلہ آیہ ٦) يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعاً فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَاعَمِلُوا أَحْصَاهُ اللَّهُ وَنَسُوهُ وَاللَّهُ عَلىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ(٦) جس دن اللہ سب کو زندہ کرے گا اور اُنہیں ان کے اعمال کے بارے میں خبر دے گا جنہیں اس نے محفوظ کر رکھا ہے اور لوگوں نے خود بھلا دیا ہے اور اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔

۲۔ پیغمبر اسلام (ص): پیغمبر (ص) کی گواہی تمام لوگوں پر:

۱۰۴۔ (سورہ احزاب آیات ۴۵-۴۶) يا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْناكَ شاهِداً وَمُبَشِّراً وَنَذيراً (٤٥)
اے نبی بیشک ہم نے تمہیں گواہ، بشارت دینے والا، عذاب سے ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔
وَداعِياً إِلَى اللَّهِ بِإِذْنِهِ وَسِراجاً مُنيراً (٤٦) اور اللہ کی طرف اس کے اذن سے دعوت دینے والا اور روشن چراغ ہے۔

پیغمبر (ص) کی گواہی گذشتہ انبیا پر:

۱۰۵۔ (سورہ نسا آیہ ۴۱) فَكَيْفَ إِذا جِئْنا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهيدٍ وَجِئْنا بِكَ عَلى هؤُلاءِ شَهيداً (٤١) لہٰذا اس وقت (لوگوں کا) کیا حال ہوگا جب ہم ہر اُمت سے گواہ کو طلب کریں گے اور تمہیں ان سب پر گواہ کی حیثیت سے طلب کریں گے۔

۳۔ ہر اُمت کے نبی کی گواہی:

۱۰۶۔ (سورہ نحل آیہ ۸۹) وَيَوْمَ نَبْعَثُ في كُلِّ أُمَّةٍ شَهيداً عَلَيْهِمْ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَجِئْنا بِكَ شَهيداً عَلى هؤُلاءِ وَنَزَّلْنا عَلَيْكَ الْكِتابَ تِبْياناً لِكُلِّ شَيْءٍ وَهُدىً وَرَحْمَةً وَبُشْرى لِلْمُسْلِمينَ (٨٩) اور قیامت کے دن ہم ہر گروہ پر گواہی کے لئے اُنہیں میں سے ایک گواہ اُٹھائیں گے اور تمہیں ان سب پر گواہ بنا کر لائیں گے اور ہم نے تم پر کتاب نازل کی ہے جو ہر چیز کو بیان کرنے والی ہے اور ہدایت اور رحمت اور بشارت ہے مسلمانوں کے لئے۔

۴۔ حقیقی مومنین (آئمہؑ) کی گواہی:

۱۰۷۔ (سورہ توبہ ۱۰۵) وَقُلِ اعْمَلُوافَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ وَسَتُرَدُّونَ إِلَى عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِماكُنْتُمْ تَعْمَلُونَ(١٠٥) اور (اے نبی) لوگوں سے کہدو کہ تم لوگ عمل کرتے رہو عنقریب اللہ و رسول اور صاحبانِ ایمان تمہارے اعمال دیکھنے والے ہیں اور عنقریب تم غیب و حضور کے علم رکھنے والے کی طرف لوٹا دیئے جاؤگے اور وہ تمہیں تمہارے انجام دیئے ہوئے کاموں کے بارے میں خبر دے گا۔

۵۔ بدن کے تمام اعضا کی گواہی:

۱۰۸۔ (سورہ فصلت آیات ۱۹-۲۰) وَيَوْمَ يُحْشَرُأَعْداءُ اللَّهِ إِلَى النَّارِفَهُمْ يُوزَعُونَ(١٩) اور جس دن دشمنانِ اِلٰہی کو جہنم کی طرف ڈھکیلا جائے گا تو اُنکی توبیخ کی جائے گی۔

حَتَّى إِذامَاجَاؤُهَاشَهِدَعَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَأَبْصارُهُمْ وَجُلُودُهُمْ بِماكانُوايَعْمَلُونَ(٢٠) یہاں تک کہ جب سب جہنم کے پاس آئیں گے تو ان کے کان اور آنکھیں اور کھال اُنکے اعمال کے بارے میں گواہی دیں گے۔

شفاعت: الف) اذن پروردگار سے شفاعت کا تحقق ہونا:

۱۰۹۔ (سورہ زمر آیہ ۴۴) قُلْ لِلَّهِ الشَّفاعَةُ جَميعاً لَهُ مُلْكُ السَّماواتِ وَالْأَرْضِ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ(٤٤) کہدو کہ شفاعت کا پورا اختیار صرف اللہ ہی کو ہے اللہ ہی کے لئے آسمانوں وزمین کی بادشاہت ہے پھر اللہ ہی کی طرف تم سب کو پلٹایا جائے گا۔

ب) شفاعت کرنے والوں کی شرائط: ا۔ حق پر مبنی گواہی:

۱۱۰۔ (سورہ زخرف آیہ ۸۶) وَلايَمْلِكُ الَّذينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ الشَّفاعَةَ إِلاَّمَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ(٨٦) اور جو لوگ اللہ کے غیر کو پکارتے ہیں وہ شفاعت کا حق نہیں رکھتے ہیں مگر وہ لوگ جو جان بوجھتے ہوئے حق کی گواہی دیں۔

۲۔ اللہ کا راضی ہونا لوگوں کے گفتار و عمل سے:

۱۱۱۔ (سورہ طٰہٰ آیہ ۱۰۹) يَوْمَئِذٍلاتَنْفَعُ الشَّفاعَةُ إِلاَّمَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمنُ وَرَضِيَ لَهُ قَوْلاً(١٠٩) اس دن کسی کی سفارش فائدہ نہیں دے گی سوائے ان کے جنہیں اللہ نے اجازت دی ہو اور اللہ اس کی بات سے راضی بھی ہو۔

۳۔ اللہ سے کئے ہوئے عہد و پیمان کو پورا کرنا:

۱۱۲۔ (سورہ مریم آیہ ۸۷) لايَمْلِكُونَ الشَّفاعَةَ إِلاَّ مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمنِ عَهْداً(٨٧) کوئی بھی شفاعت کا اختیار نہیں رکھتا سوائے اسکے جس نے رحمٰن (پروردگار) کی بارگاہ میں شفاعت کا عہد لیا ہو۔

ج) شفاعت ہونے والوں کی شرط:

۱۱۳۔ (سورہ انبیا آیہ ۲۸) يَعْلَمُ مابَيْنَ أَيْديهِمْ وَماخَلْفَهُمْ وَلايَشْفَعُونَ إِلاَّ لِمَنِ ارْتَضى وَهُمْ مِنْ خَشْيَتِهِ مُشْفِقُونَ(٢٨) اللہ لوگوں کے موجودہ و آئندہ اور بعد کے تمام حالات کو جانتا ہے اور فرشتے صرف اُسی کی سفارش کرتے ہیں جس سے اللہ راضی ہو اور ملائکہ اللہ کے خوف سے ڈرنے والے ہیں۔

معاد جسمانی: اُنگلیوں کی ساخت کے بارے میں:

۱۱۴۔ (سورہ قیامت آیات ۳-۵) أَيَحْسَبُ الْإِنْسانُ أَلَّنْ نَجْمَعَ عِظَامَهُ(٣) کیاانسان نے یہ گمان کر رکھا ہے کہ ہم اس کی ہڈّیوں کو جمع نہیں کر سکتے ہیں۔
بَلىٰ قَادِرِينَ عَلىٰ أَنْ نُسَوِّيَ بَنانَهُ(٤) ہاں ہم تو اسپر بھی قادر ہیں کہ اسکی (اُنگلیوں کے) پوروں کو بھی دُرست کر دیں۔
بَلْ يُرِيدُالْإِنْسانُ لِيَفْجُرَ أَمامَهُ(٥) بلکہ انسان یہ چاہتا ہے کہ علنی برائی کرتا رہے۔

بوسیدہ ہڈیوں کو زندگی بخشنے کے بارے میں:

۱۱۵۔ (سورہ یٰسین آیات ۷۸-۷۹) وَضَرَبَ لَنامَثَلاًوَنَسِيَ خَلْقَهُ قالَ مَنْ يُحْيِ الْعِظامَ وَهِيَ رَمِيمٌ(٧٨) اوراس نے ہمارے لئے مثال پیش کی اور اپنی خلقت کو بھول گیااور کہاکہ کون ہے جو ہڈیوں کے بوسیدہ ہو جانے کے بعد حیات دے گا۔
قُلْ يُحْيِيهَاالَّذِي أَنْشَأَهاأَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَبِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ(٧٩) کہدو کہ وہی انہیں حیات دے گا جس نے پہلی مرتبہ انہیں خلق کیاہے اور وہ ہر مخلوق سے آگاہ ہے۔

بہشت و جہنم: بہشتی لوگوں کااپنی توقع سے بڑھکر نعمات کاپانا:

۱۱۶۔ (سورہ سجدہ آیہ ۱۷) فَلاتَعْلَمُ نَفْسٌ ماأُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزاءً بِماكانُوايَعْمَلُونَ(١٧) اور کسی کو بھی نہیں معلوم کہ اس کی آنکھو کی ٹھنڈک کے لئے کیا مخفی رکھا گیا ہے جو ان کے اعمال کی جزاء ہے۔

جہنمی لوگوں کادردناک عذاب:

۱۱۷۔(سورہ مدثرآیات۲۶-۲۹) سَأُصْلِيهِ سَقَرَ (٢٦) عنقریب اسے ہم جہنم میں جھونک دیں گے۔
وَمَاأَدْراكَ ماسَقَرُ (٢٧) تمہیں کیا معلوم کے جہنم کیا ہے۔
لاتُبْقي وَلاتَذَرُ (٢٨) جو نہ کسی کو باقی رکھنے والی ہےاور نہ کسی کو چھوڑنے والی ہے۔
لَوَّاحَةٌ لِلْبَشَرِ (٢٩) جو کھال کو تبدیل کردینے والی ہے۔

دوسرا حصہ: فروع دین اور احکام کے بارے میں ہے

نماز: الف) نماز کاواجب ہونا:

۱۱۸۔(سورہ نساآیہ۱۰۳) إِنَّ الصَّلاةَ كانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنينَ كِتاباًمَوْقُوتاً(١٠٣) بیشک نماز مومنین پر معیّن طریقہ سے واجب ہے۔

نماز میں پابندی کے بارے میں:

۱۱۹۔(سورہ بقرہ آیہ۲۳۸) حافِظُواعَلَى الصَّلَواتِ وَالصَّلاةِ الْوُسْطى وَقُومُوالِلَّهِ قانِتينَ(٢٣٨) تم لوگ اپنی تمام نمازوں کی اور بالخصوص درمیانی نماز کی اور اللہ کیلئے خضوع و خشوع کے ساتھ قیام کرو۔

ب) نماز کی حکمت اور فوائد کے بارے میں :۱۔ نماز یادِ الٰہی کا بہترین وسیلہ ہے:

۱۲۰۔(سورہ طہ آیہ ۱۴) وَأَقِمِ الصَّلاةَ لِذِكْرِي(١٤)اور نماز کو قائم رکھو میری یاد کے لئے۔

۲۔ نماز برے کاموں سے روکنے کا وسیلہ ہے:

۱۲۱۔(سورہ عنکبوت آیہ ۴۵) اتْلُ ماأُوحِيَ إِلَيْكَ مِنَ الْكِتابِ وَأَقِمِ الصَّلاةَ إِنَّ الصَّلاةَ تَنْهىٰ عَنِ الْفَحْشاءِ وَالْمُنْكَرِوَلَذِكْرُاللَّهِ أَكْبَرُوَاللَّهُ يَعْلَمُ مَاتَصْنَعُونَ(٤٥)(اے نبی)تلاوت کرواُس کتاب کو جسکی تمہاری طرف وحی کی گئ ہے اور نماز قائم رکھو بیشک نماز بدکاری اور ناپسندیدہ کاموں سے روکتی ہے اور اللہ کا ذکر بہت بڑی چیز ہے اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم لوگ کرتے ہو۔

روزہ:

۱۲۲۔(سورہ بقرہ آیہ ۱۸۳) ياأَيُّهَاالَّذينَ آمَنُواكُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيامُ كَماكُتِبَ عَلَى الَّذينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ(١٨٣)اے صاحبانِ ایمان تم پر روزوں کو فرض کیا گیا ہے جس طرح تم سے پہلے کے لوگوں پر فرض کیا گیا تھا تاکہ تم پرہیزگار بن سکو۔

زکات:

۱۲۳۔(سورہ توبہ آیہ ۱۰۳) خُذْ مِنْ أَمْوالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِمْ بِهاوَصَلِّ عَلَيْهِمْ إِنَّ صَلاتَكَ سَكَنٌ لَهُمْ وَاللَّهُ سَميعٌ عَليمٌ (١٠٣)(اے نبی) تم لوگوں کے مال سے زکات لو اور انہیں اسکے ذریعہ سے پاک کرو اور انکے لئے دعا کرو بیشک تمہاری دعا انکے لئے تسکینِ قلب کا باعث ہو گی اور اللہ سب کی سننے والا و جاننے والا ہے۔

خمس:

۱۲۴۔(سورہ انفال آیہ ۴۱) وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ وَ لِذِي الْقُرْبى وَالْيَتامى وَالْمَساكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ إِنْ كُنْتُمْ آمَنْتُمْ بِاللَّهِ وَماأَنْزَلْناعَلى عَبْدِنا يَوْمَ الْفُرْقانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعانِ وَاللَّهُ عَلى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ(٤١) اور جان لو کہ جس چیز سے بھی تم لوگوں کو فائدہ حاصل ہو اس کا پانچواں حصّہ اللہ رسول اور رسول کے قرابتدار یتیم مسکین اور غربت زدہ مسافروں کا ہے اگر تم اللہ پر ایمان رکھتے ہو اور اس فتح پر بھی ایمان رکھتے ہو جو ہم نے اپنے بندے پر حق و باطل کے فیصلے والے دن نازل کی جب دو گروہ آپس میں لڑے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

جہاد: اہمیتِ جہاد:

۱۲۵۔(سورہ بقرہ آیہ ۱۹۰) وَقاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يُقاتِلُونَكُمْ وَلاتَعْتَدُوا إِنَّ اللَّهَ لايُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ(١٩٠) اور اللہ کی راہ میں جنگ کرو اُن سے جو تم سے جنگ کریں اور تجاوز نہ کرو بیشک اللہ تجاوز کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا ہے۔

جہاد کرنے والوں کا مقام:

۱۲۶۔(سورہ آل عمران آیات ۱۶۹-۱۷۱) وَلاتَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْواتاًبَلْ أَحْياءٌ عِنْدَرَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ(١٦٩) اور اللہ کی راہ میں مار دیئے جانے والوں کو مردہ خیال نہ کرنا بلکہ وہ زندہ ہیں اور انہیں انکے پروردگار کی طرف سے رزق دیا جارہا ہے۔

فَرِحِينَ بِماآتاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَيَسْتَبْشِرُونَ بِالَّذِينَ لَمْ يَلْحَقُوابِهِمْ مِنْ خَلْفِهِمْ أَلاَّخَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاهُمْ يَحْزَنُونَ (١٧٠) وہ خوش ہیں اس چیز سے جو اللہ نے اپنے فضل سے

اُنہیں عطا کی ہے اور جو ان سے ملحق نہیں ہوسکے ہیں اُنکے بارے میں وہ لوگ خوش خبری رکھتے ہیں کہ ان پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہیں۔

يَسْتَبْشِرُونَ بِنِعْمَةٍ مِنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ وَأَنَّ اللَّهَ لايُضيعُ أَجْرَ الْمُؤْمِنينَ(١٧١) وہ اللہ کی نعمت و بخشش کے سبب خوش ہیں اور بیشک اللہ مومنین کے اجر کو ضایع نہیں کرتا ہے۔

حج:

١٢٧۔(سورہ آل عمران آیہ ٩٧)وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطاعَ إِلَيْهِ سَبيلاًوَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعالَمينَ(٩٧) اللہ کے لئے اس گھر کا حج کرنا جو بھی اس راہ کی استطاعت رکھتا ہو اور جس نے انکار کیا تو بیشک اللہ تمام کائنات والوں سے بے نیاز ہے۔

امر بالمعروف ونہی عن المنکر:

مسلمانوں کی دوسری اقوام پر برتری امر بالمعروف ونہی عن المنکر کی وجہ سے:

١٢٨۔(سورہ آل عمران آیہ ١١٠) كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِوَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَوْآمَنَ أَهْلُ الْكِتابِ لَكانَ خَيْراًلَهُمْ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُونَ وَأَكْثَرُهُمُ الْفاسِقُونَ(١١٠) تم لوگ بہترین اُمّت ہو جسے لوگوں کے لئے منظرِ عام پر لایا گیا ہے تم لوگوں کو نیکیوں کا حکم دیتے ہو اور برائیوں سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو اور اگر اہل کتاب بھی ایمان لے آتے تو یہ انکے حق میں زیادہ بہتر ہوتا لیکن ان میں صرف چند مومن ہیں اور اکثر فاسق ہیں۔

امر بالمعروف و نہی عن المنکر کے ترک کرنے کے عواقب:

۱۲۹۔(سورہ انفال آیہ ۲۵) وَاتَّقُوافِتْنَةً لاتُصيبَنَّ الَّذينَ ظَلَمُوامِنْكُمْ خاصَّةً وَاعْلَمُواأَنَّ اللَّهَ شَديدُ الْعِقابِ(۲۵) اور اس فتنہ سے بچو جو صرف ظالموں کو پہنچنے والا نہیں ہے اور جان لو کہ بیشک اللہ شدید عذاب دینے والا ہے۔

امر بالمعروف و نہی عن المنکر کا ترک کرنا گذشتہ اُمتوں کی تباہی کا سبب تھا:

۱۳۰۔(سورہ ہود آیہ ۱۱۶) فَلَوْلاكانَ مِنَ الْقُرُونِ مِنْ قَبْلِكُمْ أُولُوابَقِيَّةٍ يَنْهَوْنَ عَنِ الْفَسادِ فِي الْأَرْضِ إِلاَّقَليلاًمِمَّنْ أَنْجَيْنامِنْهُمْ وَ اتَّبَعَ الَّذينَ ظَلَمُوامَاأُتْرِفُوافيهِ وَكانُوا مُجْرِمينَ(۱۱۶) تو کیوں تم لوگوں سے پہلے والوں میں ایسے صاحبانِ عقل نہ نکلے جو لوگوں کو زمین میں فساد پھیلانے سے روکتے سوائے چند افراد کے جنہیں ہم نے نجات دی اور ظالم لوگ تو اپنے عیش و عشرت کے پیچھے پڑے رہے اور وہ سب مجرم تھے۔

امر بالمعروف و نہی عن المنکر انجام دینے کے لئے گروہوں کا تشکیل دینا:

۱۳۱۔(سورہ آل عمران آیہ ۱۰۴) وَلْتَكُنْ مِنْكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِوَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِوَأُولئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ(۱۰۴) اور تم میں سے ایک گروہ کو ایسا ہونا چاہیے جو نیکی کی طرف دعوت دے اور نیک کاموں کا حکم دے اور برائیوں سے روکے اور ایسے ہی لوگ نجات پانے والے ہیں۔

تبلیغِ عملی کی دعوت:

۱۳۲۔(سورہ بقرہ آیہ ۴۴) أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّوَتَنْسَوْنَ أَنْفُسَكُمْ وَأَنْتُمْ تَتْلُونَ الْكِتابَ أَفَلا تَعْقِلُونَ(٤٤) کیا تم لوگ دوسرے لوگوں کو نیکی کا تو حکم دیتے ہو اور اپنے آپ کو بھلا بیٹھے ہو جبکہ تم لوگ کتابِ الٰہی کی تلاوت کرتے ہو لہٰذا سمجھ سے کام کیوں نہیں لیتے ہو۔

تولیٰ: الف) اللہ کی لوگوں پر سرپرستی:

۱۳۳۔(سورہ بقرہ آیہ ۲۵۷) اللَّهُ وَلِيُّ الَّذينَ آمَنُوايُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُماتِ إِلَى النُّورِوَالَّذينَ كَفَرُواأَوْلِياؤُهُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُمْ مِنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُماتِ أُولئِكَ أَصْحابُ النَّارِ هُمْ فيهاخالِدُونَ(٢٥٧) اللہ سرپرست ہے صاحبانِ ایمان کا جو اُنہیں تاریکیوں سے نکال کر روشنی کی طرف لیجاتا ہے اور کفار کے سرپرست شیاطین ہیں جو اُنہیں روشنی سے نکال کر اندھیروں میں لے جاتے ہیں یہی لوگ جہنمی ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

ب) پیغمبر (ص) کی لوگوں پر سرپرستی:

۱۳۴۔(سورہ احزاب آیہ ٦) النَّبِيُّ أَوْلى بِالْمُؤْمِنينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَأَزْواجُهُ أُمَّهاتُهُمْ وَأُولُواالْأَرْحامِ بَعْضُهُمْ أَوْلى بِبَعْضٍ في كِتابِ اللَّهِ مِنَ الْمُؤْمِنينَ وَالْمُهاجِرينَ إِلاَّأَنْ تَفْعَلُواإِلى أَوْلِيائِكُمْ مَعْرُوفاًكانَ ذلِكَ فِي الْكِتابِ مَسْطُوراً(٦) نبی تمام مومنین کی جانوں پر خود انکی نسبت اولویت رکھتے ہیں اور نبی کی بیویاں لوگوں کی مائیں ہیں اور مومنین و مہاجرین میں قرابتدار آپس میں ایک دوسرے کی نسبت اولویت رکھتے ہیں مگر یہ کہ تم لوگ اپنے دوستوں کے ساتھ نیک برتاپ کرنا چاہو اس بات کو کتاب میں لکھا جاچکا ہے۔

ج) اہلبیتؑ کی لوگوں پر سرپرستی:

۱۳۵۔(سورہ مائدہ آیہ ۵۵) إِنَّماوَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذينَ آمَنُواالَّذينَ يُقيمُونَ الصَّلاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكاةَ وَهُمْ راكِعُونَ(٥٥) بیشک تم لوگوں کا سرپرست اللہ اور اس کا رسول اور وہ صاحبانِ ایمان ہیں جو نماز قائم کرتے اور حالتِ رکوع میں زکات دیتے ہیں۔

د) مومنین کی ایک دوسرے پر سرپرستی:

۱۳۶۔(سورہ توبہ آیہ ۷۱) وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِناتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِياءُ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِوَيُقيمُونَ الصَّلاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكاةَوَيُطيعُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ عَزيزٌحَكيمٌ(٧١) مومن مرد اور مومنہ عورتیں آپس میں ایک دوسرے کے مددگار ہیں کہ وہ ایک دوسرے کو نیکیوں کا حکم دیتے ہیں اور برائیوں سے روکتے ہیں نماز قائم کرتے ہیں زکات ادا کرتے ہیں اللہ و رسول کی اطاعت کرتے ہیں عنقریب اللہ ایسے ہی لوگوں پر اپنی رحمت کو نازل کرے گا بیشک وہ ہر چیز پر غالب و صاحبِ حکمت ہے۔

تبریٰ: دشمنوں سے بیزاری کی تاکید: کفار سے دوستی سے منع کیاجانا:

۱۳۷۔(سورہ ممتحنہ آیہ ۹) إِنَّمايَنْهاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذينَ قاتَلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجُوكُمْ مِنْ دِيارِكُمْ وَظاهَرُواعَلى إِخْراجِكُمْ أَنْ تَوَلَّوْهُمْ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ فَأُولئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ (٩) اللہ تم لوگوں کو صرف ان لوگوں سے دوستی کرنے سے روکتا ہے جنھوں نے دین کے مسئلہ میں تم لوگوں سے لڑائی کی اور تمھیں تمہارے علاقہ سے نکال باہر کیااور تم لوگوں کے نکالنے پر ڈٹے رہئے اور جو لوگ بھی اس حکم سے روگردانی کریں گے وہی لوگ ظلم کرنے والے ہیں۔

ایمان کا تمام روابط پر مقدم رکھنا:

۱۳۸۔(سورہ توبہ ۲۳) يا أَيُّهَاالَّذينَ آمَنُوا لاتَتَّخِذُوا آباءَكُمْ وَإِخْوانَكُمْ أَوْلِياءَ إِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْإيمانِ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَأُولئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ(۲۳) اے ایمان والوں تم اپنے باپ دادا اور بھائی کو اپنا خیر خواہ نہ بنانا اگر وہ ایمان کے مقابل میں کفر کو دوست رکھتے ہوں اور جو بھی ایسے لوگوں کو اپنا دوست بنائیں گے وہ لوگ خود ظالم ہیں۔

دوسری فصل: ازدواج اور پاکدامنی کے بعض احکام:

ازدواج کرنے کی تاکید اور ناپاک تعلقات سے دوری:

۱۳۹۔(سورہ نور آیہ ۳۲۔۳۳) وَأَنْكِحُوا الْأَيامى مِنْكُمْ وَالصَّالِحينَ مِنْ عِبادِكُمْ وَإِمائِكُمْ إِنْ يَكُونُوا فُقَراءَ يُغْنِهِمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَاللَّهُ واسِعٌ عَليمٌ(۳۲) اور غیر شادی شدہ افراد جو تم میں ہیں ان کے نکاح کا اہتمام کرو اور صالح غلام و کنیزوں کے لئے بھی اگر وہ فقیر ہوں تو اللہ اپنے فضل سے اُنہیں بے نیاز کردے گا اور اللہ صاحبِ وسعت و جاننے والا ہے۔

وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذينَ لايَجِدُونَ نِكاحاً حَتَّى يُغْنِيَهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ...(۳۳) اور اپنی پاک دامنی کا خیال رکھیں جو لوگ نکاح کرنے کی وسعت نہ رکھتے ہوں یہاں تک کہ اللہ اُنہیں اپنے فضل سے بے نیاز کردے'''۔

زنا کا حرام ہونا:

۱۴۰۔(سورہ اسرا آیہ ۳۲) وَلاتَقْتُلُوا أَوْلادَكُمْ خَشْيَةَ إِمْلاقٍ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَإِيَّاكُمْ إِنَّ قَتْلَهُمْ كانَ خِطْأً كَبيراً(۳۱) اور تم لوگ اپنی اولادوں کو تنگدستی کے خوف سے قتل نہ کرنا کہ ہم اُنہیں اور تمہیں سب کو رزق دیتے ہیں بیشک ان کا قتل بہت بڑا گناہ ہے۔

پاکدامنی اور حجاب: حجاب کا واجب ہونا اور اسکی حکمت:

۱۴۱۔(سورہ احزاب آیہ ۵۹) يَاأَيُّهَاالنَّبِيُّ قُلْ لِأَزْواجِكَ وَبَناتِكَ وَنِساءِ الْمُؤْمِنِينَ يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلاَبِيبِهِنَّ ذلِكَ أَدْنى أَنْ يُعْرَفْنَ فَلا يُؤْذَيْنَ وَكانَ اللَّهُ غَفُوراًرَحيماً(٥٩) اے نبی اپنی ازواج اور بیٹیوں اور مومنہ عورتوں سے کہدو کہ اپنی چادروں کو اپنے اوپر لٹکالیا کریں یہ طریقہ ان کی شناخت ہونے سے زیادہ بہتر ہے اور اسطرح وہ اذیت بھی نہیں کی جائیں گی اور اللہ بہت بخشنے والا مہربان ہے۔

نامحرم سے نگاہ بچانے کے بارے میں:

۱۴۲۔(سورہ نور آیہ ۳۰-۳۱) قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوامِنْ أَبْصارِهِمْ وَيَحْفَظُوافُرُوجَهُمْ ذلِكَ أَزْكى لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ خَبيرٌبِمايَصْنَعُونَ(٣٠) کہدو مومنین سے کہ اپنی نگاہوں کو نیچا رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں یہ کام انکے لئے زیادہ پاکیزگی کا سبب ہے بیشک اللہ آگاہ ہے ان تمام کاموں سے جو وہ انجام دیتے ہیں۔

وَقُلْ لِلْمُؤْمِناتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصارِهِنَّ--(٣١) اور (اے نبی) مومنہ عورتوں سے کہدو کہ اپنی نگاہوں کو نیچا رکھیں'''۔

اللہ تعالیٰ نامحرم کی طرف اُٹھنے والی چھپی نگاہ سے بھی آگاہ ہے:

۱۴۳۔(سورہ غافر آیہ ۱۹) يَعْلَمُ خائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَاتُخْفِي الصُّدُورُ(١٩) اللہ نگاہوں کی خیانتوں کو جانتا ہے اور دلوں میں چھپے ہوئے رازوں کو بھی جانتا ہے۔

نامحرم سے ارتباط کے وقت پاکدامنی کو محفوظ رکھنے کے بارے میں:

۱۴۴۔ (سورہ احزاب آیہ ۵۳)۔۔۔وَإِذاسَأَلْتُمُوهُنَّ مَتاعاً فَسْئَلُوهُنَّ مِنْ وَراءِ حِجابٍ ذٰلِكُمْ أَطْهَرُ لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَّ۔۔۔(۵۳)'''اور اگر ازواج نبی سے کوئی سوال کرنا چاہو تو پردہ کے پیچھے سے سوال کرو کہ یہ بات تم سب کے دلوں کے لئے پاکیزگی کا سبب ہے'''۔

نامحرم سے گفتگو کے وقت پاکدامنی کی رعایت کرنا:

۱۴۵۔ (سورہ احزاب آیہ ۳۲) یانِساءَالنَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَأَحَدٍمِنَ النِّساءِإِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلاتَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذي في قَلْبِهِ مَرَضٌ وَقُلْنَ قَوْلاًمَعْرُوفاً(۳۲)اے ازواج نبی تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو اگر تم لوگ تقویٰ اختیار کرو لہٰذا کسی سے نرم لہجہ میں بات نہ کرنا کہ جس کے دل میں (شہوت کی) بیماری ہو اُسے لالچ پیدا ہو جائے اور نیك باتیں کیا کرو۔

تیسرا حصہ: اخلاقی آیات کے بارے میں ہے:

پہلی فصل: خودسازی اور نفس کی تربیت کے بارے میں ہے:

الف) ہدفِ خلقت عبادت ہے:

۱۴۶۔ (سورہ ذاریات آیہ ۵۶) وَمَاخَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلاَّلِيَعْبُدُونِ(۵۶)اور ہم نے جن و انس کو خلق نہیں کیا مگر اپنی عبادت کے لئے۔

ب)تذکیہ نفس کی اہمیت:

۱۴۷۔(سورہ مائدہ آیہ ۱۰۵) یاأَیُّهَاالَّذینَ آمَنُوا عَلَیْکُمْ أَنْفُسَکُمْ لایَضُرُّکُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَااهْتَدَیْتُمْ إِلَی اللَّهِ مَرْجِعُکُمْ جَمیعاًفَیُنَبِّئُکُمْ بِما کُنْتُمْ تَعْمَلُونَ(۱۰۵)اے صاحبانِ ایمان اپنے آپ کی فکر کرو گمراہوں کی گمراہی تمھیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتی ہے اگر تم نے اللہ کی طرف ہدایت پالی تم سب کی بازگشت اللہ کی طرف ہے پھر اللہ تمھیں خبر دے گاان اعمال کی جو تم لوگ انجام دیتے تھے۔

محاسبہ ومراقبت نفس:

۱۴۸۔(سورہ حشر آیات۱۸-۱۹) یاأَیُّهَاالَّذینَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَاقَدَّمَتْ لِغَدٍ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَبیرٌبِمَاتَعْمَلُونَ (۱۸)اے صاحبانِ ایمان اللہ سے ڈرواور ہر ایک اپنے کل کے لئے بھیجے ہوئے اعمال کو نظر میں رکھواور اللہ سے ڈرو بیشک اللہ تم لوگوں کے اعمال سے آگاہ ہے۔
وَلاتَکُونُوا کَالَّذینَ نَسُوا اللَّهَ فَأَنْساهُمْ أَنْفُسَهُمْ أُولئِكَ هُمُ الْفاسِقُونَ(۱۹)اوران لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جھنوں نے اللہ کو بھلادیا تو اللہ نے بھی اُنہیں (نیک جزاء دینے سے) محروم کردیا ایسے ہی لوگ معصیت کار ہیں۔

خواہشاتِ نفسانی کی پیروی کاسرانجام:

۱۴۹۔(سورہ جاثیہ آیہ ۲۳) أَفَرَأَیْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلهَهُ هَواهُ وَأَضَلَّهُ اللَّهُ عَلیٰ عِلْمٍ وَخَتَمَ عَلی سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ وَجَعَلَ عَلی بَصَرِهِ غِشاوَةً فَمَنْ یَهْدیهِ مِنْ بَعْدِ اللَّهِ أَفَلا تَذَکَّرُونَ(۲۳)کیاتم نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہشات کو اپنا معبود بنایا ہو اور اللہ نے بھی

اُسے اسی کے حال پر چھوڑ دیا ہو اور اُسکے کان و قلب پر مہر لگادی ہو اور اسکی آنکھوں پر پردے پڑے ہوئے ہوں لہٰذا ایسے کو اللہ کے بعد کون ہدایت دے سکتا ہے کیا تم لوگ اتنا بھی نہیں سمجھتے ہو۔

خواہشات نفسانی سے بچنے کی جزا:

۱۵۰۔(سورہ نازعات آیات ۴۰-۴۱) وَأَمَّامَنْ خَافَ مَقامَ رَبِّهِ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوَىٰ(٤٠) اور جو اپنے پروردگار کا خوف رکھتا ہوگا اور اپنے نفس کو خواہشات سے بچانے والا ہوگا۔
فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوىٰ(٤١) تو بیشک بہشت ایسے کا ٹھکانہ ہوگی۔

خودسازی میں رحمت و فضلِ الٰہی کے اثرات:

۱۵۱۔(سورہ نور آیہ ۲۱) ياأَيُّهَاالَّذينَ آمَنُوا لاتَتَّبِعُوا خُطُواتِ الشَّيْطانِ وَمَنْ يَتَّبِعْ خُطُواتِ الشَّيْطانِ فَإِنَّهُ يَأْمُرُبِالْفَحْشاءِ وَ الْمُنْكَرِوَلَولافَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ ما زَكى مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ أَبَداً وَلكِنَّ اللَّهَ يُزَكِّي مَنْ يَشاءُ وَ اللَّهُ سَميعٌ عَليمٌ (٢١) اے صاحبانِ ایمان شیطان کے نقشِ قدم پر نہ چلو اور جو بھی شیطان کے نقشِ قدم پر چلتا ہے تو شیطان اُسے بُرے اور ناپسند کاموں کی طرف دعوت دیتا ہے اور اگر اللہ کا فضل اور اُسکی رحمت نہ ہوتی تو تم میں سے کوئی ایک بھی ہرگز پاکیزہ نہیں رہ سکتا تھا اور بیشک اللہ جسے چاہتا ہے پاکیزہ رکھتا ہے اور اللہ سننے و جاننے والا ہے۔

ج)خودسازی میں یادِالٰہی کی اہمیت:

۱۵۲۔(سورہ احزاب آیات ۴۱-۴۳) ياأَيُّهَاالَّذينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْراًكَثيراً(٤١) اے ایمان والوں اللہ کا کثرت سے ذکر کیا کرو۔
وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصيلاً(٤٢) اور صبح و شام اسکی تسبیح کیا کرو۔

هُوَالَّذي يُصَلِّي عَلَيْكُمْ وَمَلائِكَتُهُ لِيُخْرِجَكُمْ مِنَ الظُّلُماتِ إِلَى النُّورِ وَكانَ بِالْمُؤْمِنينَ رَحيماً(٤٣) اللہ اور اس کے ملائکہ تم لوگوں پر درود بھیجتے ہیں تاکہ تم لوگوں کو تاریکیوں سے نکال کر نور تک لے آئے اور وہ صاحبانِ ایمان پر انتہائی مہربان ہے۔

یادِ الٰہی سبب بنتی ہے کہ اللہ بھی بندوں کو یاد رکھے:

۱۵۳۔(سورہ بقرہ آیہ ۱۵۲) فَاذْكُرُوني أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لي وَلاتَكْفُرُونِ(١٥٢) لہٰذا تم لوگ مجھے یاد رکھو تاکہ میں تمہیں یاد رکھوں اور تم لوگ میرا شکرادا کرو اور میرا انکار نہ کرو۔

د) خودسازی میں نماز شب کی تاثیر:

۱۵۴۔(سورہ اسرا آیہ ۷۹) وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نافِلَةً لَكَ عَسى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقاماًمَحْمُوداً(٧٩) اور رات کے ایک حصّہ میں نماز کے ساتھ بیدار رہو یہ تمہارے لئے فائدہ مند ہے عنقریب تمہارا پروردگار تمہیں قابلِ تعریف مقام تک پہنچادے گا۔

پرہیزگار لوگوں کی خاص خصوصیت نمازِ شب ہے:

۱۵۵۔(سورہ ذاریات آیات ۱۵-۱۸) إِنَّ الْمُتَّقينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ(١٥) بیشک پرہیزگار لوگ (بہشتی) باغات اور چشموں (کے درمیان میں) رہیں گے۔

آخِذينَ ماآتاهُمْ رَبُّهُمْ إِنَّهُمْ كانُوا قَبْلَ ذلِكَ مُحْسِنينَ (١٦) جو لیں گے (اُس جزاء کو) جو اُن کا رب اُنہیں دے گا کیوں کہ وہ اس سے پہلے نیک لوگوں میں سے تھے۔

كانُوا قَليلاً مِنَ اللَّيْلِ مَايَهْجَعُونَ(١٧) وہ راتوں کو کم سوتے تھے۔

وَبِالْأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ(١٨) اور سحر کے وقت طلبِ استغفار کیا کرتے تھے۔

تقویٰ: الف) تقویٰ برتری کا معیار ہے:

۱۵۶۔(سورہ حجرات ۱۳) یاأَیُّهَاالنَّاسُ إِنَّاخَلَقْناکُمْ مِنْ ذَکَرٍوَأُنْثی وَجَعَلْناکُمْ شُعُوباًوَقَبائِلَ لِتَعارَفُوااِنَّ أَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتْقاکُمْ إِنَّ اللَّهَ عَلیمٌ خَبیرٌ(۱۳)اے لوگوں بیشک ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے خلق کیا اور تمہیں قوموں و قبیلوں میں قرار دیا تاکہ تم لوگ پہچانے جاؤ بیشک اللہ کے نزدیک وہی محترم ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے بیشک اللہ جاننے والا آگاہ ہے۔

ب) آثارِ تقویٰ: ۱۔حق کو باطل سے تشخیص دینے کی صلاحیت:

۱۵۷۔(سورہ انفال آیہ ۲۹) یاأَیُّهَاالَّذینَ آمَنُوااِنْ تَتَّقُوااللَّهَ یَجْعَلْ لَکُمْ فُرْقاناًوَیُکَفِّرْعَنْکُمْ سَیِّئاتِکُمْ وَیَغْفِرْلَکُمْ وَاللَّهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظیمِ(۲۹)اے اہل ایمان اگر پرہیزگاری اختیار کروگے تو اللہ تمہیں حق و باطل کے درمیان تشخیص کی صلاحیت عطا کردے گا اور تمہاری برائیوں کی پردہ پوشی کرے گا تمہارے گناہوں کو بخش دے گا اور اللہ بہت بڑے فضل کا مالک ہے۔

۲۔مشکلات کا حل:

۱۵۸۔(سورہ طلاق آیات ۲۔۳)---وَمَنْ یَتَّقِ اللَّهَ یَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجاً(۲)---اور جو اللہ سے ڈرتا ہے اللہ اُسکے لئے نجات کی راہ قرار دیتا ہے۔
وَیَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ لایَحْتَسِبُ وَمَنْ یَتَوَکَّلْ عَلَی اللَّهِ فَهُوَحَسْبُهُ إِنَّ اللَّهَ بالِغُ أَمْرِهِ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْراً(۳)اور اللہ اُسے ایسی راہ سے رزق دیتا ہے جس کا وہ گمان بھی نہیں کرسکتا ہے اور جو اللہ پر توکّل کرتا ہے تو اللہ اُس کے لئے کافی ہے بیشک اللہ اپنے حکم کو پائے تکمیل تک پہنچانے والا ہے بیشک اللہ نے ہر چیز کے لئے مقدار معیّن کی ہے۔

۳۔کاموں کاآسان ہونا:

۱۵۹۔(سورہ طلاق آیہ ۴)'''وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْراً(٤)'''اور جو اللہ سے ڈرتا ہے اللہ اُسکے کام کو آسان کر دیتا ہے۔

۴۔گناہوں کا چھپانا:

۱۶۰۔(سورہ طلاق آیہ ۵) ذٰلِكَ أَمْرُ اللَّهِ أَنْزَلَهُ إِلَيْكُمْ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُعْظِمْ لَهُ أَجْراً(٥) یہ اللہ کا حکم ہے جو اُس نے تم لوگوں کی طرف نازل کیا ہے اور جو اللہ سے ڈرتا ہے اللہ اُس کے گناہ معاف کر دیتا ہے اور اس کے اجر کو بڑھا کر دیتا ہے۔

۵۔بہشت میں جانے کا سبب:

۱۶۱۔(سورہ مائدہ آیہ ۶۵) وَلَوْأَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَأَدْخَلْنَاهُمْ جَنَّاتِ النَّعِيمِ(٦٥) اور اگر اہلِ کتاب ایمان لے آتے اور پرہیز گاری اختیار کرتے تو ہم بھی انکے گناہوں کو معاف کر دیتے اور اُنہیں نعمتوں کے باغات میں داخل کر دیتے۔

٦۔برکات کے نازل ہونے کا سبب:

۱۶۲۔(سورہ اعراف آیہ ۹۶) وَلَوْأَنَّ أَهْلَ الْقُرى آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكَاتٍ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوا فَأَخَذْنَاهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ(٩٦) اور اگر اہلِ قریہ ایمان لے آتے اور تقویٰ اختیار کر لیتے تو ہم بھی ان پر زمین اور آسمان سے برکتوں کے دروازے کھول دیتے لیکن انھوں نے تکذیب کی تو ہم نے ان کو ان کے اعمال کی گرفت میں لے لیا۔

ایمان: زبانی ایمان کی بھی اہمیت:

۱۶۳۔(سورہ حج آیہ ۱۱) وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَعْبُدُ اللَّهَ عَلى حَرْفٍ فَإِنْ أَصابَهُ خَيْرٌ اطْمَأَنَّ بِهِ وَإِنْ أَصابَتْهُ فِتْنَةٌ انْقَلَبَ عَلى وَجْهِهِ خَسِرَ الدُّنْيا وَالْآخِرَةَ ذلِكَ هُوَ الْخُسْرانُ الْمُبينُ(١١) اور لوگوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو اللہ کی عبادت ایک ہی روش پر انجام دیتے ہیں لہٰذا اگر اُنہیں کوئی نیکی پہنچتی ہے تو وہ اس سے مطمئن ہو جاتے ہیں اور اگر کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ کفر کی طرف پلٹ جاتے ہیں یہ دنیا و آخرت دونوں میں خسارہ پانے والے ہیں جو کہ واضح خسارا ہے۔

ایمان کا نتیجہ عذابِ جہنم سے رہائی:

۱۶۴۔(سورہ صف آیات ۱۰-۱۲) ياأَيُّهَاالَّذينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلى تِجارَةٍ تُنْجيكُمْ مِنْ عَذابٍ أَليمٍ(١٠) اے صاحبانِ ایمان کیا میں تمہاری رہنمائی ایسے معاملے کی طرف نہ کروں جو تم لوگوں کو دردناک عذاب سے نجات دلائے۔

تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُجاهِدُونَ في سَبيلِ اللَّهِ بِأَمْوالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ ذلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ(١١) تم لوگ اللہ اور اُسکے رسول پر ایمان رکھو اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو اپنے مال اور جان کے ساتھ یہ تم لوگوں کے لئے زیادہ بہتر ہے اگر تم لوگ اس بات کو سمجھ سکو۔

يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنَّاتٍ تَجْري مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهارُ وَمَساكِنَ طَيِّبَةً في جَنَّاتِ عَدْنٍ ذلِكَ الْفَوْزُ الْعَظيمُ (١٢) اللہ تم لوگوں کے گناہ بخش دے گا اور تم لوگوں کو اُن بہشتی باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اور اچھی جگہیں ہیں ہمیشہ کے لئے رہنے والی بہشت میں یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

ایمان کے ساتھ عمل صالح کے ہونے کی ضرورت:

۱۶۵۔(سورہ نسا آیہ ۱۲۴) وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحاتِ مِنْ ذَكَرٍأَوْ أُنْثى وَهُوَمُؤْمِنٌ فَأُولئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلايُظْلَمُونَ نَقيراً(۱۲٤)اور جو بھی نیک کام کرے گا مرد ہو یا عورت بشرطیکہ وہ مومن بھی ہو توان سب لوگوں کو جنت میں داخل کیا جائے گااور ان پر ذرّہ برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔

د) مومنین کی بعض صفات:۱۔نماز میں خضوع:

۱۶۶۔(سورہ مومنون آیات۱۔۲) بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمنِ الرَّحيمِ ابتدااللہ کے نام سے جو بڑا مہربان و نہایت رحم والا ہے

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ(۱) بیشک فلاح پائی مومنین نے۔

الَّذينَ هُمْ في صَلاتِهِمْ خاشِعُونَ(۲)جو اپنی نمازوں میں خضوع و خشوع رکھتے ہیں۔

۲۔بیہودہ گفتار و کردار سے پرہیز

۱۶۷۔(سورہ مومنون آیہ ۳) وَالَّذينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِمُعْرِضُونَ(۳)اور جو بیھودہ چیزوں سے دوری اختیار کرنے والے ہیں۔

۳۔زکات کی ادائگی:

۱۶۸۔(سورہ مومنون آیہ ۴) وَالَّذينَ هُمْ لِلزَّكاةِ فاعِلُونَ(٤)اور جو زکات ادا کرتے ہیں۔

۴۔اپنے آپ کو حرام شہوت سے بچانا:

١٦٩۔(سورہ مومنون آیات ۵-۷) وَالَّذينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حافِظُونَ(٥) اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔
إلاَّعَلى أَزْواجِهِمْ أَوْمَامَلَكَتْ أَيْمانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُمَلُومينَ(٦) سوائے اپنی بیویوں اور اپنی کنیزوں کے جنکے معاملے میں ان پر کوئی ملامت نہیں ہے۔
فَمَنِ ابْتَغى وَراءَ ذلِكَ فَأُولئِكَ هُمُ العادُونَ(٧) لہٰذا جو اس کے علاوہ کوئی دوسری راہ تلاش کریں گے تو ایسے لوگ زیادتی کرنے والے ہیں۔

۵۔امانت داری اور عہد کو پورا کرنا:

١٧٠۔(سورہ مومنون آیہ ۸) وَالَّذينَ هُمْ لِأَماناتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ راعُونَ(٨) اور جو امانتوں اور عہدوں کی رعایت کرنے والے ہیں۔

٦۔نماز کی پابندی:

١٧١۔(سورہ مومنون آیہ ۹) وَالَّذينَ هُمْ عَلى صَلَواتِهِمْ يُحافِظُونَ(٩) اور جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔

۷۔یادِ الٰہی کے وقت خضوع:

١٧٢۔(سورہ انفال آیہ ۲) إِنَّمَاالْمُؤْمِنُونَ الَّذينَ إِذاذُكِرَاللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آياتُهُ زادَتْهُمْ إِيماناًوَعَلى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ(٢) مومن وہ ہیں جنکے سامنے جب ذکرِ الٰہی

کیا جاتا ہے تو اُنکے قلوب لرز جاتے ہیں اور جب اسکی آیات کی تلاوت کی جاتی ہے تو ان کے ایمان میں اضافہ ہو جاتا ہے اور وہ لوگ اپنے پروردگار پر توکل کرتے ہیں۔

۸۔اخلاقی کمالات کا آنا:

۱۷۳۔(سورہ توبہ آیہ ۱۱۲)التَّائِبُونَ الْعابِدُونَ الْحامِدُونَ السَّائِحُونَ الرَّاكِعُونَ السَّاجِدُونَ الْآمِرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّاهُونَ عَنِ الْمُنْكَرِوَالْحافِظُونَ لِحُدُودِاللَّهِ وَبَشِّرِالْمُؤْمِنِينَ (۱۱۲) وہ لوگ توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، حمدِالٰہی کرنے والے،اللہ کی راہ میں سفر کرنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، نیکیوں کا حکم دینے والے، برائیوں سے روکنے والے اور اللہ کی حدود کی حفاظت کرنے والے ہیں اور (اے نبی) تم انہیں بہشت کی بشارت دیدو۔

۹۔ محبوبیت کا پانا:

۱۷۴۔(سورہ مریم آیہ ۹۶) إِنَّ الَّذينَ آمَنُواوَعَمِلُواالصَّالِحاتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمنُ وُدًّا(۹۶) بیشک جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کئے عنقریب رحمٰن (پروردگار) ان لوگوں کے دلوں میں محبت قرار دے گا۔

۱۰۔اللہ کی شدید محبت:

۱۷۵۔(سورہ بقرہ آیہ ۱۶۵) وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَنْداداًيُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ وَالَّذينَ آمَنُوا أَشَدُّحُبًّا لِلَّهِ وَلَوْيَرَى الَّذينَ ظَلَمُواإِذْ يَرَوْنَ الْعَذابَ أَنَّ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَميعاًوَأَنَّ اللَّهَ شَديدُ الْعَذابِ(۱۶۵) اور لوگوں میں سے بعض اللہ کے غیروں کو اس کا شریک قرار دیتے ہیں اُن سے اُسی طرح محبت کرتے ہیں جس طرح اللہ سے محبت کرنی چاہیے اور صاحبانِ ایمان

اللہ سے شدید محبت کرتے ہیں اور اگر ظلم کرنے والوں کو ان کا عذاب دکھادیا جاتا کہ بیشک تمام تر قوّت اللہ کیلئے ہے اور بیشک اللہ شدید عذاب کرنے والا ہے۔

۱۱۔اللہ کی حمایت سے برخوردار ہونا:

۱۷۶۔(سورہ حج آیہ ۳۸) إِنَّ اللَّهَ يُدافِعُ عَنِ الَّذينَ آمَنُوا إِنَّ اللَّهَ لايُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُورٍ (٣٨) بیشک اللہ صاحبانِ ایمان کا دفاع کرتا ہے بیشک اللہ کسی بھی خائن وکافر کو دوست نہیں رکھتا ہے۔

۱۲۔تواضع وانکساری کا آنا:

۱۷۷۔(سورہ فرقان آیہ ۶۳) وَعِبادُ الرَّحْمنِ الَّذينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْناًوَإِذاخاطَبَهُمُ الْجاهِلُونَ قالُوا سَلاماً(٦٣) اور رحمٰن کے بندے وہی ہیں جو زمین پر آہستہ چلتے ہیں اور جب وہ جاہلوں سے مخاطب ہوتے ہیں تو اُنہیں سلام کرتے ہیں۔

۱۳۔عبادت وشب زندہ داری:

۱۷۸۔(سورہ فرقان آیہ ۶۴) وَالَّذينَ يَبيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّداًوَقِياماً(٦٤) اور وہ لوگ راتوں کو اپنے پروردگار کے لئے سجدے و قیام میں گزارتے ہیں۔

۱۴۔عذابِ جہنم کا خوف ہونا:

۱۷۹۔(سورہ فرقان آیات ۶۵-۶۶) وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَااصْرِفْ عَنَّاعَذابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذابَهاكانَ غَراماً(٦٥)اور یہی وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار جہنم کے عذاب کو ہم سے پھیر دے بیشک جہنم کا عذاب بڑا سخت ہے۔

إِنَّهاساءَتْ مُسْتَقَرًّاوَمُقاماً(٦٦) بیشک جہنم بدترین منزل اور بدترین اقامت گاہ ہے۔

۱۵۔انفاق میں میانہ روی رکھنے کی رعایت کرنا:

۱۸۰۔(سورہ فرقان آیہ ۶۷)وَالَّذِينَ إِذاأَنْفَقُوالَمْ يُسْرِفُواوَلَمْ يَقْتُرُواوَكانَ بَيْنَ ذلِكَ قَواماً (٦٧)اور وہ لوگ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ اسراف کرتے ہیں اور نہ کنجوسی سے کام لیتے ہیں بلکہ ان دونوں کے درمیان کا راستہ اختیار کرتے ہیں۔

۱۶۔شرک،خونریزی،زنا سے دوری:

۱۸۱۔(سورہ فرقان آیہ ۶۸) وَالَّذِينَ لايَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلهاًآخَرَوَلايَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلاَّ بِالْحَقِّ وَلا يَزْنُونَ وَ مَنْ يَفْعَلْ ذلِكَ يَلْقَ أَثاماً(٦٨)اور جو لوگ اللہ کے ساتھ کسی اور کو نہیں پکارتے اور نہ کسی نفس کو ناحق قتل کرتے ہیں جسے اللہ نے محترم قرار دیا ہو اور نہ زنا کرتے ہیں اور جو ایسے کام کرے گا تو وہ اس کی سزا بھی پائے گا۔

۱۷۔غلط گواہی دینے سے پرہیز:

۱۸۲۔(سورہ فرقان آیہ ۷۲) وَالَّذينَ لايَشْهَدُونَ الزُّورَوَإِذامَرُّوابِاللَّغْوِمَرُّوا كِراماً(۷۲)
اور جو لوگ جھوٹ وفریب کے قریب بھی نہیں جاتے ہیں اور جب لغو باتوں یا کاموں کے قریب سے گذر ہوتا ہے تو بزر گوارانہ انداز میں گزر جاتے ہیں۔

۱۸۔آیاتِ الٰہی سے نصیحت حاصل کرنا:

۱۸۳۔(سورہ فرقان آیہ ۷۳) وَالَّذينَ إِذاذُكِّرُوابِآياتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوا عَلَيْهاصُمًّاوَعُمْياناً(۷۳) اور جب اُنہیں ان کے پروردگار کی آیات کی یاد دہانی کرائی جاتی ہے تو وہ اندھے و بہرے ہو کر نہیں گزرتے ہیں۔

۱۹۔بیوی بچوں میں تقویٰ کا اہتمام:

۱۸۴۔(سورہ فرقان آیہ ۷۴) وَالَّذينَ يَقُولُونَ رَبَّناهَبْ لَنامِنْ أَزْواجِناوَذُرِّيَّاتِناقُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنا لِلْمُتَّقينَ إِماماً(۷٤) اور جو لوگ دعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہمیں ہماری ازواج اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا کر اور ہمیں پرہیزگار لوگوں کا رہنما قرار دے۔

۲۰۔غضب کے وقت گناہ سے دور رہنا اور درگذر سے کام لینا:

۱۸۵۔(سورہ شوریٰ آیہ ۳۷) وَالَّذينَ يَجْتَنِبُونَ كَبائِرَالْإِثْمِ وَالْفَواحِشَ وَإِذامَاغَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُونَ(۳۷) اور جو لوگ بڑے گناہوں اور بے حیائی والے کاموں سے بچتے ہیں اور جب غصّہ آتا ہے تو بخش دیتے ہیں۔

۲۱۔دعا، نماز، مشورت'

۱۸۶۔(سورہ شوریٰ آیہ ۳۸) وَالَّذينَ اسْتَجابُوا لِرَبِّهِمْ وَأَقامُوا الصَّلاةَ وَأَمْرُهُمْ شُورٰى بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْناهُمْ يُنْفِقُونَ(۳۸) اور جن لوگوں نے اپنے پروردگار کی بات کو قبول کیا اور نماز قائم کی اور اپنے معاملات میں مشورے کرتے ہیں اور جو رزق ہم نے اُنہیں دیا اس میں سے انفاق کرتے ہیں۔

دوسری فصل: بعض اخلاقی کمالات اور فضائل: ا۔ نعماتِ الٰہی کا شکر:

۱۸۷۔(سورہ ابراہیم آیات ۷-۸) وَإِذْتَأَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزيدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذابي لَشَديدٌ(۷) اور (یاد کرو) جب تمہارے پروردگار نے اعلان کیا کہ اگر تم میرا شکر کروگے تو میں تمہاری نعمتوں میں اضافہ کردوں گا اور اگر کفرانِ نعمت کروگے تو بیشک میرا عذاب بھی سخت ہے۔

وَقالَ مُوسى إِنْ تَكْفُرُوا أَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَميعاً فَإِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ حَميدٌ(۸) اور موسیٰ نے یہ بھی کہا کہ اگر تم سب اور زمین پر بسنے والے تمام کافر ہو جائیں تو بیشک اللہ بے نیاز و قابلِ تعریف ہے۔

۲۔اخلاص:

۱۸۸۔(سورہ کہف آیہ ۱۱۰) قُلْ إِنَّما أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ يُوحى إِلَيَّ أَنَّما إِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ واحِدٌ فَمَنْ كانَ يَرْجُوا لِقاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلاً صالِحاً وَلايُشْرِكْ بِعِبادَةِ رَبِّهِ أَحَداً(۱۱۰) تم کہدو کہ میں تم لوگوں جیسا بشر ہوں میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا معبود صرف ایک ہے لہٰذا جو بھی اپنے رب کی ملاقات کی اُمید رکھتا ہے اسے چاہیئے کہ عملِ صالح انجام دے اور کسی کو بھی اپنے پروردگار کی عبادت میں شریک نہ کرے۔

۳۔صبر:

۱۸۹۔(سورہ بقرہ آیہ ۱۵۳) يَاأَيُّهَاالَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَ الصَّلاةِإِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ(۱۵۳) اے صاحبانِ ایمان تم لوگ صبر اور نماز کے ذریعہ مدد طلب کرو بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

۴۔توکل:

۱۹۰۔(سورہ طلاق آیہ ۳)''' وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَحَسْبُهُ إِنَّ اللَّهَ بالِغُ أَمْرِهِ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْراً(۳)---اور جو اللہ پر توکّل کرتا ہے تو اللہ اُس کے لئے کافی ہے بیشک اللہ اپنے حکم کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے والا ہے بیشک اللہ نے ہر چیز کے لئے مقدار معیّن کی ہے۔

۵۔علم حاصل کرنا:

۱۹۱۔(سورہ زمر آیہ ۹) أَمَّنْ هُوَقانِتٌ آناءَاللَّيْلِ ساجِداًوَقائِماًيَحْذَرُالْآخِرَةَوَيَرْجُوارَحْمَةَ رَبِّهِ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَ الَّذِينَ لايَعْلَمُونَ إِنَّمايَتَذَكَّرُأُولُواالْأَلْبابِ(۹)کیا وہ شخص جو رات کا کچھ حصہ سجدہ اور قیام میں گزارتا ہے آخرت کا خوف رکھتے ہوئے اور اپنے پروردگار کی رحمت کی اُمید رکھتا ہے (اے نبی) تم کہدو کہ کیا جو جانتے ہیں اور جو نہیں جانتے وہ برابر ہو سکتے ہیں صرف صاحبانِ عقل ہی نصیحت حاصل کرتے ہیں۔

۶۔دینی معلومات حاصل کرنے کے لئے ہجرت کرنا:

۱۹۲۔(سورہ توبہ آیہ ۱۲۲) وَما كانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنْفِرُوا كَافَّةً فَلَوْلانَفَرَمِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِنْهُمْ طائِفَةٌ لِيَتَفَقَّهُوافِي الدِّينِ وَلِيُنْذِرُواقَوْمَهُمْ إِذارَجَعُواإِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ(۱۲۲)اہلِ

ایمان کا یہ فرض نہیں ہے کہ وہ سب کے سب نکل پڑیں کیوں ہر گروہ میں سے ایک جماعت اس کام کے لئے نہیں نکلتی ہے کہ وہ دین کا علم حاصل کرے اور پھر جب اپنی قوم کی طرف پلٹ کر آئے تو اُسے اللہ کے عذاب سے ڈرائے تا کہ لوگ ڈریں۔

۷۔ہمت وکوشش:

۱۹۳۔(سورہ نجم آیات ۳۹-۴۱) وَأَنْ لَيْسَ لِلْإِنْسانِ إِلاَّمَاسَعىٰ(۳۹)اور انسان کے لئے وہی ہے جو اس نے کوشش کی۔

وَأَنَّ سَعْيَهُ سَوْفَ يُرىٰ(۴۰)اور اس کی کوشش اُسے دکھائی جائے گی۔

ثُمَّ يُجْزاهُ الْجَزاءَ الْأَوْفى(۴۱)پھر اسے اس کا پورا بدلہ دیا جائے گا۔

۸۔شعائرِ الٰہی کی تعظیم:

۱۹۴۔(سورہ حج آیہ ۳۲) ذٰلِكَ وَمَنْ يُعَظِّمْ شَعائِرَاللَّهِ فَإِنَّهامِنْ تَقْوَى الْقُلُوبِ(۳۲) یہ فیصلہ ہے اور جو بھی اللہ کی نشانیوں کی تعظیم کرے گا تو یہ قلوب کے تقوے کی نشانی ہوگی۔

۹۔گناہوں سے توبہ:

۱۹۵۔(سورہ تحریم آیہ ۸) ياأَيُّهَاالَّذينَ آمَنُواتُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَصُوحاًعَسىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يُكَفِّرَعَنْكُمْ سَيِّئاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ تَجْري مِنْ تَحْتِهَاالْأَنْهارُ يَوْمَ لايُخْزِي اللَّهُ النَّبِيَّ وَالَّذينَ آمَنُوامَعَهُ نُورُهُمْ يَسْعىٰ بَيْنَ أَيْديهِمْ وَ بِأَيْمانِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنا أَتْمِمْ لَنانُورَناوَاغْفِرْلَنا إِنَّكَ عَلىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَديرٌ(۸)اے صاحبانِ ایمان اللہ کی بارگاہ میں خالص توبہ کرو تا کہ تمہارا پروردگار تمہارے گناہوں کو مٹادے اور تم لوگوں کو بہشتی باغات میں داخل کرے جن

کے نیچے نہریں جاری ہیں اُس دن اللہ نبی اور اُن پر ایمان لانے والوں کو رُسوا نہیں کرے گا اُن کا نور اُنکے آگے اور دائیں جانب چل رہا ہوگا وہ دُعا کر رہے ہوں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہمارے نور کو مکمل فرما اور ہماری بخشش فرما بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

۱۰۔ عدالت کا اجرا کرنا:

۱۹۶۔ (سورہ نحل آیہ ۹۰) إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسانِ وَإِيتاءِ ذِي الْقُرْبى وَيَنْهى عَنِ الْفَحْشاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ(۹۰) بیشک اللہ عدالت، نیکی اور قرابت داروں کے حقوق کی ادائیگی کا حکم دیتا ہے اور بدکاری، ناشائستہ حرکات اور ظلم سے منع کرتا ہے تاکہ تم لوگ نصیحت حاصل کرسکو۔

۱۱۔ انفاق وصدقہ:

۱۹۷۔ (سورہ بقرہ آیہ ۲۵۴) ياأَيُّهَاالَّذينَ آمَنُواأَنْفِقُوامِمَّارَزَقْناكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لابَيْعٌ فيهِ وَلاخُلَّةٌ وَلاشَفاعَةٌ وَالْكافِرُونَ هُمُ الظَّالِمُونَ (۲٥٤) اے صاحبان ایمان اللہ نے جو تمہیں رزق دیا ہے اس میں سے اسکی راہ میں انفاق کیا کرو قبل اس کے کہ وہ دن آجائے جس دن نہ تجارت ہوگی نہ دوستی و سفارش کسی کام آئے گی اور کفّار ہی اصل میں ظلم کرنے والے ہیں۔

۱۲۔ قرض الحسنہ:

۱۹۸۔ (سورہ بقرہ آیہ ۲۴۵) مَنْ ذَا الَّذي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضاًحَسَناًفَيُضاعِفَهُ لَهُ أَضْعافاً كَثيرَةً وَاللَّهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُطُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ(۲٤٥) کون ہے جو اللہ کو قرضِ حسنہ دیتا ہے تو

اللہ بھی اُسے کئی گنا بڑھا کر دیتا ہے اور اللہ اُسے کم بھی کر سکتا ہے اور بڑھا بھی سکتا ہے اور تم سب کو اللہ ہی کی طرف لوٹایا جائے گا۔

۱۳۔قرض دینے کا ثواب:

۱۹۹۔(سورہ تغابن آیہ ۱۷) إِنْ تُقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضاً حَسَناً يُضَاعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ(١٧) اگر تم لوگوں نے اللہ کو اچھے طریقہ سے قرض دیا تو اللہ تم لوگوں کو بڑھا کر دے گا اور تمھیں بخش دے گا اور اللہ قدر دان و بُردبار ہے۔

۱۴۔ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنا:

۲۰۰۔(سورہ اسرا آیات ۲۳-۲۴) وَقَضى رَبُّكَ أَلاَّ تَعْبُدُوا إِلاَّ إِيَّاهُ وَبِالْوالِدَيْنِ إِحْساناً إِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُما أَوْ كِلاهُما فَلا تَقُلْ لَهُما أُفٍّ وَلا تَنْهَرْهُما وَقُلْ لَهُما قَوْلاً كَرِيماً(٢٣) اور تمہارے پروردگار کا فیصلہ ہے کہ اس کے علاوہ کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنا اور اگر تمہاری زندگی میں اُن میں سے ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو اُن سے اُف بھی نہ کہنا اور اُنہیں جھڑکنا بھی نہیں اور ان سے ہمیشہ باادب طریقے سے گفتگو کرنا۔
وَاخْفِضْ لَهُما جَناحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَبِّ ارْحَمْهُما كَما رَبَّياني صَغيراً(٢٤) اور ماں باپ کے لئے خاکساری کے ساتھ اپنے کاندھو کو جھکا دیا کرو اور اُنکے حق میں دُعا کیا کرو کہ اے میرے پروردگار ان دونوں پر اسی طرح رحم فرما جس طرح انھوں نے میرے بچپنے میں میرے ساتھ کیا ہے۔

۱۵۔رشتہ داروں سے روابط برقرار رکھنا:

۲۰۱۔(سورہ رعد آیہ ۲۱) وَالَّذينَ يَصِلُونَ ماأَمَرَاللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخافُونَ سُوءَ الْحِسابِ(۲۱)اور جوان تعلقات کو قائم رکھتے ہیں جنہیں اللہ نے قائم رکھنے کا حکم دیا ہے اور اپنے پروردگار سے ڈرتے رہتے اور بدترین حساب سے خوفزدہ رہتے ہیں۔

۱٦۔برائی کا جواب نیکی سے دینا:

۲۰۲۔(سورہ فصلت آیہ ۳۴) وَلاتَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلاَ السَّيِّئَةُ ادْفَعْ بِالَّتي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَاالَّذي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَداوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَميمٌ (۳٤) نیکی اور برائی دونوں برابر نہیں ہیں لہٰذا برائیوں کو اچھائیوں کے ذریعہ دور کرو ایسی صورت میں تمہارے اور جس کے درمیان دشمنی ہے تو وہ تمہارا گہرا دوست ہو جائے گا۔

۱۷۔ نیکوکاری انجام دینا:

۲۰۳۔(سورہ نسا ۳٦) وَاعْبُدُوااللَّهَ وَلاتُشْرِكُوابِهِ شَيْئاً وَبِالْوالِدَيْنِ إِحْساناًوَبِذِي الْقُرْبى وَالْيَتامى وَالْمَساكينِ وَالْجارِ ذِي الْقُرْبى وَ الْجارِالْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ وَابْنِ السَّبيلِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمانُكُمْ إِنَّ اللَّهَ لايُحِبُّ مَنْ كانَ مُخْتالاًفَخُوراً(۳٦)اور اللہ کی عبادت کرو اور کسی کو اس کا شریک قرار نہ دو اور والدین کے ساتھ نیک سلوک کرو اور رشتہ داروں اور یتیموں، مسکینوں، رشتہ دار پڑوسی، اجنبی پڑوسی، پہلو نشین افراد، غربت زدہ مسافر، غلام و کنیز سب کے ساتھ نیک رفتار رکھو بیشک اللہ مغرور و متکبّر لوگوں کو دوست نہیں رکھتا ہے۔

۱۸۔یتیم نوازی:

۲۰۴۔(سورہ ضحیٰ۹) فَأَمَّاالْيَتِيمَ فَلاتَقْهَرْ(۹) لہٰذااب تم کسی یتیم پر غصّہ نہ کرنا۔

۱۹۔تواضع:

۲۰۵۔(سورہ فرقان آیہ ۶۳) وَعِبادُ الرَّحْمنِ الَّذينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْناًوَإِذاخاطَبَهُمُ الْجاهِلُونَ قالُوا سَلاماً(۶۳) اور رحمٰن کے بندے وہی ہیں جو زمین پر آہستہ چلتے ہیں اور جب وہ جاہلوں سے مخاطب ہوتے ہیں تو اُنہیں سلام کرتے ہیں۔

۲۰۔درگذر کرنا:

۲۰۶۔(سورہ آل عمران آیہ ۱۳۴) الَّذينَ يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكاظِمينَ الْغَيْظَ وَالْعافينَ عَنِ النَّاسِ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنينَ(۱۳۴) جو لوگ آرام و سختی ہر حال میں انفاق کرتے ہیں اور غصہ کو پی جاتے ہیں اور در گزر سے کام لیتے ہیں اور اللہ ایسے نیکو کاروں کو دوست رکھتا ہے

۲۱۔امانت داری:

۲۰۷۔(سورہ مومنون آیہ ۸) وَالَّذينَ هُمْ لِأَماناتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ راعُونَ(۸) اور جو امانتوں اور عہدوں کی رعایت کرنے والے ہیں۔

۲۲۔عادلانہ قضاوت:

۲۰۸۔(سورہ نسا آیہ ۵۸) إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَماناتِ إِلى أَهْلِهاوَإِذاحَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوابِالْعَدْلِ إِنَّ اللَّهَ نِعِمَّايَعِظُكُمْ بِهِ إِنَّ اللَّهَ كانَ سَميعاًبَصيراً(۵۸) بیشک

اللہ تم لوگوں کو حکم دیتا ہے کہ امانتوں کو ان کے مالکین تک پہنچادیا کرو اور جب کوئی فیصلہ کرو تو انصاف کے ساتھ کرو بیشک اللہ تم لوگوں کو اچھی نصیحت کرتا ہے بیشک اللہ سننے والا وآگاہ ہے۔

۲۳۔ایثار:

۲۰۹۔(سورہ حشر آیہ ۹) وَالَّذینَ تَبَوَّؤُاالدَّارَوَالْإیمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ یُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَیْهِمْ وَلایَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ حاجَةً مِمَّا أُوتُواوَیُؤْثِرُونَ عَلىٰ أَنْفُسِهِمْ وَلَوْكانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ وَمَنْ یُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ(۹)اور جنھوں نے اُن سے پہلے اپنے گھروں میں رہتے ہوئے ایمان اختیار کیا (انصار مراد ہیں) وہ ہجرت کرنے والوں کو دوست رکھتے ہیں اور وہ اپنے دلوں میں اس مال کے بارے میں کوئی حاجت محسوس نہیں کرتے ہیں جو مہاجرین کو دیا گیا اور وہ دوسروں کو اپنے آپ پر ترجیح دیتے ہیں چاہے اُنہیں خود کتنی ہی ضرورت ہو اور جو بھی اپنے آپ کو طمع سے بچاتے ہیں وہی فلاح پانے والے ہیں۔

۲۴۔عہد پر پورا اُترنا:

۲۱۰۔(سورہ اسرا آیہ ۳۴)وَأَوْفُوابِالْعَهْدِ إِنَّ الْعَهْدَكانَ مَسْؤُلاً(۳٤)اور اپنے عہدوں کو پورا کرو بیشک عہد کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔

۲۵۔ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرنا:

۲۱۱۔(سورہ مائدہ آیہ ۲)وَتَعاوَنُواعَلَى الْبِرِّوَالتَّقْوى وَلاتَعاوَنُواعَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوانِ وَاتَّقُوااللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدیدُ الْعِقابِ(۲)اور نیکی وپرہیزگاری میں ایک دوسرے کی مدد کرتے رہنا اور

گناہ و دشمنی کے مسئلہ میں کسی کی مدد نہ کرنا اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ عذاب کرنے کے لحاظ سے شدید ہے۔

۲۶۔دعا:

۲۱۲۔(سورہ غافر آیہ ۶۰) وَقالَ رَبُّكُمُ ادْعُوني أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبادَتي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ داخِرينَ(٦٠) اور کہا تم لوگوں کے پروردگار نے کہ مجھے پکارو میں تم لوگوں کی دعا کو قبول کروں گا بیشک وہ لوگ جو میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں وہ عنقریب جہنم میں ذلّت کے ساتھ داخل ہوں گے۔

قرآنی دعاؤں کے چند نمونے:

۱۔دنیاوآخرت میں نیکی طلب کرنے کی دعا:

۲۱۳۔(سورہ بقرہ آیہ ۲۰۱)---رَبَّناآتِنافِي الدُّنْياحَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِناعَذابَ النَّارِ(٢٠١)---اے ہمارے پروردگار تو ہمیں دنیا میں بھی نیکی عطا فرما اور آخرت میں بھی اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا۔

۲۔طلبِ مغفرت وعاقبت بخیری کی دعا:

۲۱۴۔(سورہ آل عمران آیات ۱۹۳-۱۹۴) رَبَّناإِنَّناسَمِعْنامُنادِياًيُنادي لِلْإِيمانِ أَنْ آمِنُوابِرَبِّكُمْ فَآمَنَّارَبَّنافَاغْفِرْ لَنا ذُنُوبَنا وَكَفِّرْعَنَّا سَيِّئاتِناوَتَوَفَّنامَعَ الْأَبْرارِ(١٩٣) اے ہمارے پروردگار ہم نے سنا منادی کو یہ نداء دیتے ہوئے کہ تم لوگ اپنے پروردگار پر ایمان لے آؤ تو ہم ایمان لے

آئے، اے ہمارے پروردگار ہمارے گناہوں کو معاف فرمااور ہم سے ہماری برائیوں کو دور فرمااور ہمیں نیک لوگوں کی سی موت عطافرما۔

رَبَّناوَآتِناماوَعَدْتَناعَلی رُسُلِكَ وَلاتُخْزِنايَوْمَ الْقِيامَةِ إِنَّكَ لاتُخْلِفُ الْميعادَ(١٩٤)

اے ہمارے پروردگار ہمیں وہ نعمات عطافرما جن کا تو نے اپنے رسولوں سے وعدہ کیا ہے اور قیامت کے دن ہمیں رُسوانہ کرنا بیشک تواپنے وعدہ کی خلاف ورزی نہیں کرتا ہے۔

۳۔حساب وکتاب کے آسان ہونے کی دعا:

۲۱۵۔(سورہ بقرہ آیہ ۲۸۶)---رَبَّنالاتُؤاخِذْنا إِنْ نَسينا أَوْ أَخْطَأْنارَبَّناوَلاتَحْمِلْ عَلَيْنا إِصْراًكَماحَمَلْتَهُ عَلَى الَّذينَ مِنْ قَبْلِنارَبَّناوَلاتُحَمِّلْنامالاطاقَةَ لَنا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَناوَارْحَمْناأَنْتَ مَوْلانا فَانْصُرْناعَلَى الْقَوْمِ الْكافِرينَ(٢٨٦)---اے ہمارے پروردگار ہم سے مواخذہ نہ کرنا بھول کر یا غلطی سے انجام دیئے ہوئے کاموں پر اے ہمارے پروردگار ہم پر ویسا بوجھ نہ ڈالنا جیسا پہلی اُمتوں پر ڈالا گیا اے ہمارے پروردگار ہم پر وہ بوجھ نہ ڈالنا جس کی ہم میں طاقت نہ ہو ہم سے در گزر کرنااور ہمیں بخش دینا ہم پر رحم کرنا تو ہمارا مالک ہے لٰہذا تو کافروں کے مقابل میں ہماری مدد فرما۔

۴۔دشمنوں کے مقابل میں صبر واستقامت اور کامیابی کی دعا:

۲۱۶۔(سورہ بقرہ آیہ ۲۵۰)---رَبَّناأَفْرِغْ عَلَيْناصَبْراًوَثَبِّتْ أَقْدامَناوَانْصُرْناعَلَى الْقَوْمِ الْكافِرينَ(٢٥٠)---اے ہمارے پروردگار ہم پر صبر نازل فرماں اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافر قوم کے مقابل میں ہماری مدد فرماں۔

۵۔لغزشوں سے رہائی کے طلب کرنے کی دعا:

۲۱۷۔(سورہ آل عمران آیات ۸-۹) رَبَّنالاتُزِغْ قُلُوبَنا بَعْدَإِذْهَدَيْتَناوَهَبْ لَنامِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ(۸) اے ہمارے پروردگار ہمیں ہدایت دینے کے بعد منحرف نہ ہونے دینا اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما بیشک تو سب سے زیادہ عطا کرنے والا ہے۔

رَبَّنااِنَّكَ جامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لارَيْبَ فيهِ إِنَّ اللَّهَ لايُخْلِفُ الْميعادَ(۹) اے ہمارے پروردگار بیشک تو تمام انسانوں کو اس دن جمع کرنے والا ہے جس کے بارے میں کوئی شک نہیں بیشک اللہ وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا ہے۔

٦۔گناہوں کی مغفرت اور دوزخ سے رہائی کی دعا:

۲۱۸۔(سورہ آل عمران آیہ ۱٦)---رَبَّنااِنَّناآمَنَّافَاغْفِرْلَناذُنُوبَناوَقِناعَذابَ النَّارِ(۱٦)---اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لے آئے لہٰذا تو ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہمیں عذابِ جہنم سے بچا۔

۷۔گناہوں کا اعتراف کرتے ہوئے طلبِ مغفرت کی دعا:

۲۱۹۔(سورہ اعراف آیہ ۲۳)---رَبَّناظَلَمْناأَنْفُسَناوَإِنْ لَمْ تَغْفِرْلَناوَتَرْحَمْنالَنَكُونَنَّ مِنَ الْخاسِرينَ(۲۳)---اے ہمارے پروردگار ہم نے اپنے آپ پر ظلم کیا اور اگر تو نے ہمیں معاف نہ کیا اور ہم پر رحم نہ کیا تو ہم نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

۸۔صبر وعاقبت بخیری طلب کرنے کی دعا:

۲۲۰۔(سورہ اعراف آیہ ۱۲۶)---رَبَّنالَمَّاجاءَتْنارَبَّناأَفْرِغْ عَلَيْناصَبْراًوَتَوَفَّنامُسْلِمينَ(١٢٦)---اے ہمارے پروردگار ہم پر صبر نازل فرمااور ہمیں مسلمان اس دنیا سے اُٹھانا۔

۹۔اپنی اور اپنی اولاد کے لئے ہدایت طلب کرنے کی دعا:

۲۲۱۔(سورہ ابراہیم آیہ ۴۰) رَبِّ اجْعَلْني مُقيمَ الصَّلاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتي رَبَّناوَتَقَبَّلْ دُعاءِ(٤٠)اے میرے پروردگار مجھے اور میری ذریت کو نماز قائم کرنے والا قرار دے اور دعا کو قبول فرماں۔

۱۰۔تمام مومنین کی بخشش کے لئے دعا:

۲۲۲۔(سورہ ابراہیم ۴۱) رَبَّنَااِغْفِرْلي وَلِوالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسابُ(٤١)اے ہمارے پروردگار میری اور میرے والدین اور تمام مومنین کی مغفرت فرماجس دن حساب قائم ہوگا۔

۱۱۔کاموں کی ابتداوانتہانیکی پر تمام ہونے کی دعا:

۲۲۳۔(سورہ اسراآیہ ۸۰)---رَبِّ أَدْخِلْني مُدْخَلَ صِدْقٍ وَأَخْرِجْني مُخْرَجَ صِدْقٍ وَاجْعَلْ لي مِنْ لَدُنْكَ سُلْطاناًنَصيراً(٨٠)---اے میرے پروردگار مجھے صداقت کے ساتھ آبادی میں داخل کرنااور صداقت کے ساتھ نکالنااور اپنی طرف سے میرے لئے ایسی طاقت قرار دیناجو میری مددگار ثابت ہو۔

۱۲۔ سینہ کی کُشادگی اور کلام کی تاثیر کی دعا:

۲۲۴۔ (سورہ طہ آیات ۲۵-۲۸)۔۔۔رَبِّ اشْرَحْ لي صَدْري(٢٥)۔۔۔اے میرے پروردگار میرے سینے کو کشادہ کردے۔
وَيَسِّرْلي أَمْري(٢٦) میرے کام کو آسان کردے۔
وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِنْ لِساني(٢٧)اور میری زبان کی گرہ کو کھول دے۔
يَفْقَهُوا قَوْلي(٢٨)تاکہ لوگ میری بات کو سمجھ سکیں۔

۱۳۔ وسوسہ شیطانی کو دور کرنے کی دعا:

۲۲۵۔ (سورہ مومنون آیات ۹۷-۹۸)۔۔۔رَبِّ أَعُوذُبِكَ مِنْ هَمَزاتِ الشَّياطينِ(٩٧)۔۔۔ میرے پروردگار میں تیری پناہ چاہتا ہوں شیطانی وسوسوں کے مقابل میں۔
وَأَعُوذُبِكَ رَبِّ أَنْ يَحْضُرُونِ(٩٨)اوراس بات سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں اے میرے رب کہ شیاطین میرے پاس حاضر ہوں۔

۱۴۔ طلبِ مغفرت ورحمتِ الٰہی کے لئے دعا:

۲۲۶۔ (سورہ مومنون آیہ ۱۱۸)۔۔۔رَبِّ اغْفِرْوَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُالرَّاحِمينَ(١١٨)۔۔۔اے میرے پروردگار میری مغفرت فرمااور رحم فرمااور توسب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

۱۵۔ صالح ونیک لوگوں کے ساتھ ملحق ہونے کی دعا:

۲۲۷۔ (سورہ شعرا آیات ۸۳-۸۵) رَبِّ هَبْ لي حُكْماًوَأَلْحِقْني بِالصَّالِحينَ(٨٣)اے میرے پروردگار مجھے علم وحکمت عطا فرمااور مجھے صالحین کے ساتھ ملحق فرما۔

وَاجْعَلْ لي لِسانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ(٨٤)اور میرا آئندہ نسلوں میں اچھا تذکرہ قرار دے۔
وَاجْعَلْني مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعيمِ(٨٥)اور مجھے جنت کے وارثوں میں سے قرار دے۔

۱۶۔اپنی مصلحت وخیر طلب کرنے کی دعا:

۲۲۸۔(سورہ قصص آیہ ۲۴)---رَبِّ إِنِّي لِماأَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقيرٌ(٢٤)---اے میرے پروردگار بیشک جو بھی خیر تونے میری طرف نازل کیامیں اس کامحتاج ہوں۔

۱۷۔مومنین سے کینہ وعداوت دور ہونے کی دعا:

۲۲۹۔(سورہ حشر آیہ ۱۰)---رَبَّنَااِغْفِرْلَناوَلِإِخْوانِنَاالَّذينَ سَبَقُونابِالْإِيمانِ وَلاتَجْعَلْ في قُلُوبِناغِلاًّ لِلَّذينَ آمَنُوارَبَّنَاإِنَّكَ رَؤُفٌ رَحيمٌ (١٠)---اے ہمارے پروردگار ہماری اور ہمارے اُن دینی بھائیوں کی مغفرت فرماں جھنوں نے ایمان لانے میں ہم سے سبقت لی اور ہمارے دلوں میں کینہ قرارنہ دےاُن لوگوں کے بارے میں جوایمان لائےاے ہمارے پروردگار بیشک تو درگزر کرنے والاو مہربان ہے۔

۱۸۔نیک وصالح اولاد طلب کرنے کی دعا:

۲۳۰۔(سورہ آل عمران آیہ ۳۸)---رَبِّ هَبْ لي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَميعُ الدُّعاءِ(٣٨)---اے میرے پروردگار مجھے اپنی طرف سے پاکیزہ اولاد عطافرماں بیشک تو دعاکاسننے والا ہے۔

۱۹۔بیوی بچوں کی طلبِ ہدایت کی دعا:

۲۳۱۔(سورہ فرقان آیہ ۷۴)---رَبَّناهَبْ لَنامِنْ أَزْواجِناوَذُرِّيَّاتِناقُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنا لِلْمُتَّقينَ إِماماً(٧٤)---اے ہمارے پروردگار ہمیں ہماری ازواج اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا کر اور ہمیں پرہیزگار لوگوں کا رہنما قرار دے۔

۲۰۔عذابِ جہنم سے دوری کی دعا:

۲۳۲۔(سورہ فرقان آیات ۶۵-۶۶)---رَبَّنَااصْرِفْ عَنَّاعَذابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذابَهاكانَ غَراماً(٦٥)---اے ہمارے پروردگار جہنم کے عذاب کو ہم سے پھیر دے بیشک جہنم کا عذاب بڑا سخت ہے۔

إِنَّهاساءَتْ مُسْتَقَرًّاوَمُقاماً(٦٦) بیشک جہنم بدترین منزل اور بدترین اقامت گاہ ہے۔

۲۱۔مچھلی کے پیٹ میں یونسؑ کی دعا:

۲۳۳۔(سورہ انبیا آیہ ۸۷)---لاإِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ سُبْحانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظّالِمينَ(٨٧)انہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک و بے نیاز ہے اور میں اپنے آپ پر ظلم کرنے والوں میں سے تھا۔

آدابِ زندگی: الف) گھریلوں زندگی کے آداب:

۱۔میاں بیوی میں سے ہر ایک کا ایک دوسرے کے عیوب کو چھپانا:

۲۳۴۔(سورہ بقرہ آیہ ۱۸۷)---هُنَّ لِباسٌ لَكُمْ وَأَنْتُمْ لِباسٌ لَهُنَّ---(١٨٧)---وہ تمہارا لباس ہیں اور تم اُن کا لباس ہو---

۲۔میاں بیوی میں سے ہر ایک کے وظائف:

۲۳۵۔(سورہ نسا۳۴) الرِّجالُ قَوّامُونَ عَلَى النِّساءِ بِما فَضَّلَ اللَّهُ بَعْضَهُمْ عَلى بَعْضٍ وَبِماأَنْفَقُوامِنْ أَمْوالِهِمْ فَالصَّالِحاتُ قانِتاتٌ حافِظاتٌ لِلْغَيْبِ بِماحَفِظَ اللَّهُ وَاللاَّتي تَخافُونَ نُشُوزَهُنَّ فَعِظُوهُنَّ وَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضاجِعِ وَاضْرِبُوهُنَّ فَإِنْ أَطَعْنَكُمْ فَلا تَبْغُواعَلَيْهِنَّ سَبيلاً إِنَّ اللَّهَ كانَ عَلِيًّا كَبيراً(٣٤) مرد عورتوں پر حاکم ہیں ان فضیلتوں کی بناپر جو اللہ نے بعض کو بعض پر دی ہیں اور اس بناپر کہ انھوں نے اپنے مال کو خرچ کیا ہے لہٰذا نیک عورتیں وہی ہیں جو شوہروں کی اطاعت کرنے والی اور شوہروں کی عدم موجودگی میں اُنکے اس مال کی حفاظت کرنے والی ہیں جس طرح اللہ نے حفاظت کی ہے اور جن عورتوں سے نافرمانی کاخطرہ ہو تو پہلے اُنہیں نصیحت کرو پھر اُنکے ساتھ بستر میں سونا چھوڑ دو پھر اُنکی پٹائی کرو اور پھر اگراطاعت کرنے لگیں تو اُنپر کوئی زیادتی کی راہ تلاش نہ کرنا بیشک اللہ بلند و برتر ہے۔

۳۔فیملی میں تقویٰ کی اہمیت:

ا۔فیملی کی ہدایت کی اہمیت:

۲۳۶۔(سورہ تحریم آیہ۶) ياأَيُّهَاالَّذينَ آمَنُواقُواأَنْفُسَكُمْ وَأَهْليكُمْ ناراًوَقُودُهَاالنَّاسُ وَالْحِجارَةُ عَلَيْهامَلائِكَةٌ غِلاظٌ شِدادٌ
لايَعْصُونَ اللَّهَ مَاأَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَايُؤْمَرُونَ(٦) اے صاحبانِ ایمان اپنے آپ اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہوں گے جس پر سخت مزاج ملائکہ مقرر ہیں جو اللہ کے حکم کی نافرمانی نہیں کرتے ہیں اور وہی کام کرتے ہیں جن کا اُنہیں حکم دیا گیا ہوتا ہے۔

۳۔گھر والوں کو نماز و صبر کی تلقین:

۲۳۷۔(سورہ طہ آیہ ۱۳۲) وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهالانَسْئَلُكَ رِزْقاًنَحْنُ نَرْزُقُكَ وَالْعاقِبَةُ لِلتَّقْوى(۱۳۲)اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دو اور اس کی عادت کراؤ ہم تم سے رزق کے طلبگار نہیں ہیں ہم ہی رزق دیتے ہیں اور نیک سرانجام پرہیزگار لوگوں کے لئے ہے۔

۴۔بیوی کے ساتھ اچھا سلوک:

۲۳۸۔(سورہ نسا آیہ ۱۹) ياأَيُّهَاالَّذينَ آمَنُوا لايَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَرِثُواالنِّساءَ كَرْهاًوَلاتَعْضُلُوهُنَّ لِتَذْهَبُوابِبَعْضِ ماآتَيْتُمُوهُنَّ إِلاَّأَنْ يَأْتينَ بِفاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ وَعاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ فَإِنْ كَرِهْتُمُوهُنَّ فَعَسى أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئاًوَيَجْعَلَ اللَّهُ فيهِ خَيْراًكَثيراً(۱۹)اے صاحبانِ ایمان تم لوگوں کے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ تم جبراً عورتوں کے وارث بن جاؤ اور تم اُنہیں نہ روکنا تاکہ تم اُس مال میں سے بعض لے لو جو تم لوگوں نے اُنہیں دیا ہے مگر یہ کہ وہ علنی گناہ کی مرتکب ہو جائیں اور ان کے ساتھ نیک سلوک کرنا چاہے تم اس کام کو ناپسند ہی کیوں نہ کرتے ہو کیوں کہ ممکن ہے کہ جس چیز کو تم ناپسند کرتے ہو اللہ نے اس میں خیرِ کثیر قرار دیا ہو۔

۵۔تربیت وہدایتِ اولاد:

ا۔بچوں کو وعظ و نصیحت:

۲۳۹۔(سورہ لقمان آیہ ۱۳) وَإِذْقالَ لُقْمانُ لِابْنِهِ وَهُوَيَعِظُهُ يابُنَيَّ لاتُشْرِكْ بِاللَّهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظيمٌ(۱۳)اور یاد کرو جب لقمان نے اپنے بیٹے سے نصیحت کرتے ہوئے کہا اے بیٹا اللہ کا کسی کو شریک قرار نہ دینا بیشک شرک بہت بڑا ظلم ہے۔

۲۔بچوں کی ہدایت کی دعا:

۲۴۰۔(سورہ ابراہیم آیہ ۳۵) وَإِذْقالَ إِبْراهيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَذَاالْبَلَدَ آمِناًوَاجْنُبْني وَبَنِيَّ أَنْ نَعْبُدَ الْأَصْنامَ(۳۵)اور یاد کروجب ابراہیم نے کہا کہ پروردگار اس شہر کو امن والا بنادے اور مجھے اور میری اولاد کو بت پرستی سے بچائے رکھنا۔

ب) دوستی کے آداب:

ا۔مومنین کے ساتھ دوستی:

۲۴۱۔(سورہ کہف آیہ ۲۸) وَاصْبِرْنَفْسَكَ مَعَ الَّذينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَداةِ وَالْعَشِيِّ يُريدُونَ وَجْهَهُ وَلاتَعْدُعَيْناكَ عَنْهُمْ تُريدُزينَةَ الْحَياةِ الدُّنْيا وَلاتُطِعْ مَنْ أَغْفَلْنا قَلْبَهُ عَنْ ذِكْرِناوَاتَّبَعَ هَواهُ وَكانَ أَمْرُهُ فُرُطاً(۲۸)اوراپنے آپ کو وقف کرلوان لوگوں کے ساتھ رہنے پر جو صبح وشام اپنے پروردگار کو پکارتے ہیں اور اللہ کا قرب چاہتے ہیں اوراپنی آنکھوں کو نہ پھیرنا انکی طرف سے زیب وزینتِ دنیاکاارادہ کرتے ہوئے اور ہر گزایسے شخص کی بات نہ ماننا جس کے قلب کو ہم نے اپنی یاد سے محروم کردیاہے اوراس نے اپنی خواہشات کی پیروی کی اوراس کاکام حد سے گزر چکاہے۔

۲۔مومنین کی آپس میں دوستی:

۲۴۲۔(سورہ توبہ آیہ ۷۱) وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِناتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِياءُ بَعْض يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِوَيُقيمُونَ الصَّلاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكاةَوَيُطيعُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ عَزيزٌحَكيمٌ(۷۱)مومن مرد اور مومنہ عورتیں آپس میں ایک دوسرے کے مددگار ہیں کہ وہ ایک دوسرے کو نیکیوں کا حکم دیتے ہیں اور برائیوں سے روکتے ہیں

نماز قائم کرتے ہیں زکات ادا کرتے ہیں اللہ و رسول کی اطاعت کرتے ہیں عنقریب اللہ ایسے ہی لوگوں پر اپنی رحمت کو نازل کرے گا بیشک وہ ہر چیز پر غالب و صاحبِ حکمت ہے۔

۳۔آخرت میں مومنین کی مضبوط دوستی:

۲۴۳۔(سورہ زخرف آیہ ٦٧) الْأَخِلاَّءُ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ إِلاَّ الْمُتَّقِينَ (٦٧) دوست بھی قیامت کے دن ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے سوائے پرہیزگار لوگوں کے۔

۲۔دنیاطلب لوگوں کی دوستی کو ترک کرنا:

۲۴۴۔(سورہ نجم آیہ ۲۹) فَأَعْرِضْ عَنْ مَنْ تَوَلَّى عَنْ ذِكْرِناوَلَمْ يُرِدْإِلاَّالْحَياةَ الدُّنْيا(۲۹) لہٰذا تم دوری اختیار کرو اس شخص سے جس نے ہمارے ذکر سے رُخ موڑا اور صرف دنیاوی زندگی کو طلب کیا۔

نااہل لوگوں کی دوستی آخرت میں حسرت کا موجب ہوتی ہے:

۲۴۵۔(سورہ فرقان آیات ۲۷-۲۹) وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلى يَدَيْهِ يَقُولُ يا لَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُولِ سَبيلاً(۲۷) اور اس دن ظالم اپنے ہاتھوں کو کاٹے گا اور کہے گا کہ کاش میں نے رسول کے ہمراہ راہ اختیار کی ہوتی۔

ياوَيْلَتىٰ لَيْتَني لَمْ أَتَّخِذْ فُلاناً خَليلاً(۲۸) ہائے افسوس کاش میں نے فلاں کو اپنا دوست نہ بنایا ہوتا۔

لَقَدْأَضَلَّني عَنِ الذِّكْرِبَعْدَإِذْجاءَني وَكانَ الشَّيْطانُ لِلْإِنْسانِ خَذُولاً(۲۹) بیشک اس نے ذکر کے آجانے کے بعد مجھے گمراہ کیا اور شیطان تو انسان کو گمراہ کرنے والا ہے۔

۳۔نامحرم سے دوستی کو ترک کرنا:

۲۴۶۔(سورہ نساآیہ۲۵)۔۔۔فَانْكِحُوهُنَّ بِإِذْنِ أَهْلِهِنَّ وَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ مُحْصَنَاتٍ غَيْرَ مُسافِحاتٍ وَلامُتَّخِذاتِ أَخْدانٍ۔۔۔(۲۵)۔۔۔ ہواوران کنیزوں سے ان کے مالکین کی اجازت سے نکاح کرنااورانہیں ان کی مناسب اجرت (مہر) دینااوراُن کنیزوں سے نکاح کرنا جو پاک دامن ہوں علنی زناکارنہ ہوں اورنہ چوری چُھپے دوستی بنانے والی ہوں۔۔۔

تیسری فصل:گناہ اوراخلاقی رذائل کے پہچاننے کے بارے میں ہے:

حبِ دنیاتمام گناہوں کا سرچشمہ ہے:

الف)دنیاکی خصوصیات:۱۔دنیاکالوگوں کے سامنے مزین ہونا:

۲۴۷۔(سورہ آل عمران ۱۴) زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَواتِ مِنَ النِّساءِ وَالْبَنينَ وَالْقَناطيرِ الْمُقَنْطَرَةِمِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَ الْأَنْعامِ وَالْحَرْثِ ذلِكَ مَتاعُ الْحَياةِ الدُّنْيا وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الْمَآبِ(۱۴)زینت دیاگیالوگوں کے لئے عورتوں اوراولاداورسونے چاندی کے ڈھیراورعلامت دارگھوڑے اورچوپائے اورزراعت کی خواہشات کو یہ سازوسامانِ دنیاہے اوراللہ کے پاس بہترین انجام ہے۔

۲۔دنیاکے جلوے کے مراحل:

۲۴۸۔(سورہ حدیدآیہ۲۰)اِعْلَمُوا أَنَّمَاالْحَياةُ الدُّنْيالَعِبٌ وَلَهْوٌوَزينَةٌ وَتَفاخُرٌبَيْنَكُمْ وَتَكاثُرٌفِي الْأَمْوالِ وَالْأَوْلادِ كَمَثَلِ غَيْثٍ أَعْجَبَ الْكُفَّارَنَباتُهُ ثُمَّ يَهيجُ فَتَراهُ

مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُونُ حُطاماً وَفِي الْآخِرَةِ عَذابٌ شَديدٌ وَمَغْفِرَةٌ مِنَ اللَّهِ وَ رِضْوانٌ وَمَا الْحَياةُ الدُّنْيا إِلاَّ مَتاعُ الْغُرُورِ (٢٠) یاد رکھو دنیوی زندگی صرف کھیل اور تماشہ اور زینت اور آپس میں فخر و مباحات کا ذریعہ ہے اور اسی طرح مال و اولاد کی کثرت ان سب کی مثال اس بارش کی مانند ہے جو کافر کسان کو سبزے کے لحاظ سے خوشحال کردیتی ہے پھر تمہیں وہ سبزہ زرد نظر آتا ہے پھر کوڑا کرکٹ ہو کررہ جاتا ہے اور آخرت میں اللہ کی طرف سے (کفار کے لئے) شدید عذاب اور (مومنین کے لئے) مغفرت اور رضوانِ الٰہی ہے اور دنیاوی زندگی صرف دھوکہ کا سامان ہے۔

۳۔زینتِ دنیا کی ناپائیداری:

۲۴۹۔(سورہ کہف آیہ ۴۶) الْمالُ وَالْبَنُونَ زينَةُ الْحَياةِ الدُّنْيا وَالْباقِياتُ الصَّالِحاتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَواباً وَخَيْرٌ أَمَلاً (٤٦) مال اور اولاد دنیاوی زندگی کی زینت ہیں اور باقی رہ جانے والی نیکیاں تمہارے پروردگار کے نزدیک ثواب اور امید دونوں کے اعتبار سے بہتر ہیں۔

۴۔دنیا کی بے اہمیتی:

۲۵۰۔(سورہ انعام آیہ ۳۲) وَمَا الْحَياةُ الدُّنْيا إِلاَّ لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَلَلدَّارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِلَّذينَ يَتَّقُونَ أَفَلا تَعْقِلُونَ (٣٢) اور دنیاوی زندگی صرف کھیل و تماشہ ہے اور آخرت کا گھر پرہیزگاروں کے لئے زیادہ بہتر ہے کیوں تم لوگ غور و فکر نہیں کرتے ہو۔

ب) دنیا طلبی اور دوستی کی مذمت:

۲۵۱۔(سورہ تکاثر آیات ۱-۸) بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمنِ الرَّحيمِ ابتدا اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان و نہایت رحم والا ہے

أَلْهاكُمُ التَّكاثُرُ(١) تم لوگوں کو مصروف کر دیا تمہاری کثرت نے۔
حَتَّى زُرْتُمُ الْمَقابِرَ(٢) تاکہ کہ (اسی حالت میں) تم لوگ قبروں کا مشاہدہ کرو۔
كَلاَّ سَوْفَ تَعْلَمُونَ(٣) بیشک تم لوگوں کو عنقریب معلوم ہو جائے گا۔
ثُمَّ كَلاَّسَوْفَ تَعْلَمُونَ(٤) پھر بیشک عنقریب معلوم ہو جائے گا۔
كَلاَّلَوْتَعْلَمُونَ عِلْمَ الْيَقينِ(٥) بیشک اگر تم لوگوں کو علم الیقین حاصل ہو جائے۔
لَتَرَوُنَّ الْجَحِيمَ(٦) تم لوگ جہنم کا ضرور مشاہدہ کروگے۔
ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَاعَيْنَ الْيَقينِ(٧) پھر اُسے یقین کی آنکھوں سے دیکھوگے۔
ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍعَنِ النَّعيمِ (٨) پھر تم لوگوں سے قیامت کے دن نعمتوں کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

بعض رذائلِ اخلاقی اور گناہ کی شناخت: ۱۔ جھوٹ:

۲۵۲۔(سورہ نحل آیہ ۱۰۵) إِنَّمايَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذينَ لايُؤْمِنُونَ بِآياتِ اللَّهِ وَأُولئِكَ هُمُ الْكاذِبُونَ(١٠٥) بیشک وہی لوگ الزام لگاتے ہیں جو اللہ کی آیات پر ایمان نہیں رکھتے ہیں اور وہی لوگ جھوٹ بولنے والے ہیں۔

۲۔ غیبت:

۲۵۳۔(سورہ حجرات آیہ ۱۲)۔۔۔وَلايَغْتَبْ بَعْضُكُمْ بَعْضاًأَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْكُلَ لَحْمَ أَخيهِ مَيْتاًفَكَرِهْتُمُوهُ وَاتَّقُوااللَّهَ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ رَحيمٌ(١٢)۔۔۔اور ایک دوسرے کی غیبت نہ کرو کیا تم میں سے کوئی یہ بات پسند کرتا ہے کہ اپنے مُردہ بھائی کا گوشت کھائے تو تم لوگ اس کام کو ناپسند کرنے والے ہو اور اللہ سے ڈرو بیشک اللہ بہت زیادہ توبہ کو قبول کرنے والا مہربان ہے۔

۳۔دوسروں کو حقیر سمجھنے و مسخرہ کرنا:

۲۵۴۔(سورہ حجرات آیہ ۱۱) یاأَیُّھَاالَّذینَ آمَنُوا لایَسْخَرْقَوْمٌ مِنْ قَوْمٍ عَسیٰ أَنْ یَکُونُوا خَیْراًمِنْھُمْ وَلا نِساءٌ مِنْ نِساءٍ عَسیٰ أَنْ یَکُنَّ خَیْراًمِنْھُنَّ وَلاتَلْمِزُوا أَنْفُسَکُمْ وَلاتَنابَزُوا بِالْأَلْقابِ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَالْإیمانِ وَمَنْ لَمْ یَتُبْ فَأُولئِکَ ھُمُ الظّالِمُونَ(۱۱) اے صاحبانِ ایمان کوئی قوم کسی دوسری قوم کامذاق نہ اُڑائے ممکن ہے وہ ان سے بہتر ہواور نہ عورتیں دوسری عورتوں کامذاق اُڑائیں ممکن ہے وہ ان سے بہتر ہوں اور تم لوگ ایک دوسرے کو طعنے بھی نہ دیا کرواور بُرے القاب سے بھی نہ پکارا کروایمان کے بعد بُرا نام بھی برا ہے اور جو لوگ اس کام سے توبہ نہیں کرتے ایسے ہی لوگ ظالم ہیں۔ یاأَیُّھَاالَّذینَ آمَنُوا لایَسْخَرْقَوْمٌ مِنْ قَوْمٍ عَسیٰ أَنْ یَکُونُوا خَیْراًمِنْھُمْ وَلا نِساءٌ مِنْ نِساءٍ عَسیٰ أَنْ یَکُنَّ خَیْراًمِنْھُنَّ وَلاتَلْمِزُوا أَنْفُسَکُمْ وَلاتَنابَزُوا بِالْأَلْقابِ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَالْإیمانِ وَمَنْ لَمْ یَتُبْ فَأُولئِکَ ھُمُ الظّالِمُونَ(۱۱) اے صاحبانِ ایمان کوئی قوم کسی دوسری قوم کامذاق نہ اُڑائے ممکن ہے وہ ان سے بہتر ہواور نہ عورتیں دوسری عورتوں کامذاق اُڑائیں ممکن ہے وہ ان سے بہتر ہوں اور تم لوگ ایک دوسرے کو طعنے بھی نہ دیا کرواور بُرے القاب سے بھی نہ پکارا کروایمان کے بعد بُرا نام بھی برا ہے اور جو لوگ اس کام سے توبہ نہیں کرتے ایسے ہی لوگ ظالم ہیں۔

۴۔دوسری میں عیب نکالنااور طعنہ زنی کرنا:

۲۵۵۔(سورہ ھمزہ آیات ۱-۹) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمنِ الرَّحیمِ ابتدا اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان و نہایت رحم والا ہے

وَیْلٌ لِکُلِّ ھُمَزَةٍ لُمَزَةٍ(۱) ہلاکت ہے طعنہ دینے والے و چغلخور کے لئے۔

الَّذي جَمَعَ مَالاًوَ عَدَّدَہُ(۲) جو مال جمع کرتا ہے اور اچھی طرح اس کا حساب رکھتا ہے۔

یَحْسَبُ أَنَّ مَالَہُ أَخْلَدَہُ(۳) وہ یہ گمان کرتا ہے کہ اس کامال ہمیشہ رہنے والا ہے۔

كَلاَّلَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ(٤) بیشک اُسے ضرور حُطمہ (جہنم) میں ڈالا جائے گا۔
وَمَاأَدْرَاكَ مَاالْحُطَمَةُ(٥)اور تمہیں کیا معلوم کہ حُطمہ کیا ہے۔
نارُاللَّهِ الْمُوقَدَةُ(٦)اللہ کی روشن کردہ آگ ہے۔
الَّتِي تَطَّلِعُ عَلَى الْأَفْئِدَةِ (٧)جو دلوں تک پہنچ جائے گی۔
إِنَّهَاعَلَيْهِمْ مُؤْصَدَةٌ (٨) بیشک وہ آگ ان لوگوں پر گھیر دی جائے گی۔
في عَمَدٍ مُمَدَّدَةٍ(٩) لمبے لمبے ستونوں میں۔

۵۔برے وتوہین آمیز القاب کا استعمال:

۲۵۶۔(سورہ حجرات آیہ۱۱)۔۔۔وَلاتَنابَزُوابِالْأَلْقابِ بِئْسَ الاِسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَالْإيمانِ وَمَنْ لَمْ يَتُبْ فَأُولئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ(١١)۔۔۔اور تم لوگ ایک دوسرے کو بُرے القاب سے نہ پکارا کرو ایمان کے بعد بُرا نام بھی برا ہے اور جو لوگ اس کام سے توبہ نہیں کرتے ایسے ہی لوگ ظالم ہیں۔

۶۔دوسرے کے مقدسات کی توہین کرنا:

۲۵۷۔(سورہ انعام آیہ۱۰۸) وَلاتَسُبُّواالَّذينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَيَسُبُّوااللَّهَ عَدْواًبِغَيْرِعِلْمٍ كَذلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ أُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ثُمَّ إِلى رَبِّهِمْ مَرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِماكانُوايَعْمَلُونَ(١٠٨)اور تم لوگ اُنہیں بُرا نہ کہو جنہیں وہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر پکارتے ہیں کہ وہ لوگ بھی صرف تمہاری دشمنی میں بغیر دلیل کے اللہ کو بُرا کہنے لگیں ہم نے اسی طرح ہر قوم کے لئے اس کے عمل کو آراستہ کردیا ہے پھر سب کی بازگشت اُنکے پروردگار کی طرف ہے پھر اللہ اُنہیں خبر دے گا ان تمام کاموں کی جو انھوں نے انجام دیئے ہوں گے۔

۷۔ تہمت:

۲۵۸۔(سورہ نسا آیہ ۱۱۲) وَمَنْ يَكْسِبْ خَطِيئَةً أَوْ إِثْماً ثُمَّ يَرْمِ بِهِ بَرِيئاً فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتاناً وَ إِثْماً مُبيناً (۱۱۲) اور جو غلطی یا گناہ کرنے کے بعد دوسرے کے سر ڈال دیتا ہے وہ بہت بڑے بہتان اور علنی گناہ کا مرتکب ہوتا ہے۔

۸۔ فساد و بُرائی کو پھیلانا:

۲۵۹۔(سورہ نور آیہ ۱۹) إِنَّ الَّذينَ يُحِبُّونَ أَنْ تَشيعَ الْفاحِشَةُ فِي الَّذينَ آمَنُوا لَهُمْ عَذابٌ أَليمٌ فِي الدُّنْيا وَ الْآخِرَةِ وَ اللَّهُ يَعْلَمُ وَ أَنْتُمْ لا تَعْلَمُونَ (۱۹) بیشک جو لوگ صاحبانِ ایمان کے درمیان برائی پھیلانے کو پسند کرتے ہیں ان کے لئے دردناک عذاب ہے دنیا اور آخرت دونوں میں اور اللہ جانتا ہے اور تم لوگ نہیں جانتے ہو۔

۹۔ شیطانی نجویٰ:

۲۶۰۔(سورہ مجادلہ آیات ۹-۱۰) يا أَيُّهَا الَّذينَ آمَنُوا إِذا تَناجَيْتُمْ فَلا تَتَناجَوْا بِالْإِثْمِ وَ الْعُدْوانِ وَ مَعْصِيَةِ الرَّسُولِ وَ تَناجَوْا بِالْبِرِّ وَ التَّقْوى وَ اتَّقُوا اللَّهَ الَّذي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ (۹) اے صاحبانِ ایمان جب تم لوگ سرگوشی کرنا چاہو تو خبردار گناہ، دشمنی، اور رسول کی نافرمانی نہ کرنا بلکہ نیکی اور پرہیزگاری کے ساتھ کرنا اور اُسی اللہ سے ڈرتے رہنا جس کی طرف تم سب کو پیش کیا جائے گا۔
إِنَّمَا النَّجْوى مِنَ الشَّيْطانِ لِيَحْزُنَ الَّذينَ آمَنُوا وَ لَيْسَ بِضارِّهِمْ شَيْئاً إِلاَّ بِإِذْنِ اللَّهِ وَ عَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ (۱۰) یہ سرگوشیاں کرنا شیطان کی طرف سے اہلِ ایمان کا دل دُکھانے کے لئے ہوتی ہیں حالانکہ وہ اذنِ اِلٰہی کے بغیر اُنہیں نقصان نہیں پہنچا سکتا ہے اور اللہ ہی پر صاحبانِ ایمان بھروسہ کرتے ہیں۔

۱۰۔ گمراہ کنندہ کلمات کا ادا کرنا:

۲۶۱۔ (سورہ لقمان آیہ ۶) وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لَهْوَالْحَديثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبيلِ اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَّخِذَها هُزُواًأُولئِكَ لَهُمْ عَذابٌ مُهينٌ (٦) اور لوگوں میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو بیہودہ باتوں کو لیتے ہیں تاکہ نادانستہ طور پر لوگوں کو اللہ کی راہ سے دور کریں اور آیاتِ الٰہی کا مذاق اُڑائیں ایسے ہی لوگوں کے لئے رُسوا کنندہ عذاب ہے۔

۱۱۔ سُوءِ ظن و تجسّس:

۲۶۲۔ (سورہ حجرات آیہ ۱۲) ياأَيُّهَاالَّذينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثيراًمِنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ وَلاتَجَسَّسُوا---(١٢) اے صاحبانِ ایمان زیادہ گمانوں سے اجتناب کرو بیشک بعض گمان گناہ ہوتے ہیں اور تجسّس نہ کیا کرو---۔

۱۲۔ اللہ و رسول و مومنین سے خیانت کرنا:

۲۶۳۔ (سورہ انفال آیہ ۲۷) ياأَيُّهَاالَّذينَ آمَنُوا لاتَخُونُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ وَتَخُونُوا أَماناتِكُمْ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ (٢٧) اے صاحبانِ ایمان اللہ اور رسول اور اپنی امانتوں کے ساتھ جان بوجھتے ہوئے خیانت نہ کرو۔

۱۳۔ بخل:

۲۶۴۔ (سورہ آل عمران آیہ ۱۸۰) وَلايَحْسَبَنَّ الَّذينَ يَبْخَلُونَ بِماآتاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَخَيْراًلَهُمْ بَلْ هُوَشَرٌّلَهُمْ سَيُطَوَّقُونَ مابَخِلُوابِهِ يَوْمَ الْقِيامَةِ وَ لِلَّهِ ميراثُ السَّماواتِ وَالْأَرْضِ وَاللَّهُ بِماتَعْمَلُونَ خَبيرٌ (١٨٠) اللہ کے عطا کردہ مال میں بخل کرنے

والوں کو یہ گمان نہیں کرنا چاہیئے کہ اس میں اُنکے لئے بھلائی ہے بلکہ یہ اُنکے لئے بُرا ہے عنقریب قیامت کے دن انکے اس بخل کو اُنکی گردنوں میں طوق بنا کر ڈالا جائے گا اور اللہ ہی کیلئے آسمان و زمین کی سلطنت ہے اور اللہ تمہارے اعمال سے اچھی طرح آگاہ ہے۔

۱۴۔ تکبر:

۲۶۵۔(سورہ غافر آیہ ۵۶) إِنَّ الَّذينَ يُجادِلُونَ في آياتِ اللَّهِ بِغَيْرِ سُلْطانٍ أَتاهُمْ إِنْ في صُدُورِهِمْ إِلاَّكِبْرٌ ماهُمْ بِبالِغيهِ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ هُوَالسَّميعُ الْبَصيرُ(٥٦) بیشک وہ لوگ جو آیاتِ الٰہی میں جھگڑتے ہیں بغیر دلیل لائے ان کے دلوں میں سوائے بڑائی کے کچھ نہیں ہے اور وہ اس تک پہنچ بھی نہیں سکتے ہیں لہٰذا تم اللہ کی پناہ طلب کرو بیشک وہ سننے والا اور آگاہ ہے۔

۱۵۔ گناہ سے خوش ہونا اور دوسروں کی بے جا تحسین کرنا:

۲۶۶۔(سورہ آل عمران آیہ ۱۸۸) لاتَحْسَبَنَّ الَّذينَ يَفْرَحُونَ بِماأَتَوْاوَيُحِبُّونَ أَنْ يُحْمَدُوابِمالَمْ يَفْعَلُوافَلاتَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفازَةٍ مِنَ الْعَذابِ وَلَهُمْ عَذابٌ أَليمٌ (١٨٨) اُنہیں عذاب سے محفوظ رہنے کا گمان نہیں کرنا چاہیئے جو اپنے کئے پر مغرور ہیں اور چاہتے ہیں کہ جو کام اُنھوں نے نہیں کئے ہیں ان پر بھی ان کی تعریف کی جائے بلکہ اُن کے لئے دردناک عذاب ہے۔

۱۶۔ اپنے آپ کو ہر عیب سے پاک جاننا:

۲۶۷۔(سورہ نسا آیہ ۴۹) أَلَمْ تَرَإِلَى الَّذينَ يُزَكُّونَ أَنْفُسَهُمْ بَلِ اللَّهُ يُزَكِّي مَنْ يَشاءُ وَلايُظْلَمُونَ فَتيلاً(٤٩) کیا تم نے ان لوگوں کی طرف نہیں دیکھا جو اپنے مقدّس ہونے کا اظہار کرتے ہیں بلکہ اللہ جسے چاہے مُقدّس بنادے اور کسی پر ذرّہ برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۱۷۔ حسد: دوسروں سے حسد سے دوری:

۲۶۸۔(سورہ نسا آیہ ۵۴) أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلى ماآتاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ فَقَدْ آتَيْناآلَ إِبْراهيمَ الْكِتابَ وَالْحِكْمَةَ وَآتَيْناهُمْ مُلْكاًعَظيماً(٥٤) کیا وہ لوگوں سے حسد کرتے ہیں ان چیزوں پر جو اللہ نے اُنہیں عطا کیں ہیں اور بیشک ہم نے آلِ ابراہیم کو کتاب و حکمت اور بہت بڑی سلطنت دی ہے۔

حاسدین کے شر سے بچنے میں اللہ کی پناہ حاصل کرنا:

۲۶۹۔(سورہ فلق آیات ۱-۵)

قُلْ أَعُوذُبِرَبِّ الْفَلَقِ(١) کہدو کہ میں کائنات کے پروردگار کی پناہ چاہتا ہوں۔

مِنْ شَرِّمَاخَلَقَ(٢) تمام مخلوقات کے شر سے۔

وَمِنْ شَرِّغَاسِقٍ إِذاوَقَبَ(٣) اور ہر طرح کی تاریکی کے شر سے جب وہ چھا جائے۔

وَمِنْ شَرِّالنَّفَّاثاتِ فِي الْعُقَدِ(٤) اور گنڈوں پر پھونکنے والوں کے شر سے۔

وَمِنْ شَرِّحَاسِدٍ إِذاحَسَدَ(٥) اور ہر حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔

۱۸۔ تنگ دستی کے خوف سے فرزند کا قتل کرنا:

۲۷۰۔(سورہ اسرا آیہ ۳۱) وَلاتَقْتُلُواأَوْلادَكُمْ خَشْيَةَ إِمْلاقٍ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَإِيَّاكُمْ إِنَّ قَتْلَهُمْ كانَ خِطْأًكَبيراً(٣١) اور تم لوگ اپنی اولادوں کو تنگدستی کے خوف سے قتل نہ کرنا کہ ہم اُنہیں اور تمہیں سب کو رزق دیتے ہیں بیشک ان کا قتل بہت بڑا گناہ ہے۔

وَلاتَقْرَبُواالزِّنٰى إِنَّهُ كانَ فاحِشَةً وَساءَ سَبيلاً(٣٢) اور تم لوگ زنا کے قریب بھی نہ جانا بیشک یہ برا فعل اور برا راستہ ہے۔

۱۹۔زنا:

۲۷۱۔(سورہ اسرا آیہ ۳۲) وَلاتَقْرَبُوا الزِّنٰی إِنَّهُ کانَ فاحِشَةً وَساءَ سَبيلاً(۳۲)اور تم لوگ زنا کے قریب بھی نہ جانا بیشک یہ برا فعل اور برا راستہ ہے۔

۲۰۔قتل:

۲۷۲۔(سورہ اسرا آیہ ۳۳) وَلاتَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتي حَرَّمَ اللَّهُ إِلاَّبِالْحَقِّ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوماً فَقَدْ جَعَلْنالِوَلِيِّهِ سُلْطاناً فَلا يُسْرِفْ فِي الْقَتْلِ إِنَّهُ کانَ مَنْصُوراً(۳۳)اور کسی کو ناحق قتل نہ کرنا جسے اللہ نے حرام قرار دیا ہے مگر حق کے تحت اور جو مظلوم قتل کیا جائے تو ہم نے اُسکے ولی کو بدلہ لینے پر اختیار دیا ہے لیکن اسے بھی چاہئے کہ قتل میں حد سے تجاوز نہ کرے بیشک ایسا شخص مدد شدہ ہے۔

۲۱۔مالِ یتیم کھانا:

۲۷۳۔(سورہ نسا آیہ ۲) وَآتُوا الْيَتامی أَمْوالَهُمْ وَلاتَتَبَدَّلُوا الْخَبيثَ بِالطَّيِّبِ وَلاتَأْكُلُوا أَمْوالَهُمْ إِلی أَمْوالِكُمْ إِنَّهُ کانَ حُوباً کَبيراً(۲)اور یتیموں کو ان کا مال دیدو اور برے مال کو اچھے مال سے نہ بدلو یتیموں کے مال کو اپنے مال کے ساتھ ملا کر نہ کھاؤ بیشک یہ گناہِ کبیرہ ہے

۲۲۔حرام مال کھانا:

۲۷۴۔(سورہ بقرہ آیہ ۱۶۸) ياأَيُّهَاالنَّاسُ كُلُوا مِمَّافِي الْأَرْضِ حَلالاً طَيِّباًوَلاتَتَّبِعُوا خُطُواتِ الشَّيْطانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبينٌ(۱۶۸)اے لوگوں کھاؤ جو کچھ زمین میں حلال و پاکیزہ رزق ہے اور شیطان کے نقشِ قدم پر نہ چلو بیشک وہ تمہارا علنی دشمن ہے۔

۲۳۔ قطع رحمی کرنا:

۲۷۵۔(سورہ بقرہ آیہ ۲۷) الَّذينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ ميثاقِهِ وَيَقْطَعُونَ ما أَمَرَاللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ أُولئِكَ هُمُ الْخاسِرُونَ(٢٧) جو اللہ سے مضبوط عہد کرنے کے بعد توڑ دیتے ہیں اور بھی جن عہدوں کو اللہ نے مضبوط رکھنے کو کہا ہے اُنہیں توڑ دیتے ہیں اور زمین میں فساد پھیلاتے ہیں وہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں۔

۲۴۔ سُود:

۲۷۶۔(سورہ آل عمران آیات ۱۳۰-۱۳۱) ياأَيُّهَاالَّذينَ آمَنُوا لاتَأْكُلُوا الرِّبَو أَضْعافاًمُضاعَفَةً وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ(١٣٠) اے صاحبانِ ایمان سود نہ کھاؤ.بڑھاچڑا کر اور اللہ سے ڈروتا کہ نجات پاسکو۔

وَاتَّقُوا النَّارَالَّتي أُعِدَّتْ لِلْكافِرينَ(١٣١) اور بچو اس آگ سے جو کافروں کے لئے مہیّا کی گئ ہے۔

۲۵۔ معاملات میں کمی کرنا:

۲۷۷۔(سورہ مطففین آیات ۱-۳) بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمنِ الرَّحيمِ ابتدا اللہ کے نام سے جو.بڑا مہربان و نہایت رحم والا ہے

وَيْلٌ لِلْمُطَفِّفينَ (١) ہلاکت ہے ناپ تول میں کمی کرنے والوں پر۔

الَّذينَ إِذَااكْتالُوا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ(٢) جو لوگوں سے ناپ میں پورا لیتے ہیں۔

وَإِذاكالُوهُمْ أَوْوَزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ(٣) اور لوگوں کو ناپ تول دیتے وقت کم دیتے ہیں۔

۲۶۔خود کشی:

۲۷۸۔(سورہ بقرہ آیہ۱۹۵) وَأَنْفِقُوافي سَبيلِ اللَّهِ وَلاتُلْقُوابِأَيْديكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ وَأَحْسِنُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنينَ(١٩٥)اور اللہ کہ راہ میں انفاق کرواور اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو اور نیک کام انجام دو بیشک اللہ نیک لوگوں کو دوست رکھتا ہے۔

۲۷۔شراب کا پینا و جوا کھیلنا:

۲۷۹۔(سورہ مائدہ آیہ ۹۰) ياأَيُّهَاالَّذينَ آمَنُوا إِنَّمَاالْخَمْرُوَالْمَيْسِرُوَالْأَنْصابُ وَالْأَزْلامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ(٩٠)اے صاحبانِ ایمان شراب، جوا، بت پرستی اور جوے میں استعمال ہونے والے تیر، یہ سب برائی و شیطانی عمل ہیں لہٰذا ان سے بچو تاکہ تم لوگ فلاح پاسکو۔

۲۸۔غنا و حرام آوازوں کا سننا:

۲۸۰۔(سورہ لقمان آیہ۶) وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَري لَهْوَالْحَديثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبيلِ اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَّخِذَهاهُزُواًأُولئِكَ لَهُمْ عَذابٌ مُهينٌ (٦)اور لوگوں میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو بیہودہ باتوں کو لیتے ہیں تاکہ نادانستہ طور پر لوگوں کو اللہ کی راہ سے دور کریں اور آیاتِ الٰہی کا مذاق اڑائیں ایسے ہی لوگوں کے لئے رُسوا کنندہ عذاب ہے۔

چوتھی فصل: توبہ کے بارے میں:

الف) رحمت و مغفرتِ الٰہی کے اوصاف: ا۔اللہ بہت زیادہ بخشنے والا:

۲۸۱۔(سورہ طہ آیہ ۸۲) وَإِنِّي لَغَفَّارٌلِمَنْ تابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صالِحاً ثُمَّ اهْتَدى(۸۲) اور بیشک میں بڑا بخشنے والا ہوں اسے جو توبہ کرلے اور ایمان لے آئے اور نیک عمل کرے پھر ہدایت پر رہے۔

۲۔اللہ اپنے اوپر رحمت کو حتمی قرار دیا ہے:

۲۸۲۔(سورہ انعام آیہ ۵۴) وَإِذاجاءَكَ الَّذينَ يُؤْمِنُونَ بِآياتِنا فَقُلْ سَلامٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ أَنَّهُ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوءاً بِجَهالَةٍ ثُمَّ تابَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَصْلَحَ فَأَنَّهُ غَفُورٌرَحيمٌ(۵۴) اور جب تمہارے پاس آئیں وہ لوگ جو ہماری آیات پر ایمان رکھتے ہیں تو کہو کہ تم لوگوں پر سلام ہو تمہارے پروردگار نے اپنے اوپر رحمت کو لکھ لیا ہے بیشک تم میں سے جو بھی نادانستہ طور پر گناہ کا مرتکب ہو جائے پھر اُسکے بعد توبہ کرلے اور اپنی اصلاح کرلے تو بیشک اللہ بڑا بخشنے والا و نہایت مہربان ہے۔

۳۔اللہ کی رحمت اسکے غضب پر مقدم ہے:

۲۸۳۔(سورہ غافر آیہ ۳) غافِرِ الذَّنْبِ وَقابِلِ التَّوْبِ شَديدِالْعِقابِ ذِي الطَّوْلِ لاإِلهَ إِلاَّهُوَإِلَيْهِ الْمَصيرُ(۳) جو گناہوں کا بخشنے والااور توبہ کو قبول کرنے والا شدید عذاب کرنے والا صاحبِ فضل ہے کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جسکی طرف سب کی بازگشت ہے۔

مومنین کے لئے مغفرت اور مجرمین کے لئے عذاب (خوف ورجا)

۲۸۴۔(سورہ حجر آیات۴۹۔۵۰) نَبِّئْ عِبادي أَنِّي أَنَاالْغَفُورُالرَّحيمُ(٤٩) میرے بندوں کو خبر دیدو کہ بیشک میں بہت بخشنے والا مہربان ہوں۔

وَأَنَّ عَذابي هُوَالْعَذابُ الْأَليمُ(٥٠)اور میرا عذاب بھی بڑادردناک ہے۔

۴۔اللہ کی طرف سے توبہ کی توفیق دی گئی ہے

۲۸۵۔(سورہ توبہ آیہ۱۱۸) وَعَلَى الثَّلاثَةِ الَّذينَ خُلِّفُواحَتَّى إِذا ضاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمارَحُبَتْ وَضاقَتْ عَلَيْهِمْ أَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوا أَنْ لامَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلاَّإِلَيْهِ ثُمَّ تابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَالتَّوَّابُ الرَّحيمُ (١١٨)اور اللہ نے ان تینوں پر بھی رحم کیا جو جہاد سے پیچھے رہ گئے یہاں تک کہ زمین جب اپنی وسعت کے باوجود اِن پر تنگ ہو گئی اور انھوں نے یہ یقین کرلیا کہ اب اللہ کے سوا کوئی پناہ گاہ نہیں ہے تو اللہ نے ان کی طرف توجہ فرمائی کہ وہ توبہ کرلیں بیشک اللہ بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا و مہربان ہے۔

۵۔اللہ توبہ کو قبول کرتا ہے:

۲۸۶۔(سورہ شوریٰ آیہ۲۵) وَهُوَالَّذي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبادِهِ وَيَعْفُواعَنِ السَّيِّئاتِ وَيَعْلَمُ مَاتَفْعَلُونَ(٢٥)اور اللہ اپنے بندوں کی توبہ کو قبول کرتا اور گناہوں سے درگذر کرتا ہے اور اللہ تم لوگوں کے اعمال کو جانتا ہے۔

ب)اللہ گناہگار لوگوں کی بخشش کی اُمید ہے:

رحمتِ الٰہی سے نااُمید ومایوس ہونے سے منع کیا گیا ہے:

۲۸۷۔(سورہ زمر آیہ۵۳) قُلْ یاعِبادِيَ الَّذینَ أَسْرَفُوا عَلی أَنْفُسِهِمْ لاتَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ یَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمیعاًإِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحیمُ(٥٣) کہدو کہ اے میرے وہ بندوں جھنوں نے اپنے آپ پر زیادتی کی تم لوگ اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا بیشک اللہ تمام گناہوں کو بھی بخش سکتا ہے بیشک وہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

رحمتِ الٰہی سے نااُمیدی کفر کی نشانی ہے:

۲۸۸۔(سورہ یوسف آیہ۸۷) یابَنِيَّ اذْهَبُوا فَتَحَسَّسُوا مِنْ یُوسُفَ وَأَخیهِ وَلاتَیْأَسُوا مِنْ رَوْحِ اللَّهِ إِنَّهُ لایَیْأَسُ مِنْ رَوْحِ اللَّهِ إِلاَّالْقَوْمُ الْكافِرُونَ(٨٧)اے میرے بیٹوں جاؤ یوسف اور اسکے بھائی کو اچھی طرح تلاش کرو اور اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا بیشک اللہ کی رحمت سے صرف کافر قوم مایوس ہوتی ہے۔

تمام گناہوں کی بخشش ممکن ہے سوائے شرك کے:

۲۸۹۔(سورہ نسا آیہ۴۸) إِنَّ اللَّهَ لایَغْفِرُ أَنْ یُشْرَكَ بِهِ وَیَغْفِرُ مادُونَ ذلِكَ لِمَنْ یَشاءُ وَمَنْ یُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدِ افْتَری إِثْماًعَظیماً(٤٨) بیشک اللہ اس بات کو معاف نہیں کرے گا کہ اس کا شریك قرار دیا جائے اور اس کے علاوہ جس کو چاہے بخش سکتا ہے اور جس نے بھی اللہ کا کسی کو شریك قرار دیا وہ بہت بڑے گناہ کا مرتکب ہوا۔

گناہ کبیرہ کا ترک کرنا گناہ صغیرہ کے مٹ جانے کا سبب ہوتا ہے:

۲۹۰۔(سورہ نساآیہ۳۱) إِنْ تَجْتَنِبُوا كَبائِرَ ما تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئاتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُدْخَلاً كَريماً(۳۱) اگر تم لوگ گناہانِ کبیرہ جن سے تمھیں منع کیا گیا ہے اجتناب کروگے تو ہم تمہارے چھوٹے گناہوں کو مٹادیں گے اور تمھیں عزت والے مقام میں داخل کردیں گے۔

گناہوں سے توبہ کرنے والوں کا سرانجام:

۲۹۱۔(سورہ توبہ آیہ۱۰۲) وَآخَرُونَ اعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ خَلَطُوا عَمَلاً صالِحاً وَآخَرَ سَيِّئاً عَسَى اللَّهُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحيمٌ(۱۰۲) اور بقیہ لوگ جنھوں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کیا کہ انھوں نے نیک اور برے اعمال (غلطی سے) ملادیئے ہیں عنقریب اللہ ان کی توبہ کو قبول کرلے گا بیشک اللہ بڑا بخشنے والا و مہربان ہے۔

ج) توبہ کرنے والوں کی توبہ: اللہ کے نزدیک محبوبیت:

۲۹۲۔(سورہ بقرہ آیہ۲۲۲)---إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرينَ(۲۲۲)--- بیشک اللہ توبہ کرنے والوں اور پاکیزہ افراد کو دوست رکھتا ہے۔

مومنین کا ساتھ اور اجرالٰہی کا پانا:

۲۹۳۔(سورہ نساآیہ۱۴۶) إِلاَّ الَّذينَ تابُوا وَأَصْلَحُوا وَاعْتَصَمُوا بِاللَّهِ وَأَخْلَصُوا دينَهُمْ لِلَّهِ فَأُولئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنينَ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللَّهُ الْمُؤْمِنينَ أَجْراً عَظيماً(۱۴۶) سوائے ان لوگوں کے جنھوں نے توبہ کی اور اپنی اصلاح کی اور اللہ سے وابستہ ہوگئے اور دین کو خالصتاً اللہ کے لئے اختیار کیا تب وہ صاحبانِ ایمان کے ساتھ ہوں گے اور عنقریب اللہ ایسے صاحبانِ ایمان کو بہت بڑا اجر دے گا۔

د) شرائط توبہ: ا۔ گناہ پر گناہ کرنے سے بچنا:

۲۹۴۔(سورہ آل عمران آیات ۱۳۵-۱۳۶) وَالَّذينَ إِذافَعَلُوافاحِشَةً أَوْظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ وَمَنْ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلاَّ اللَّهُ وَلَمْ يُصِرُّوا عَلى مافَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ(۱۳۵)اور ان لوگوں سے جب کوئی گناہ سرزد ہوتا ہے یا اپنے اوپر ظلم کر بیٹھتے ہیں تو وہ اللہ کو یاد کرکے اپنے گناہوں پر استغفار کرتے ہیں اور کون گناہوں کو معاف کرنے والا ہے سوائے اللہ کے اور وہ لوگ اپنے کئے پر جان بوجھ کر اصرار نہیں کرتے ہیں

أُولئِكَ جَزاؤُهُمْ مَغْفِرَةٌ مِنْ رَبِّهِمْ وَجَنَّاتٌ تَجْري مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهارُ خالِدينَ فيها وَنِعْمَ أَجْرُ الْعامِلينَ(۱۳۶) یہی وہ لوگ ہیں جن کی جزاء انکے پروردگار کی طرف سے مغفرت اور جنّت ہے جس کے نیچے نہریں جاری ہیں جہاں وہ ہمیشہ کے لئے رہنے والے ہیں اور عمل کرنے والوں کی بہترین جزاء ہے۔

۲۔ وقت پر توبہ کرنا:

۲۹۵۔(سورہ نسا آیات ۱۷-۱۸) إِنَّمَاالتَّوْبَةُعَلَى اللَّهِ لِلَّذينَ يَعْمَلُونَ السُّوءَ بِجَهالَةٍ ثُمَّ يَتُوبُونَ مِنْ قَريبٍ فَأُولئِكَ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَ كانَ اللَّهُ عَليماً حَكيماً(۱۷)اللہ کی طرف سے توبہ کی قبولیت صرف ان لوگوں کے لئے ہے جو نادانستہ طور پر گناہ کر بیٹھتے ہیں اور پھر فوراً توبہ کر لیتے ہیں تو اللہ بھی اُنکی توبہ قبول کرلیتا ہے اور اللہ صاحب علم و حکمت ہے۔

وَ لَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئاتِ حَتَّى إِذا حَضَرَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قالَ إِنِّي تُبْتُ الْآنَ وَ لاَ الَّذينَ يَمُوتُونَ وَ هُمْ كُفَّارٌ أُولئِكَ أَعْتَدْنا لَهُمْ عَذاباً أَليماً (۱۸)اور اُن لوگوں کی توبہ قابلِ قبول نہیں ہے جو گناہ کرتے رہتے ہیں یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کی موت کا وقت آ پہنچتا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ اب ہم نے توبہ کی اور اسی طرح اُنکی توبہ بھی قابل قبول نہیں ہے جو کفر کی حالت میں مر جاتے ہیں ایسے ہی لوگوں کے لئے ہم نے دردناک عذاب آمادہ کر رکھا ہے۔

۳۔گذشتہ کاموں کا جبران اور اصلاح کرنا:

۲۹۶۔(سورہ نحل آیہ۱۱۹) ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ عَمِلُوا السُّوءَ بِجَهالَةٍ ثُمَّ تابُوا مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ وَأَصْلَحُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهالَغَفُورٌرَحيمٌ (۱۱۹) پھر بیشک تمہارا پروردگاران لوگوں کو جنھوں نے نادانی میں برائیاں کیں پھر اسکے بعد توبہ بھی کرلی اور اصلاح بھی کرلی تو بیشک تمہارا پروردگار توبہ کے بعد ضرور بخشنے والا و مہربان ہے۔

توبہ کا بہترین طریقہ:

۲۹۷۔(سورہ تحریم آیہ۸) ياأَيُّهَاالَّذينَ آمَنُواتُوبُوا إِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَصُوحاًعَسىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يُكَفِّرَعَنْكُمْ سَيِّئاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ تَجْري مِنْ تَحْتِهَاالْأَنْهارُ يَوْمَ لايُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذينَ آمَنُوامَعَهُ نُورُهُمْ يَسْعىٰ بَيْنَ أَيْديهِمْ وَ بِأَيْمانِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَتْمِمْ لَنَانُورَناوَاغْفِرْلَناإِنَّكَ عَلىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَديرٌ(۸)اے صاحبانِ ایمان اللہ کی بارگاہ میں خالص توبہ کروتا کہ تمہارا پروردگار تمہارے گناہوں کو مٹادے اور تم لوگوں کو بہشتی باغات میں داخل کرے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اُس دن اللہ نبی اور اُن پر ایمان لانے والوں کو رُسوا نہیں کرے گا اُن کا نور اُنکے آگے اور دائیں جانب چل رہا ہوگا وہ دُعا کررہے ہوں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہمارے نور کو مکمل فرمااور ہماری بخشش فرمابیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

ھ)استغفار کے آثار:ا۔مغفرت ورحمتِ الٰہی سے برخورد ہونا:

۲۹۸۔(سورہ نساآیہ۱۱۰) وَمَنْ يَعْمَلْ سُوءاًأَوْيَظْلِمْ نَفْسَهُ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِاللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوراًرَحيماً(۱۱۰)اور جو بھی براکام کرتا ہے یا اپنے نفس پر ظلم کرتا ہے پھر اللہ سے طلبِ مغفرت کرتا ہے تو وہ اللہ کو بڑا بخشنے والاو نہایت مہربان پائے گا۔

۲۔مختلف نعمات کا نازل ہونا:

۲۹۹۔(سورہ نوح آیات ۱۰۔۱۲) فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كانَ غَفَّاراً(۱۰)اور میں نے کہا کہ تم لوگ اپنے پروردگار سے طلبِ مغفرت کرو بیشک وہ بخشنے والا ہے۔
يُرْسِلِ السَّماءَ عَلَيْكُمْ مِدْراراً(۱۱)اللہ تم لوگوں پر موسلادار (بارش) برساتا ہے۔
وَيُمْدِدْكُمْ بِأَمْوالٍ وَبَنِينَ وَيَجْعَلْ لَكُمْ جَنَّاتٍ وَيَجْعَلْ لَكُمْ أَنْهاراً(۱۲)اور اللہ تم لوگوں کی مدد کرتا ہے مال اور اولاد کے ذریعہ اور تم لوگوں کے لئے قرار دیتا ہے باغات اور نہریں۔

۳۔عذاب سے امان ملنا:

۳۰۰۔(سورہ انفال آیہ ۳۳) وَماكانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فيهِمْ وَماكانَ اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ(۳۳)اور اللہ اس وقت تک ان پر عذاب نہیں کرے گا جب تک تم (اے نبی) ان کے درمیان میں ہو اور اسی طرح جب تک وہ لوگ طلبِ استغفار کرتے رہیں گے۔

(سید محمد حسن عابدی کی تالیف شدہ کتب کا مجموعہ)

ا۔ تفسیر سورہ قیامت (چھپ چکی ہے)	۲۔ تفسیر سورہ عنکبوت (چھپ چکی ہے)
۳۔ تفسیر سورہ واقعہ (چھپ چکی ہے)	۴۔امام زمانہ (عج) کی منتظر خواتین کا کردار (چھپ چکی ہے)
۵۔انسانی زندگی میں شیطان کا کردار (چھپ چکی ہے)	۶۔ حقوق اقربا (چھپ چکی ہے)
۷۔ علی کی شخصیتِ تفسیری (فارسی پایان نامہ) (چھپ چکا ہے)	۸۔ماہ رمضان کے ہر روز کی دعاؤں کی شرح
۹۔انبیاء کی سیرہ عملی (جاری ہے)	۱۰۔آئمّہ علیہم السلام کی سیرہ عملی (جاری ہے)
اا۔ شمس و قمر ایران (سیرت امام رضاؑ و فاطمہ معصومہ (سلام اللہ علیہا) (چھپ رہی ہے) ۱۲۔اعتکاف اور اسکے احکام	

(سید محمد حسن عابدی کی ترجمہ شدہ کتب کا مجموعہ)

ا۔عالمانہ مناظرے (چھپ چکی ہے)	۲۔انوار قرآنی (چھپ چکی ہے)
۳۔ قیامت کے دس مرحلے (چھپ چکی ہے)	۴۔ صدقہ کی برکت (چھپ چکی ہے)
۵۔ صراط مستقیم کی شناخت (چھپ چکی ہے)	۶۔ قرآن میں تذکرۂ آل اطہار علیہم السلام (چھپ چکی ہے)
۷۔ شیر خدا کے فیصلے (چھپ رہی ہے)	۸۔خواتین کے احکام (چھپ چکی ہے)
۹۔آفتابِ زمانہ اثبات غیبت امام زمانہ (ع) (چھپ رہی ہے)	۱۰۔علوم قرآنی (چھپ رہی ہے)
اا۔قرآن کریم (چھپنے والا ہے)	۱۲۔ عروۃالوثقیٰ (جاری ہے)
۱۳۔ قاموس قرآن ۷ جلدی (جاری ہے) ۱۴۔قرآن موضوعی (تکمیل ہے) ۱۵۔آیاتِ موضوعی (تکمیل ہے)	

نوٹ: ادارہ مصباح الھدیٰ فاؤنڈیشن کی جانب سے مذکورہ کتب پیشِ خدمت ہیں لہٰذا ان تمام کتب کے جملہ حقوق بھی ادارہ کے لئے محفوظ ہیں۔ مذکورہ کتب خریدنے کے لئے رجوع کریں: ۰۳۲۱۳۷۷۴۲۵۳ (سید محمد حیدر عابدی)